Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs. 799/ Go INDIA Go 1Ltr. MRP : Rs. 745/
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT www.lakhmighee.in
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
FOR DISTRIBUTORSHIP SEALDAH 033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 41 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Thursday, 12th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۳ شعبان المعظم ● جمعرات، ۱۲ فروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ہند-امریکہ معاہدہ اور اپسٹین فائل کو لے کر راہل گاندھی کا شدید حملہ، ’مودی جی، آپ نے ہندوستان کو بیچ دیا‘

نئی دہلی 11 رفروری:: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کے روز حکومت پر اب تک کا سب سے تیز حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ہندوستان کو امریکہ کے ہاتھوں بیچ دیا گیا ہے اور ملک استحکام کی حالت سے نکل کر خطرناک عدم استحکام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اپنی تقریر کے دوران انہوں نے اپسٹین فائل، بڑے صنعت کاروں اور ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدے کا ذکر کیا جس پر ایوان میں کافی ہنگامہ ہوا۔

راہل گاندھی نے اپنی تقریر کا آغاز مارشل آرٹ کی مثال سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مارشل آرٹ میں پہلے گرفت بنتی ہے اور پھر چوک کے ذریعے حریف کو بے بس کیا جاتا ہے۔ سیاست میں بھی یہی ہوتا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ یہاں گرفت دکھائی نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان-امریکہ معاہدہ اسی ’چوک‘ کی مثال ہے۔ ان کے بقول، ’’ہم نے اپنی عوام کو امریکہ کے ہاتھوں بیچ دیا۔‘‘

انہوں نے اقتصادی سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا جیو پولیٹیکل ٹکراؤ کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ چین، روس اور دیگر طاقتیں امریکہ کی بالادستی کو چیلنج کر رہی ہیں۔ توانائی اور مالیاتی نظام کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم اور قومی سلامتی کے مشیر کے اس بیان پر بھی انہوں نے سوال اٹھایا کہ جنگ کا دور ختم ہو گیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حقیقت اس کے برعکس ہے اور دنیا غیر یقینی مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ اور چین کی کشمکش میں سب سے قیمتی اثاثہ ہندوستانی ڈیٹا ہے۔ ’’اگر امریکہ کو سپر پاور بنے رہنا ہے اور ڈالر کا غلبہ برقرار رکھنا ہے تو اسے ہندوستانی ڈیٹا کی ضرورت ہے۔‘‘ ان کے مطابق آبادی بوجھ نہیں بلکہ سب سے بڑی طاقت ہے، بشرطیکہ اس کے ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے۔

راہل گاندھی نے سوال اٹھایا کہ کیا اب امریکہ طے کرے گا کہ ہندوستان کہاں سے تیل خریدے؟ اگر امریکہ یہ کہتا ہے کہ آپ فلاں ملک سے تیل نہیں خرید سکتے تو یہ توانائی شعبے کا ہتھیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف تین فیصد سے بڑھ کر اٹھارہ فیصد ہو گیا، جو مالیاتی شعبے کے ویپنائزیشن کی مثال ہے۔ بنگلہ دیش کو زیرو ٹیرف ملنے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہندوستانی ٹیکسٹائل صنعت کو نقصان ہوا جبکہ امریکی برآمدات میں اضافہ ہوا۔

تقریر کے دوران راہل گاندھی نے اپسٹین فائل کا ذکر کیا اور کہا کہ ایک مخصوص (باقی صفحہ 10 پر)

منی پور میں پھر تشدد، گولی باری اور آگ زنی کے بعد مزید دو اضلاع میں کرفیو نافذ، انٹرنیٹ خدمات معطل

امپھال، 11 رفروری: منی پور میں ایک بار پھر تشدد بھڑکنے کے بعد ریاستی حکومت نے منگل کے روز اکھرول ضلع سے متصل دو پہاڑی اضلاع کانگ پوکپی اور کامجونگ میں انٹرنیٹ خدمات معطل کر دیں۔ پولیس افسران نے بتایا کہ اکھرول ضلع کے لٹن سرکھونگ گاو؟ں میں تازہ گولی باری اور آگ زنی کی وارداتیں سامنے آئی ہیں۔

یہ وارداتیں اس وقت ہوئیں جب دو تانگخول ناگا تنظیموں نیا کھرول اور پڑوسی کامجونگ اضلاع میں ککی لوگوں کی آمد ورفت پر پابندی لگا دی۔

پولیس افسر کے مطابق کچھ مسلح افراد نے لٹن سرکھونگ گاؤں میں 8 سے زائد مکانات (زیادہ تر خالی) کو آگ کے حوالے کر دیا اور کئی راؤنڈ فائرنگ کی۔ گزشتہ 48 گھنٹوں میں گاؤں میں 30 سے زیادہ مکانات اور دیگر املاک جل کر راکھ ہو چکی ہیں۔ یہ تشدد مبینہ طور پر اس وقت شروع ہوا جب ککی برادری کے لوگوں نے تانگخول ناگا برادری کے ایک رکن پر حملہ کیا۔

واضح رہے کہ منگل کے روز جاری نوٹیفکیشن میں کمشنر کم سیکرٹری (ہوم) این اشوک کمار نے کہا کہ امن وامان کی موجودہ صورتحال اور انٹرنیٹ خدمات کے غلط استعمال کے امکانات کے پیش نظر تمام انٹرنیٹ اور ڈیٹا خدمات بشمول براڈ بینڈ، وی پی این اور وی ایس اے ٹی کو عارضی طور پر معطل/محدود کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کامجونگ ضلع۔ پولیس افسر نے بتایا کہ پہاڑی علاقوں میں حالات بدستور کشیدہ ہیں۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے حساس علاقوں میں مرکزی نیم فوجی دستوں سمیت اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔

اس دوران ایک دیگر نوٹیفکیشن میں محکمہ داخلہ نے کہا کہ اکھرول ضلع میں امن و امان کی غیر مستحکم (باقی صفحہ 10 پر)

بنگلہ دیش انتخاب: 50 فیصد سے زائد پولنگ مراکز ’حساس‘ قرار، 90 فیصد کی سی سی ٹی وی سے نگرانی

ڈھاکہ، 11 رفروری: بنگلہ دیش میں عام انتخاب کے لیے نصف سے زائد پولنگ مراکز کو ’حساس‘ کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ افسران نے کہا کہ ان میں سے 90 فیصد پولنگ مراکز سی سی ٹی وی نگرانی میں ہوں گے اور راجدھانی ڈھاکہ میں ’باڈی کیمرے‘ لگائے کئی پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی افسران نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کا سیکورٹی نظام خطروں کے اندازے پر مبنی ہے۔

الیکشن کمشنر ابوالفضل محمد ثناء اللہ نے منگل کی دیر رات نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’’مقامی سطح پر حساسیت کے جائزے کی بنیاد پر سیکورٹی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔‘‘ الیکشن کمیشن کے افسران نے کہا کہ اس انتخاب میں ملک کی انتخابی تاریخ میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی اب تک کی سب سے بڑی تعیناتی اور ٹیکنالوجی کا سب سے وسیع استعمال دیکھنے کو (باقی صفحہ 10 پر)

راجستھان میں دو سڑک حادثے، دوسہ میں 6 دوستوں کی موت، سری گنگانگر میں خاتون انسپکٹر جاں بحق

جے پور، 11 رفروری: راجستھان کے مختلف اضلاع میں ہوئے دو سڑک حادثات میں ایک خ؟تون انسپکٹر سمیت 7 لوگوں کی موت ہو گئی۔ اطلاع کے مطابق ریاست کے دوسہ میں دردناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں 6 نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ منگل کو دیر شام نیشنل ہائی وے 21 پر کیلائی کے قریب پیش آیا۔ اطلاع کے مطابق شادی کی تقریب سے واپس لوٹ رہی ایک کار بے قابو ہو کر ہائی وے پر ڈیوائیڈر توڑتے ہوئے دوسری لین میں گھس گئی، جہاں مخالف سمت سے آ رہے نامعلوم ٹریلر نے کار کو زوردار ٹکر مار دی۔

اس المناک حادثے میں کار میں سوار 6 نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ سبھی متوفی نوجوان ایک ہی گاو؟ں کالاکھو کے رہنے والے تھے۔ اور آپس میں گہرے دوست بتائے جا رہے ہیں۔ حادثے کی وجہ سے 4 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ ایک نے دوسہ ڈسٹرکٹ اسپتال میں علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ وہیں ایک دیگر کی جے پور میں علاج کے دوران موت ہوئی۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ ساگر رانا سمیت کئی دیگر پولیس اور انتظامی (باقی صفحہ 10 پر)

کیا آپ کے بینک سے کے وائی سی اپ ڈیٹ الرٹ آیا ہے؟
فکر نہ کریں - کے وائی سی کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنا یقینی بناتا ہے کہ بینکنگ خدمات بغیر رکاوٹ کے جاری رہیں۔

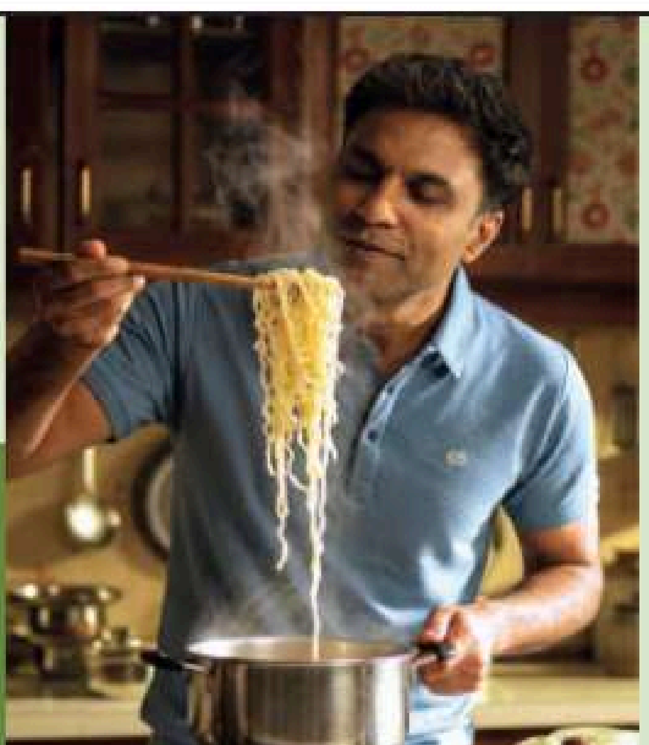

اپنے کے وائی سی کو اپ ڈیٹ کرنا اتنا ہی آسان ہے جتنا نوڈلز بنانا!

کیسے؟

اگر ’کے وائی سی میں کوئی تبدیلی نہیں ہے‘ یا ’صرف پتے میں تبدیلی ہے‘ ہو تو درج ذیل میں سے کسی بھی ذریعے سے خود کی طرف سے ذاتی تصدیق کریں۔
- ای میل آئی ڈی / موبائل نمبر رجسٹر کریں
- آن لائن بینکنگ / موبائل بینکنگ
- اے ٹی ایم
- بینک کے بزنس کورسپونڈنٹس (بی سیز)
- خط وغیرہ۔

کے وائی سی تفصیلات میں دیگر تبدیلی اپڈیٹ کرنے کے لئے
- آدھار اوٹی پی پر مبنی ای - کے وائی سی
- ویڈیو کے وائی سی (جہاں بھی فراہم کیا گیا ہو)

یا

بینک برانچ میں اپ ڈیٹ شدہ آفیشلی ویلڈ ڈاکیومینٹ (اووی ڈی)* جمع کروا کر

*او وی ڈی: پاسپورٹ / ڈرائیونگ لائسنس / ووٹر آئی ڈی کارڈ / آدھار کارڈ / نریگا جاب کارڈ / نیشنل پاپولیشن رجسٹر (این پی آر) کے ذریعے جاری کردہ خط

اب کے وائی سی تیز اور آسان ہے
صرف بینک کے منظور شدہ چینلز کے ذریعے کے وائی سی کو اپ ڈیٹ کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ کے وائی سی ایک بینک سے اپ ڈیٹ ہوتا ہے، آپ کے تمام دیگر / مالیاتی اداروں میں سی کے وائی سی آر کے ذریعے اپ ڈیٹ ہوتا ہے۔

عوام کی فلاح کی خاطر جاری
भारतीय रिज़र्व बैंक
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

مزید معلومات کے لیے https://rbikehtahai.rbi.org.in پر جائیں
فیڈبیک دینے کے لیے rbikehtahai@rbi.org.in کو لکھیں
آفیشیل واٹس ایپ نمبر 99990 41935 / 99309 91935
کیو آر کوڈ اسکین کریں

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی حوصلہ افزائی سے
اقلیتی فرقوں کے نوجوان لڑکے لڑکیوں (بودھ، عیسائی، جین، مسلمان، پارسی اور سکھ) کیلئے
فری اسٹینو گرافی کورس
شرائط اہلیت
کم از کم تعلیمی لیاقت: ہائر سکنڈری یا مساوی امتحان پاس اور کمپیوٹر کی واقفیت
عمر: 18 تا 38 برس (01.01.2026 کو)
600 روپئے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا
ضروری اطلاعات
- درخواست دہندہ کیلئے مغربی بنگال کا مستقل باشندہ ہونا لازمی ہے
- کورس کی مدت: 6 ماہ (ہفتہ میں 3 دن)
- ٹریننگ کے مکمل اخراجات حکومت مغربی بنگال برداشت کرے گی
- ٹریننگ کا مقام کولکاتا اور مختلف اضلاع میں
- www.wbmdfc.org پر آن لائن درخواست کریں
- درخواست کرنے کی آخری تاریخ: 10 مارچ 2026

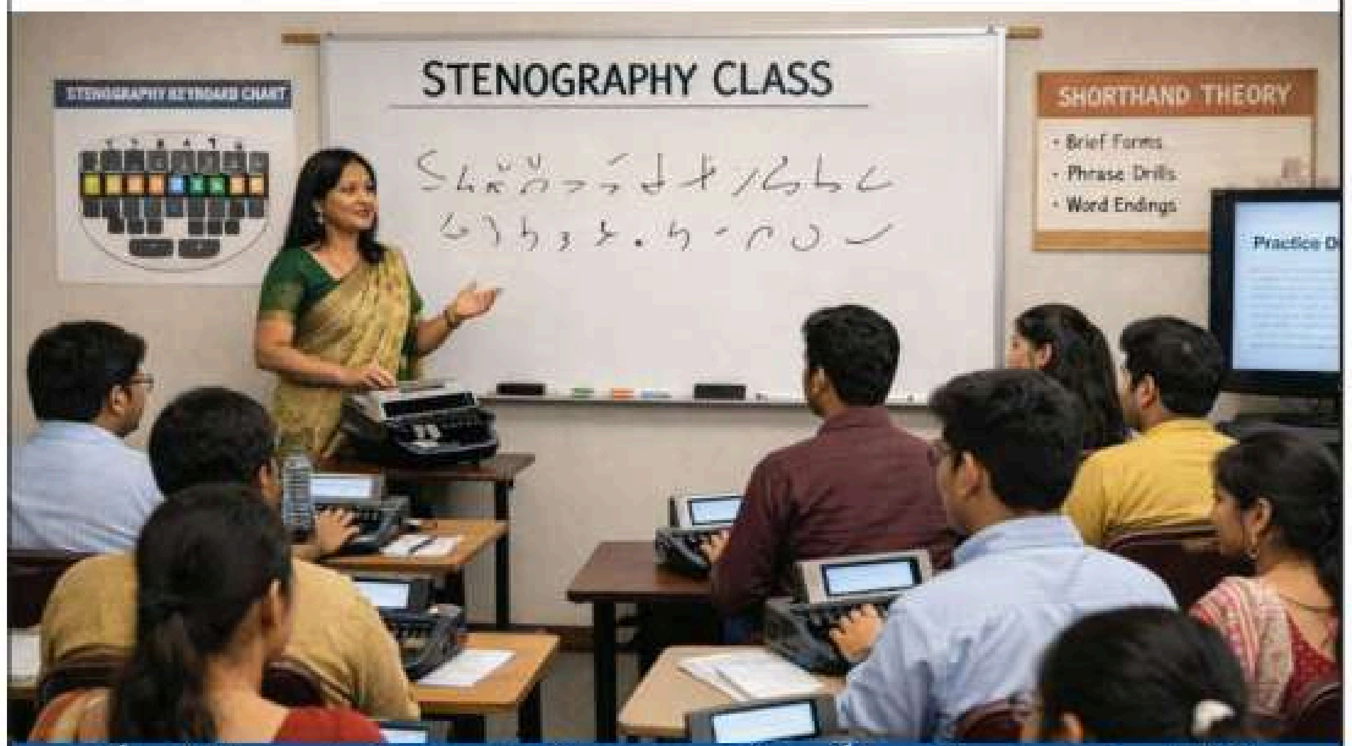

(محکمہ اقلیتی امور کے زیر اہتمام پہلے کرائے گئے کسی تربیتی کورس میں حصہ لے چکے درخواست دہندہ کی درخواست قابل غور نہیں ہوگی)
زیر اہتمام: مائناریٹی ووکیشنل ڈیولپمنٹ بورڈ | باشتراک: مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی ومالیاتی کارپوریشن
مفصل جانکاری کیلئے wbmdfc.org
(بلامعاوضہ) 1800-120-2130
033-2321 2995
درخواست کرنے کیلئے اسکین کریں
ICA-D262(5)/2026
WBMDFC
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی ومالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک ادارہ)
امبز، ڈی ڈی 27/ای، سالٹ لیک سیکٹر 1، کولکاتا 700064

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 فروری 2026

فجر	4 بج 49 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج 11 منٹ
ظہر	11 بج 51 منٹ
عصر	3 بج 54 منٹ
مغرب	5 بج 36 منٹ
عشاء	6 بج 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

کمیشن ریاست میں 78 کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں میں بوتھ قائم کرنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہے

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) پولنگ اسٹیشنز کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں میں قائم کیے جائیں گے۔ قومی الیکشن کمیشن نے 78 رہائشی عمارتوں میں بوتھ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم کن رہائشی عمارتوں میں بوتھ ہوں گے اس کی فہرست 25 فروری کو شائع کی جائے گی۔ یہ بات کمیشن نے بتائی ہے۔ کمیشن سے مزید خبریں، چونکہ اس بار 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام خارج کیے جا رہے ہیں، بوتھوں کی تعداد بھی کم ہوگی۔

ریاست میں کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں میں بوتھ قائم کرنے کے کمیشن کے فیصلے کے بارے میں کئی شکایات سامنے آئی تھیں۔ رہائشیوں کے ایک حصے نے دلیل دی کہ اگر رہائشی عمارتوں میں بوتھ بنائے جائیں گے تو ان کی 'پرائیویسی' اور امن کو نقصان پہنچے گا۔ تاہم دوسرے طبقے نے اس فیصلے کو سراہا۔ کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں میں بوتھ قائم کرنے کے پیچھے الیکشن کمیشن کی دلیل یہ تھی کہ رہائشی عمارتوں کے بہت سے مکین ووٹ ڈالنے نہیں جاتے کیونکہ دیگر جگہوں پر بوتھ ہیں۔ اس سے ووٹنگ کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ کمیشن کو امید ہے کہ بہت سے بزرگ ووٹرز اس بار ووٹ ڈالیں گے کیونکہ بوتھ کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں میں بنائے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے رہائش گاہوں میں بوتھس پر سخت اعتراض کیا تھا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو خط لکھا۔ لیکن کمیشن نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پولنگ اسٹیشنز کثیر المنزلہ رہائش گاہوں میں ہوں گے جہاں 300 سے زیادہ ووٹرز ہوں گے۔ اتفاق سے بی جے پی کے راہل سنہا اور ششیر باجوریا نے کثیر المنزلہ رہائش گاہوں میں بوتھ کے لیے درخواست دی تھی۔ ترنمول نے طنز کیا تھا کہ کمیشن ایک بار پھر بی جے پی کی 'بی ٹیم' ہے، یہ واضح ہو گیا ہے۔ اب سی ای او کے دفتر کو بی جے پی پارٹی آفس میں لایا جائے گا تو کیا جائے گا۔

اس وقت کمیشن نے کہا تھا کہ اس نے کولکاتہ سمیت ریاست کے سات اضلاع میں کثیر المنزلہ رہائش گاہوں میں کل 69 بوتھ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ فہرست کے مطابق، جنوبی کولکاتا میں 2، شمالی کولکاتا میں 8، جنوبی 24 پرگنہ میں 25، شمالی 24 پرگنہ میں 22، ہوڑہ میں 4، مشرقی بردوان میں 3 اور ہگلی میں 5 ہیں۔ تاہم الیکشن کمیشن نے آج بدھ کو کہا کہ ریاست میں 78 رہائش گاہوں میں بوتھ بنائے جائیں گے۔ تاہم ہر ضلع میں ووٹرز کی صحیح تعداد فہرست شائع ہونے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

دوسری جانب اب تک شائع شدہ مسودہ فہرست سے 58 لاکھ ووٹرز کے نام خارج کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 5 لاکھ ووٹرز سماعت کے مرحلے پر پیش نہیں ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نہ ملنے کی صورت میں ان کے نام مٹا دیے جائیں گے۔ یہ بھی اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ مسودہ فہرست میں کئی نام خارج ہو سکتے ہیں۔ اس حساب کی بنیاد پر، 63 لاکھ سے زیادہ ناموں کو چھوڑا جا سکتا ہے۔ اس لیے الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق اسمبلی انتخابات میں بوتھس کی تعداد کم ہوگی۔

At the Heart of a Trade Fair: How Minority Artisans Are Quietly Finding Their Place on India's National Stage

تجارتی میلے کے مرکز میں کس طرح اقلیتی دستکار خاموشی سے بھارت کے قومی منظر نامے پر اپنی جگہ بنا رہے ہیں

جب میں اس سال انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر میں داخل ہوا تو میں نے حسب معمول بھیڑ، رنگ، کھانے کے اسٹالز اور چند اچانک خریداریوں کی توقع کی تھی، لیکن جس چیز کی مجھے توقع نہیں تھی وہ یہ احساس تھا کہ ہندستان کی اقلیتی برادریوں، خصوصاً مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہنر اور دستکاری کی روایات کس حد تک زندہ ہیں اور یہ کہ حالیہ سرکاری اقدامات کس قدر مؤثر انداز میں ان کاریگروں کو وسیع تر منڈیوں تک پہنچنے میں مدد دے رہے ہیں۔

سب سے پہلی چیز جس نے میری توجہ اپنی جانب مبذول کی، وہ مسلم کاریگروں کی بڑی تعداد تھی۔ وہ اپنے اسٹالز کے پیچھے اسی وقار اور اعتماد کے ساتھ کھڑے تھے جو ان لوگوں کے چہروں پر جھلکتا ہے جنہوں نے اپنی زندگی کسی فن کے ساتھ گزاری ہو۔ کچھ نوجوان تھے، کچھ معمر، کئی چھوٹے شہروں اور دیہات سے آئے تھے لیکن سب کے اندر وہ خاص وقار جھلک رہا تھا جو اپنے ہاتھوں سے کچھ تخلیق کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

پنجاب، آندھرا پردیش، تلنگانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، ہماچل پردیش اور مغربی بنگال کے مسلمان دستکار خاموش وقار کے ساتھ موجود تھے۔ ہر ایک اپنے علاقے کی مٹی، روایات اور پہچان کے رنگ اپنے ساتھ لایا تھا۔ پیتل کے برتنوں اور چکن کاری سے لے کر بیدری کام، لکڑی کی دستکاری اور کشمیری دھات کندہ کاری تک۔ ہر اسٹال اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ مسلمان ہنرمند ہندستان کے ثقافتی نقشے کا بنیادی جزو ہیں۔ الگ الگ بولیاں، الگ ثقافتیں، الگ تاریخیں، مگر مہارت، صبر اور وراثت کی ایک مشترک زبان۔ تجارتی میلہ کسی منڈی سے بڑھ کر لگ رہا تھا۔

ایک مسلمان خاتون ہونے کے ناتے جب میں یہ سب دیکھ رہی تھی میرے نقطہ نظر میں ایک تبدیلی محسوس ہوئی۔ ہم اکثر سنتے ہیں کہ ہماری برادری کے لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں یا ان کی صلاحیتوں کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ مگر یہاں، دہلی کے ایک بڑی نمائش گاہ میں، منظر بالکل مختلف تھا۔ نمایاں، متحرک اور قابل قدر۔ ان کے فن کو اقلیتی ہنر کے طور پر نہیں بلکہ بھارتی ورثے کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا، سراہا جا رہا تھا، اور فروغ دیا جا رہا تھا۔ اکثر یہ خاموشی سے آتی ہے: حکومت کے تعاون سے چلنے والے پلیٹ فارمز کے ذریعے، سبسڈی والے اسٹالز، کاریگروں کے لیے قرض کی سہولت، جغرافیائی شناخت (GI) کے تحفظ، تربیتی پروگراموں اور صرف اس سادہ عمل کے ذریعے کہ کسی کو ایسا پلیٹ فارم دیا جائے جہاں وہ نظر آئے۔

اس سال کے تجارتی میلے نے اس یقین کو مزید مضبوط کیا جس پر میں ہمیشہ ایمان رکھتی آئی ہوں، مگر اسے اس قدر واضح انداز میں کم ہی دیکھا ہے۔ جب حکومت دستکاروں میں سرمایہ کاری کرتی ہے تو وہ صرف ایک صنعت کو نہیں بلکہ پورے سماجی تانے بانے کی حمایت کرتی ہے۔ دستکاریاں محض روزی کا ذریعہ نہیں ہوتیں؛ یہ کمیونٹیوں، شناختوں اور تاریخوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں۔ یہ کہانیاں پوشیدہ ہیں جو تب ہی زندہ رہتی ہیں جب ان ہاتھوں کو سہارا ملتا ہے جو انہیں تخلیق کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ جب دستکاروں کو، خصوصاً اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والوں کو، مواقع دیا جاتا ہے، تو وہ اس جگہ کو خوب صورتی، مہارت اور اس تہذیبی گہرائی سے بھر دیتے ہیں جو سب کی مشترکہ میراث ہے۔

انشا وارثی
فرانکوفونی اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

کوئلہ معاملے میں ای ڈی کے ہاتھوں گرفتار ہونے والوں کے ہونٹوں پر بی جے پی لیڈر کا نام

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) کوئلہ اسمگلنگ کیس میں بی جے پی شامل۔ ای ڈی نے منگل کو چوبیس گھنٹے پوچھ گچھ کے بعد چھموئے منڈل اور کرن خان کو کوئلہ اسمگلنگ کیس میں گرفتار کیا۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے دھماکہ خیز دعویٰ کیا کہ گرفتار کیے گئے دونوں سے پوچھ گچھ کے بعد بی جے پی کے ایک اعلیٰ لیڈر کا نام سامنے آیا ہے۔ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ رہنما ہر ماہ بھاری رقم وصول کرتے تھے۔ اس کے بعد ای ڈی ان کا بیان ریکارڈ کرنے کے لیے نوٹس جاری کرنے والی ہے۔ خبر ملنے کے بعد رہنما اس سے نمٹنے کے لیے منگل کو دہلی گئے۔ اور اس پر روشنی ڈالتے ہوئے کنال گھوش کا سوال، 'کیا ای ڈی بی جے پی لیڈر کے خلاف کارروائی کرے گی؟ یا کسی بھی وقت دہلی سے سیاسی تحفظ آئے گا؟'

بنگال اسمبلی کے انتخابات آ گئے ہیں۔ اس سے پہلے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کوئلہ اسمگلنگ کیس میں سرگرم ہے۔ ای ڈی نے منگل کو چھموئے منڈل اور کرن خان کو کولکاتا میں کوئلہ اسمگلنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ دونوں چچا اور بھتیجے ہیں۔ چھموئے منڈل اور کرن خان نے بائیں بازو کی حکومت کے دوران غیر قانونی طور پر کوئلے کا کاروبار شروع کیا۔ پھر دونوں کی ترقی ہوئی۔ انہوں نے نہ صرف کوئلے بلکہ ریت کے کاروبار میں بھی اپنا جال پھیلا رکھا ہے۔ وہ 'بادشاہ' بن گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ کوئلہ مافیا چھموئے منڈل پرولیا ضلع کا رہنے والا ہے۔ تاہم، ان کے دو دفاتر درگاپور سٹی سینٹر میں امبوجا نگری اور بیدھا نگر میں ہیں۔ اور ان کا بھتیجا کرن خان رانی گنج کا رہنے والا ہے۔ ان پر ریت کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ مختلف سرچ آپریشنز کے دوران کوئلہ اور ریت کی اسمگلنگ سے متعلق بھاری مقدار میں بے حساب نقدی اور دستاویزات برآمد کی گئیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر چچا اور بھتیجے کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گرفتار چھموئے منڈل اور کرن خان اس سنڈیکیٹ کے اہم ترین مالیاتی اور آپریشنل حصوں میں سے ایک کو سنبھال رہے تھے۔ تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ گرفتار دونوں افراد بااثر افراد کو تحفظ کی رقم پہنچانے میں بھی ملوث تھے۔

اور پھر سوشل میڈیا پر ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک اور پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے لکھا، 'ای ڈی نے حال ہی میں کوئلہ معاملے میں جن دو لوگوں کو گرفتار کیا تھا، ان میں بی جے پی کے ایک اعلیٰ لیڈر کا نام سامنے آیا ہے۔ ہر ماہ بھاری رقم اس کے پاس جاتی تھی۔ ای ڈی ان کا بیان ریکارڈ کرنے کے لیے نوٹس جاری کرنے والی ہے۔ خبر ملنے کے بعد وہ بھی اسے سنبھالنے کے لیے کل دہلی گئے۔ ای ڈی کے دفتر میں ابھی تک کوئی تحفظات کا پیغام نہیں آیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ای ڈی بی جے پی لیڈر کے خلاف کارروائی کرے گی؟ یا کسی بھی وقت دہلی سے سیاسی تحفظ آئے گا؟' سیاسی حلقوں کو اب اس سلسلے میں ای ڈی کے فیصلے کا انتظار ہے۔

سلیم کے ساتھ پھر تنازعہ کے درمیان بات چیت ہمایوں نے خفیہ ملاقات کا انکشاف کر دیا

کولکاتا: 11 فروری (عوامی نیوز سروس) سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم ہمایوں تنازعہ کو پیچھے نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ اس بار ہمایوں کا دعویٰ ہے کہ بائیں محاذ اور پارٹی کی طرف سے تنقید کے باوجود سلیم اب بھی ان سے رابطے میں ہیں۔ ان کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ اور بھرت پور ایم ایل اے کے اس دعوے کے سامنے آنے کے بعد بائیں بازو کے کیمپ میں ایک بار پھر ہلچل شروع ہو گئی ہے۔ سوال اٹھنے لگا ہے کہ پارٹی اور اس کے اتحادیوں کے اعتراضات کے باوجود سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری اب بھی 'فرقہ پرست' ہمایوں سے رابطے میں کیوں ہیں؟ ہمایوں نے کہا، "بائیں محاذ کے جو لیڈر آج یہ باتیں کر رہے ہیں، شاید وہ نہیں جانتے ہوں گے کہ ان کے پولٹ بیورو ممبر محمد سلیم نے مجھ سے صرف ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں ملاقات نہیں کی، وہ مجھ سے ایک اور فائیو اسٹار ہوٹل میں ملے، ہم نے گھنٹوں بات چیت کی، اور اس تنقید کے بعد بھی میں نے محمد سلیم سے بات کی، وہ اب بھی کہہ رہے ہیں، یقین دلا رہے ہیں کہ ترنمول کو شکست دینے میں وہ ہمارے ساتھ ہوں گے۔" اتنا ہی نہیں، ہمایوں نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ 25 فروری تک ان کا دروازہ کھلا رہے گا۔ 25 فروری تک وہ بتا دیں گے کہ ایم آئی ایم، آئی ایس ایف، سی پی ایم کس کے ساتھ اتحاد کر رہے ہیں۔ ہمایوں کے یہ دعویٰ کرنے کے بعد کہ سلیم اب بھی خفیہ طور پر اس سے بات کر رہا ہے، بائیں بازو میں ایک بحث چھڑ گئی ہے۔ اگر یہ سی پی ایم کارکنوں کے ایک حصے کی تقریر ہے، تو اسے پارٹی کی اخلاقیات اور اخلاقیات کہنے کے لیے کچھ نہیں بچا۔ ہمایوں نے کہا، "بائیں محاذ کے لیڈر جو آج یہ باتیں کر رہے ہیں شاید وہ نہیں جانتے ہوں گے کہ ان کے پولٹ بیورو ممبر محمد سلیم نے صرف ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں مجھ سے ملاقات نہیں کی۔ وہ مجھ سے ایک اور فائیو اسٹار ہوٹل میں ملا۔ ہم نے گھنٹوں بحث کی۔ اور، اس تنقید کے بعد بھی، میں نے محمد سلیم سے بات کی۔ وہ اب بھی کہہ رہے ہیں، یقین دلاتے ہوئے کہ وہ ترنمول کو شکست دینے کے لیے ہمارے ساتھ ہوں گے۔" ترنمول کانگریس نے ہمایوں سلیم کے رابطے پر سخت تنقید کی ہے۔ اس پر صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے کہا، "اگر ہمایوں نے کہا ہے کہ سلیم اب بھی ان کے ساتھ رابطے میں ہیں، تو سلیم یہ کہہ سکتے ہیں۔ درحقیقت، سی پی ایم ایک وجودی بحران سے دوچار ہے، سلیم سب کو بلا رہا ہے۔ سی پی ایم کا اکیلے الیکشن لڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کبھی کانگریس، کبھی نوشاد، کبھی ہوئے بلی"۔ ہمایوں پر طنز کرتے ہوئے، جو اتحاد میں دلچسپی رکھتے ہیں، کنال نے کہا، "ہمایوں اتحاد کے لیے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہیں، کوئی نہیں آ رہا، وہ دروازہ بند کرنے سے بھی قاصر ہے۔" دریں اثنا، سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سوجن چکرورتی نے ہمایوں کے اتحاد کے لیے 25 فروری کی 'ڈیڈ لائن' پر جوابی حملہ کیا ہے۔ سوجن کی تقریر، "میں جواب دینے کے حق میں نہیں ہوں کہ ہمایوں نے دہلی سے واپس آنے کے بعد جو کچھ سمجھا اور کہا۔ کیا ہمایوں کوئی ڈیڈ لائن دیں گے اور سی پی ایم کو اسے ماننا پڑے گا؟ میم کا ہاتھ پکڑ کر انتظار کرنے والے سے بحث کا موقع نہیں ملے گا۔" اگرچہ سوجن چکرورتی ہمایوں کو اہمیت نہیں دیتے، لیکن بھرت پور کے ایم ایل اے کے مطالبات پر بائیں بازو میں بحث ہو رہی ہے۔ سوجن سے مختلف لہجے میں، سلیم نواز نوجوان لیڈر شتروپ گھوش یقیناً ہمایوں پر حملہ کرنے کے بجائے سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری کے ساتھ کھڑے ہیں۔ میڈیا میں شتروپ کی تقریر، "میں محمد سلیم کی حمایت کرتا ہوں، میرے پاس ایسی کوئی معلومات نہیں ہے۔ ہم یہ سننے کے عادی ہیں کہ محمد سلیم نے محمد سلیم کے منہ سے کس کو کیا کہا۔" ہمایوں تنازعات کے طوفان کی وجہ سے سی پی ایم کے لیے عملی طور پر ایک 'بند باب' بن گئے۔ لیکن ایک بار پھر، سلیم کے بارے میں، بھرت پور کے ایم ایل اے کے اس دعوے پر ایک بار پھر بحث ہو رہی ہے، کہ آیا سلیم ابھی بھی اتحاد کی امید میں جنتا انّین پارٹی کے چیئرمین کے ساتھ خفیہ طور پر رابطے میں ہے۔ دوسری طرف، اس بارے میں شکوک وشبہات ہیں کہ آئی ایس ایف کے ساتھ اتحاد کب طے پائے گا، آیا سی پی ایم اور بائیں بازو کے اتحادی نوشاد کی پارٹی کے مطالبے کے مطابق کم از کم 50 سیٹیں چھوڑنے پر راضی ہوں گے۔ ایک بار پھر، منگل کو بائیں محاذ کے چیئرمین بیمان باسو نے سیٹوں کی تقسیم کو لے کر آر ایس پی کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ آر ایس پی نے 19 سیٹوں کا مطالبہ کیا ہے۔ سی پی ایم یقیناً اسے دینے کو تیار نہیں ہے۔ سی پی ایم نے اتوار کو بھی فارورڈ بلاک کے مطالبے کو قبول نہیں کیا۔

60 سے 65 سال! مغربی بنگال میں اساتذہ کی ریٹائرمنٹ عمر بڑھانے کا مطالبہ، وزیر اعلیٰ کو اہم خط

کولکاتا: 12 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں تعلیمی نظام کو درپیش اساتذہ کی قلت ایک طویل عرصے سے ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ متعدد سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے باعث تدریسی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ ایسے میں پروگریسیو ٹیچرز فورم نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال سے بڑھا کر 65 سال کی جائے۔ اس سلسلے میں فورم کی جانب سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک اہم خط بھیجا گیا ہے۔ خط میں تنظیم نے دلیل دی ہے کہ تجربہ کار اساتذہ کو مزید چند برس خدمات انجام دینے کا موقع دینے سے ریاست کے تعلیمی نظام کو خاطر خواہ فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ فورم کے مطابق مختلف سرکاری محکموں میں یکساں پالیسی کے تحت پہلے ہی کالجوں کے پروفیسروں اور محکمہ صحت کے ڈاکٹروں کی ریٹائرمنٹ عمر 65 سال مقرر کی جا چکی ہے، لہٰذا اسکول اساتذہ کے ساتھ بھی برابری کا سلوک ہونا چاہیے۔ تنظیم نے نشاندہی کی ہے کہ ریاست کے کئی اسکولوں میں مضامین کے لحاظ سے اساتذہ کی شدید کمی ہے، جس کے باعث کلاسیں باقاعدگی سے نہیں ہو پاتیں۔ اگر تجربہ کار اساتذہ کو مزید پانچ برس تک خدمات انجام دینے کا موقع دیا جائے تو اس کمی کو کسی حد تک دور کیا جا سکتا ہے اور تعلیمی معیار میں بھی بہتری آ سکتی ہے۔ فورم کے مطابق طویل تجربہ رکھنے والے اساتذہ طلبہ کے لیے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی مسلسل خدمات تعلیمی ماحول کو مضبوط بناتی ہیں۔

خط میں ایک اور اہم پہلو کی جانب توجہ دلائی گئی ہے کہ موجودہ وقت میں 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہونے والے کئی اساتذہ کو دوبارہ گیسٹ ٹیچر یا مہمان استاد کے طور پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر تقرری دی جا رہی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اگر ریٹائرڈ اساتذہ کی خدمات کی دوبارہ ضرورت پڑ رہی ہے تو بہتر یہی ہے کہ ان کی ریٹائرمنٹ عمر کو ہی بڑھا کر 65 سال کر دیا جائے، تاکہ وہ باوقار طریقے سے اپنی خدمات جاری رکھ سکیں اور اسکولوں کو بھی تسلسل کے ساتھ اساتذہ دستیاب رہیں۔ تاہم اس تجویز پر ریاست میں بحث شروع ہو گئی ہے۔ ایک طبقہ کا خیال ہے کہ اساتذہ کی ریٹائرمنٹ عمر بڑھانے سے تجربے کی بنیاد پر تعلیمی نظام کو فائدہ پہنچے گا، جبکہ دوسرا بڑا طبقہ اس خدشے کا اظہار کر رہا ہے کہ عمر بڑھانے سے نئی تقرریوں کے مواقع کم ہو جائیں گے اور تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے مزید محدود ہو سکتے ہیں۔ آنے والے اسمبلی انتخابات اور ریاستی بجٹ سے قبل اس معاملے پر کسی مثبت اعلان کی امید کی جا رہی تھی، لیکن تاحال ریاستی حکومت کی جانب سے کوئی باضابطہ فیصلہ یا ہدایت نامہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اب ریاست بھر کے اساتذہ کی نظریں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اگلے قدم پر مرکوز ہیں کہ وہ اس مطالبے پر کیا فیصلہ لیتی ہیں۔

پوربی ریلوے

نوٹس طلبی ای۔ نیلامی کا لیز نگ پارسل جگہ کے لئے ایس ایل آر ایس میں

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے ہوڑہ ڈویژن، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ- 711101 سے ای۔نیلامی طلبی لیزنگ پارسل جگہ کے لئے 03 عدد، ایس ایل آر کمپارٹمنٹ میں 03 پنجر لے جانے والی ٹرینوں میں آغاز ہوگا ہوڑہ ڈویژن سے تین برسوں کے لئے بذریعہ ای۔نیلامی طرز کے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے۔ نیلامی کیٹلاگ میں تفصیل سے اصول وضوابط مشتمل میں ہیں دستیاب ہیں یہاں www..ireps.gov.in میں بڈنگ فوری ای۔نیلامی کا جو کہ جمع ہوگا بذریعہ ای۔نیلامی طرز پر یہاں www.ireps.gov.in ای۔نیلامی کارروائی میں شامل ہونے کے لئے ایک وقت کا رجسٹریشن تاجروں کے لئے بذریعہ ای۔نیلامی طرز کے ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in اختیاری ہے۔ تاجروں کو حاصل کرنے ہوں گے ڈیجیٹل دستخط شدہ کلاس-III کے **نیلامی کیٹلاگ نمبر**: پی سی ایل- ایچ ڈبلیو ایچ-26-2 ڈی، **کمپارٹمنٹ**: 03 عدد ایس ایل آر کے 03 پنجر لے جانے والی ٹرینوں میں، **نیلامی آغاز تاریخ و وقت** : 23.02.2026 کو 14.00 بجے

HWH-609/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کمرہٹی میں بڑا حادثہ ٹل گیا، بروقت کارروائی سے پٹرول پمپ اور اطراف کی آبادیاں محفوظ

کمرہٹی: 11 فروری (نور عالم) کمرہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 23، بی ٹی روڈ پر واقع ایک پٹرول پمپ کے قریب موجود کھلے میدان میں سردی کے سبب جلائی گئی آگ اچانک بے قابو ہو گئی، جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تیز ہوا کے باعث آگ کی لپٹیں پٹرول پمپ کی جانب بڑھنے لگیں، جس پر پٹرول پمپ کے عملے اور مقامی افراد نے فوراً صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے آگ بجھانے کی کوشش شروع کر دی۔ اسی دوران فائر بریگیڈ اور بیلگھریا تھانے کو اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی فوری طور پر موقع پر پہنچی اور پٹرول پمپ کے ملازمین اور مقامی لوگوں کے مشترکہ تعاون سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اس بروقت کارروائی کی بدولت ایک بڑے اور ممکنہ طور پر تباہ کن حادثے کو ہونے سے روک لیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ مقام نہایت حساس ہے، جہاں ایک جانب پٹرول اور ڈیزل جبکہ دوسری جانب گیس بھرنے کا یونٹ موجود ہے۔ ایسی جگہ پر آگ کا پھیل جانا کسی بھی وقت بڑے دھماکے کا سبب بن سکتا تھا، مگر عوام کی سمجھداری اور فوری اقدام نے جان و مال کو محفوظ رکھا۔ آج صبح اے سی پی بیلگھریا نے موقع پر پہنچ کر پورے علاقے کا معائنہ کیا اور آگ لگنے کی وجوہات سمیت حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ تاہم اے سی پی نے میڈیا سے بات کرنے سے گریز کیا۔ یہ واقعہ ایک اہم تنبیہ ہے کہ کھلے مقامات پر، خاص طور پر ایندھن اور گیس کے قریب آگ جلانا انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے۔ بروقت کارروائی اور عوامی تعاون نے آج ایک بڑی تباہی کو ٹال دیا۔

☆☆☆

تحریک پیام انسانیت کی خدمت خلق کا کام جاری

کولکاتا: 11 فروری (ساجد پرویز) تحریک پیام انسانیت کے تحت باعنوان ہنگر فری انڈیا بھوک سے آزاد ہندوستان مہم کا ایک حصہ شہر کلکتہ کی ٹیم بھی رہی، الحمدللہ! اس عنوان سے دو جگہ پہ کام ہوا، توپسیہ یونٹ نے چار نمبر برج مسجد عبدالحمید کے قریب چائے بسکٹ کا اور پانی کا انتظام کیا، جبکہ ٹنگرا یونٹ نے این آر ایس ہاسپٹل کے پاس کھانا کھلانے کا نظم کیا تقریباً ایک ہزار افراد تک ہم لوگ پہنچنے میں کامیاب رہے تمام کارکنان کو خدمت خلق میں اخلاص و للٰہیت کے ساتھ منہمک پایا گیا مولانا نور محمد ندوی صاحب نے بتایا کہ پورے ملک میں آج کے دن اس موضوع پر ہماری تنظیم تحریک پیام انسانیت کے اصل ذمہ دار مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی مدظلہ کے ایماء پر یہ کام ہوا، مولانا جنید فاروقی ندوی صاحب نے پورے ملک میں اس کام کو منظم رکھنے کے لیے کافی محنت کی، اس موقع پر ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی، مولانا اخلاق ندوی، مولانا اسماعیل ندوی، مولانا آفتاب عالم ندوی، مولانا موسیٰ امام قاسمی، مولانا شہادت حسین ندوی، مولانا جاوید عباس ندوی، مولانا سیف احمد ندوی، اور دیگر علماء و دانشوران موجود رہے، خورشید عالم ندوی نے بتایا کہ انشاء اللہ عید کے بعد بھی ہم سب مل کر مزید منظم ہو کر اس کام کو آگے بڑھائیں گے۔

کچھ ٹرینیں مختلف اسٹیشنوں میں رکیں گی

مندرجہ ذیل ٹرینیں ذیل کے تحت مختلف اسٹیشنوں میں چلنے کے دوران ٹھہریں گی:

ٹرین نمبر و نام	اسٹیشن	اوقات: آمد	اوقات: روانگی	رکنے کا سلسلہ نافذ العمل
15710 نیو جلپائی گوڑی مالدہ ٹاؤن ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 14.02.2026	سری پور	11.03	11.04	14.02.26
	مسالاھار	10.51	10.52	
15709 مالدہ ٹاؤن– نیو جلپائی گوڑی انٹرسٹی ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 14.02.2026	سری پور	15.12	15.13	14.02.26
	مسالاھار	15.25	15.26	
13175 سیالدہ–سلچر کنچن جنگا ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 14.02.2026	ہریش چندر پور	14.32	14.34	14.02.26
13176 سلچر–سیالدہ کنچن جنگا ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 13.02.2026	ہریش چندر پور	10.32	10.34	14.02.26
13160 جوگ بانی– کولکاتا ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 14.02.2026	بہالوکا روڈ	18.27	18.29	14.02.26
13159 کولکاتا– جوگ بانی ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 13.02.2026	بہالوکا روڈ	05.36	05.38	14.02.26
12552 کمکھیا – ایس ایم وی ٹی بنگلور اے سی ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 11.02.2026	ٹالاکاٹا	19.14	19.16	11.02.26
12551 ایس ایم وی ٹی بنگلور – کمکھیا اے سی ایکسپریس [نافذ العمل(آغاز سفر) 14.02.2026	ٹالاکاٹا	07.33	07.35	16.02.26

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

وزیر اعلیٰ کا بھوانی پور حلقہ میں تیسری بار بی ایل اے سے ملاقات

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے بھوانی پور اسمبلی حلقہ میں اپنی پارٹی کے بوتھ لیول ایجنٹس-2 (2-BLAs) کے ساتھ میٹنگ کی، جہاں سے وہ آئندہ ریاستی انتخابات میں دوبارہ مقابلہ کرنے والی ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال دسمبر کے وسط کے بعد سے یہ ان کی اس طرح کی تیسری ملاقات تھی۔ انہوں نے 2-BLAs سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کڑی نظر رکھیں کہ انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کے تحت جاری سماعتوں کے دوران حقیقی ووٹرز کے نام نہ ہٹائے جائیں اور غیر قانونی ووٹرز کو فہرستوں میں شامل نہ کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق حکمراں پارٹی کے سربراہ نے بی ایل اے کو حساس بنایا اور انہیں ہدایت کی کہ وہ منطقی تضاد اور غیر میپ شدہ زمروں سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کی مدد کریں جنہیں بھوانی پور کے علاقے میں ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔

ممتا نے مبینہ طور پر ان سے ووٹروں کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کرنے کو بھی کہا جنہوں نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کی طرف سے منعقد کردہ SIR مشق کے لیے درکار گنتی فارم (EFs) جمع کیے ہیں لیکن انہیں ابھی تک متعلقہ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو جمع نہیں کیا ہے۔ اس سے قبل، اس نے دسمبر کے وسط میں اور جنوری کے آخر میں تقریباً 267 2-BLAs کے ساتھ اسی معاملے پر دو الگ الگ میٹنگیں کی تھیں۔ پارٹی کے سینئر لیڈران اور وزراء بشمول سبرت بخشی اور کولکاتا کے میئر اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم، کونسلروں کے ساتھ ان میٹنگوں میں موجود تھے۔ بھوانی پور میں ایس آئی آر عمل کے پہلے مرحلے کے دوران مسودہ انتخابی فہرستوں میں تقریباً 45,000 مردہ اور بوگس ووٹروں کو حذف کرنے نے ترنمول کانگریس کی قیادت کو وزیر اعلیٰ کے حلقے پر خصوصی توجہ دینے پر اکسایا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ حذف کیے گئے 45,000 ووٹرز کے علاوہ، 28 فروری کو شائع ہونے والی حتمی انتخابی فہرستوں سے مزید 7000 سے 8000 ووٹرز کے نام نکالے جا سکتے ہیں۔ 2-BLAs کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بھوانی پور میں جاری SIR سماعتوں کے دوران کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 63 اور 72 کی کڑی نگرانی کریں، کیونکہ ان وارڈوں میں غیر بنگالی بولنے والے ہندی ووٹرز کی ایک خاصی تعداد ہے۔ ان ووٹروں میں اپوزیشن بی جے پی کی مضبوطی ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، ترنمول کانگریس نے ان دو وارڈوں میں بی جے پی کو بڑے فرق سے پیچھے چھوڑ دیا۔ وارڈ 72 اقلیتی ووٹ بینک کے لحاظ سے بھی ترنمول کانگریس کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس میں کافی اقلیتی آبادی ہے، جو روایتی طور پر حکمران جماعت کے لیے ایک مضبوط حمایتی بنیاد ہے۔ ترنمول نے سماعتوں کے دوران خاص طور پر اس وارڈ پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اقلیتی ووٹروں کے نام جان بوجھ کر فہرستوں سے حذف نہ ہوں۔ دریں اثنا 2021 کے اسمبلی انتخابات میں نندی گرام حلقہ سے ممتا بنرجی کو شکست دینے والے قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا ہے کہ وہ آنے والے انتخابات میں انہیں شکست دینے کے لیے بھوانی پور میں بی جے پی کی انتخابی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے ذاتی طور پر پہل کریں گے۔ ممتا نے بھوانی پور ضمنی انتخاب 2021 میں بی جے پی کے امیدوار کے خلاف 60,000 ووٹوں کے فرق سے جیتا تھا۔ مسودہ فہرستوں میں 45,000 ووٹروں کے ناموں کو حذف کرنے کے بعد، اس بار مقابلہ ترنمول کانگریس اور بی جے پی دونوں کے لیے اہم ہونے والا ہے۔

سابق پولس کمشنر منوج ورما کا بیٹا سائبر فراڈ کا شکار، ہزاروں روپے کا نقصان

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) سابق پولس کمشنر منوج ورما کا بیٹا سائبر فراڈ کا شکار ہو گیا۔ کولکاتا پولس کے سائبر سیل میں شکایت درج کرنے کے بعد اوڈیشہ سے ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ سامنے آتے ہی سائبر فراڈ کے حوالے سے نئے خدشات جنم لے رہے ہیں۔ واضح ہو کہ پیوش ورما، منوج ورما کے بیٹے، جو اس وقت سیکورٹی کے ڈائریکٹر ہیں، دہلی میں کرائے کے فلیٹ کی تلاش میں تھے۔ اس وقت انہوں نے ایک شخص سے رابطہ کیا اور یو پی آئی ڈی کے ذریعے رقم بھیجی۔ بعد میں انہوں نے پایا کہ اس کے بینک اکاؤنٹ سے 30000 روپے دھوکہ دہی سے نکال لئے گئے۔ حالانکہ یہ واقعہ دہلی میں پیش آیا، پیوش نے کولکاتا آکر 2 فروری کو لال بازار سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر کولکاتا پولس کے سائبر سیل نے تحقیقات شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران راکیش پردھان نامی شخص کو اوڈیشہ سے گرفتار کیا گیا۔ تاہم، پوچھ تاچھ کے دوران راکیش نے دعویٰ کیا کہ اس کا بینک اکاؤنٹ دہلی کے دو افراد سنجے اور اکشے استعمال کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ لین دین ان کی ہدایت پر کیا گیا تھا۔ راکیش جو فی الحال پولس کی حراست میں ہے، سے باز پرس کی جا رہی ہے اور تفتیش کار باقی ملزمان کی تلاش کر رہے ہیں۔ اس واقعہ کے درمیان کولکاتا پولس نے سائبر کرائم کو روکنے کے لیے نئے قدم اٹھائے ہیں۔ سائبر فراڈ سے متعلق شکایات کو فوری وصول کرنے اور حل کرنے کے لیے 24 گھنٹے چلنے والی سائبر کرائم ہیلپ لائن کا آغاز کیا گیا ہے۔ کولکاتا پولس کمشنر سپرتیم سرکار نے منگل کو لال بازار کے سائبر پولس اسٹیشن میں اس سروس کا افتتاح کیا۔ ایک ٹول فری نمبر شروع کیا گیا ہے 1800-3450066۔ پولس نے کہا کہ لوگ سائبر کرائم کی اطلاع دینے یا مدد طلب کرنے کے لیے دن یا رات کسی بھی وقت اس نمبر پر کال کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں منوج ورما کو کولکاتا پولس کمشنر کے عہدے سے ہٹا کر چیف منسٹر کی سیکورٹی (ڈائریکٹر، سیکورٹی) کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ جاوید شمیم اے ڈی جی (ایس ٹی ایف) بن گئے ہیں۔ وہ اے ڈی جی (لا اینڈ آرڈر) کے عہدے پر تھے۔ ان کی جگہ کولکاتا کے سابق پولس کمشنر ونیت گوئل نے لی۔ ونیت ADG(STF) تھے۔ ونیت کو آر جی کار کیس کے بعد اس عہدے پر لایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ سپرتیم سرکار کولکاتا کے نئے پولس کمشنر بنائے گئے ہیں۔ وہ اب تک اے ڈی جی (جنوبی بنگال) میں تھے۔

کارپوریشن کی گلوبل وارمنگ کو روکنے کیلئے اہل کولکاتا کی تربیت کا اہتمام

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پوری دنیا بحران کا شکار ہے۔ اور کولکاتا شہر بھی اس وبا سے باہر نہیں رہا۔ اس لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کر کے آلودگی اور درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے پر زور دیا ہے، جو کہ گرمی کی ایک وجہ ہے۔ اس مقصد کے لیے کے ایم سی نے شہر کے شہریوں کے لیے دو روزہ خصوصی تربیت کا اہتمام کیا۔ جہاں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے مختلف طریقوں پر تربیت دی جاتی ہے۔ اس ٹریننگ کی تکمیل کے بعد کولکاتا کارپوریشن کی جانب سے شہریوں کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس ٹریننگ کا باقاعدہ نام نیٹ زیرو ایمیشن اینڈ کاربن کریڈٹ رکھا گیا ہے۔ اس تربیتی کیمپ کا افتتاح میئر فرہاد حکیم نے کیا۔ محکمہ ماحولیات کے کارگزار میئر کونسل سوپن سمدر، ڈی جی پارتھو سماننا اور سائنسدان ابھیجیت مترا وہاں موجود تھے۔ خیال رہے کہ دنیا کے کئی ممالک کی طرح کولکاتا شہر بھی گلوبل وارمنگ کی وجہ سے آلودگی کا شکار ہے۔ جس کی وجہ سے کولکاتا کے شہری گزشتہ چند برسوں سے ناقابل برداشت گرمی سے دوچار ہیں۔ اس لیے انتظامی سطح پر حالات کو قابو میں لانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تاہم عوامی آگاہی کے بغیر، گلوبل وارمنگ اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ اس لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی یہ خصوصی پہل ہے۔ ماضی میں انوائرنمنٹ فائٹر پروگرام کے بعد اس بار گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کنٹرول کرنے کے لیے خصوصی تربیت دی جا رہی ہے۔ اس گرین ہاؤس ایمیشن کنٹرول ٹریننگ کا موضوع میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ پر دیا گیا۔ خواہشمند شہریوں نے ویب سائٹ سے درخواستیں دیں۔ اس درخواست کے لیے کم از کم قابلیت گریجویشن تھی۔ جہاں شہر کے 50 سے زائد شہریوں نے مجموعی طور پر درخواستیں دیں۔ دو روزہ خصوصی تربیت کے بعد اسناد دی جائیں گی۔ یہ کورس 25 افراد کے دو بیچوں میں کرایا جا رہا ہے۔ سائنسدان ابھیجیت مترا نے کہا کہ فی الحال کاربن کے اخراج میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسے کنٹرول کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ اسے زمین سے شروع کرنا ہوگا۔ وہاں عوامی بیداری کی بہت ضرورت ہے۔ جو لوگ ٹریننگ لیں گے وہ مختلف اوقات میں لوگوں کو آگاہ کریں گے۔ اب شہر میں درختوں کی قیمت پھولوں اور پھلوں سے طے نہیں ہوتی۔ جتنا زیادہ کاربن اس کی قدر بڑھے گا، اتنا ہی درخت بڑھے گا۔ میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ سیاست میں سب سے زیادہ نظر انداز کیا جانے والا مسئلہ ماحولیات کا ہے اور اس وقت یہ انسانی زندگی کا سب سے سنگین مسئلہ ہے، آنے والی نسلوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ان کے لیے صحت مند ماحول پیدا کرنا پیسے سے زیادہ ضروری ہے۔ جو لوگ آج یہ ٹریننگ لیں گے وہ مختلف مقامات پر لوگوں کو آگاہ کریں گے کہ کاربن کے اخراج کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ماضی میں 50 سے زائد شہریوں کو ماحولیاتی جنگجو کے طور پر تربیت دی گئی تھی تاکہ عوام کو شہر کے ماحول کے تحفظ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ اس بار کاربن کے اخراج کو کنٹرول کرنے سے متعلق موضوعات پر ٹریننگ دی جا رہی ہے اور اس پورے عمل کو بالکل مفت کیا جا رہا ہے۔

☆

ہائی کورٹ کی اصلاحی سہولیات کی صورتحال پر ریاست سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کی اصلاحی سہولیات کی صورتحال پر رپورٹ طلب کی ہے۔ جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس محمد سباق راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ریاست کو 9 مارچ تک رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ ریاست کی رپورٹ میں بتایا جائے کہ کیا اصلاحی سہولیات میں کافی ملازمین ہیں؟ کیا اسامیاں پُر کی گئی ہیں؟ یکم جنوری 2022 سے جنوری 2026 تک جیلوں میں کتنے لوگ مرے؟ کیا کسی کے مرنے پر ان کو معاوضہ دیا گیا ہے؟ اصلاحی سہولیات میں کتنے لوگ گنجائش سے زیادہ ہیں؟ ریاست میں اصلاحی سہولیات کتنی ہیں؟ ایک نئی اصلاحی سہولت کی تعمیر پر کتنا خرچ آئے گا، کتنے لوگوں کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے؟ قیدیوں کو بیماری کی صورت میں کس قسم کی طبی سہولیات مل سکتی ہیں؟ بچوں، شیر خوار بچوں اور حاملہ خواتین کے علاج کے لیے کیا انتظامات ہیں؟ اگر کوئی بچہ اپنے والدین کے ساتھ اصلاحی سہولت میں ہے تو اس کی تعلیم کا کیا انتظام ہے؟۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال جنوری میں ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو پھٹکار لگائی تھی۔ عدالت نے ریاست میں اصلاحی سہولیات کی خراب حالت پر برہمی کا اظہار کیا۔ ہائی کورٹ نے واضح پیغام دیا کہ صرف کمیٹی بنانا کافی نہیں، کام کی ضرورت ہے۔ ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا۔ اصلاحی سہولت کے کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس کے ساتھ عدالت نے وضاحت کی کہ اصلاحی سہولت صرف زیر سماعت یا سزا یافتہ قیدیوں کو رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ انہیں اپنے انسانی حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری بھی اٹھانی ہوگی۔ اس حکم کے ساتھ عدالت نے وضاحت کی کہ اگر قیدیوں کے شہری حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو عدالت سخت کارروائی کر سکتی ہے۔۔

انٹرنیشنل چائلڈ ہوڈ کینسر ڈے منانے کیلئے، لائف بیونڈ کینسر (LBC) پہل نے بدھ کو ربندر سدن میں ایک خصوصی کنسرٹ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں استاد راشد خان کے بیٹے ارمان رشید خان، اداکار ریتو پرنا سین گپتا کے ساتھ طبلہ ساز پنڈت پرودیوت مکھرجی اور قومی ایوارڈ یافتہ گلوکار ایمان چکرورتی نے شرکت کی۔

شوبھنکر کے خلاف خاتون لیڈر کی شکایت، ایکلا چلو کے فیصلے سے دہلی میں ہلچل

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) پردیش کانگریس صدر شوبھنکر سرکار کے خلاف خواتین کانگریس کی ریاستی صدر کے خلاف شکایت پر منگل کو بدھان بھون میں دن بھر بحث ہوئی۔ کولکاتا پولس کی موجودگی بھی باہر دیکھی گئی۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس شکایت کو دور کرنے کے لیے دن بھر دہلی میں کئی میٹنگیں ہوئیں۔ اسی طرح آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال پردیش کانگریس کے انچارج غلام احمد میر سے منگل کو کولکاتا میں جوابی دلیل دی گئی۔ تاہم منگل کی رات دیر گئے تک زبانی ہراسانی کا کوئی حل نہیں نکل سکا۔ نتیجتاً دونوں جماعتیں معترض رہیں۔ واضح ہو کہ جمع شدہ اراکین کی تعداد کی بنیاد پر سری بنتی سنگھ کو پردیش کانگریس کی خواتین کی تنظیم کا صدر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد پردیش کانگریس کی 33 ضلعی کمیٹیوں کی سطح پر مرحلہ وار خواتین کی تنظیمیں تشکیل دی گئیں۔ ان میں سے 13 اضلاع کی خواتین تنظیموں کے اراکین کے خلاف شکایات درج کی گئیں۔ ان 13 اضلاع کی خواتین تنظیم کے اراکین کی تقرری کس بنیاد پر کی گئی اس پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ان 13 اضلاع کے ضلع صدور نے پردیش کانگریس صدر سے خواتین کی تنظیم کے خلاف شکایت کی تھی۔ اس کے بعد پردیش کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار نے سری بنتی سنگھ کو تبدیلی کا پیغام بھیجا ہے۔ اتوار کو بدھان بھون میں بھی اس مسئلہ پر بحث ہوئی۔ اس کے بعد آل انڈیا صدر ملکارجن کھڑگے اور آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے پردیش مہیلا کانگریس کی صدر سری بنتی سنگھ سے ای میل کے ذریعے شکایت کی، جس میں خواتین کمیٹی میں ردوبدل کے لیے پردیش کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار کے خلاف دباؤ اور دھمکیوں کا الزام لگایا گیا۔ اس الزام پر پردیش کانگریس کمیٹی کے اندر گرما گرم بحث شروع ہو گئی۔ بدھان بھون کے کئی لیڈر یہ قیاس کر رہے ہیں کہ آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل پردیش کانگریس صدر کے خلاف اس طرح کے الزامات لگانے میں اپوزیشن سیاسی پارٹی کی سازش ہو سکتی ہے۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ کئی برسوں کے بعد پردیش کانگریس قیادت نے بائیں بازو کا ہاتھ چھوڑ کر تنہا لڑنے کا راستہ اختیار کیا ہے۔

بنگال فائر ورکس ایسوسی ایشن کی ماحول دوست پٹاخوں کی خطرناک تربیت کو روکنے کیلئے وزیر اعلیٰ کو مکتوب

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) بدھ کو ذرائع نے بتایا کہ سارا بنگلہ فائر ورکس ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک خط لکھا، جس میں ماحول دوست پٹاخے بنانے کے نام پر دی جانے والی خطرناک تربیت پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ خط کی ایک کاپی ریاست کی چیف سکریٹری نندنی چکرورتی اور محکمہ سمال اینڈ کاٹیج انڈسٹری کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کو بھی بھیجی گئی ہے۔ منگل کو لکھے گئے خط میں ایسوسی ایشن نے فوری طور پر انتظامی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابلا رائے نے الزام لگایا کہ ماحول دوست پٹاخوں کی تربیت کی آڑ میں، کولڈ پائرو نامی کچھ غیر قانونی اور خطرناک پٹاخے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے بج بج علاقے میں تیار کرنے کے لیے سکھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مصنوعات پٹاخوں کے طور پر اہل نہیں ہیں اور یہ نائٹروسیلوز اور امائل پرکلوریٹ جیسے ہائی رسک کیمیکلز کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ خط میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ یہ کیمیکلز پیٹرولیم اینڈ ایکسپلوسیوز سیفٹی آرگنائزیشن سے منظور شدہ نہیں اور ممنوعہ فہرست میں شامل ہیں۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر بغیر لائسنس اور غیر تربیت یافتہ افراد کو ایسی تربیت فراہم کی گئی تو صورتحال انتظامیہ کے کنٹرول سے باہر ہو سکتی ہے۔ اگر پٹاخے بنانے کی یہ خطرناک تربیت پھیل گئی تو اس پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں تباہ کن حادثات اور اموات ہو سکتی ہیں۔ اس خط میں آنند پور میں آگ لگنے کے حالیہ واقعہ کا بھی ذکر ہے جس میں 27 لوگوں کی جانیں گئیں۔ ایسوسی ایشن نے دعویٰ کیا کہ حادثہ غیر معیاری، غیر مجاز اور ممنوعہ خام مال کے استعمال کے باعث پیش آیا۔ اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے، خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ پٹاخے بنانے والی کمپنیاں وزارت جنگلات اور ماحولیات اور نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ آف ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹریز سے منظور شدہ لیبارٹریوں سے خام مال کے معیار کی جانچ کی رپورٹس اور متعلقہ رسیدیں محفوظ رکھیں۔ ایسوسی ایشن کا خیال ہے کہ اس سے کسی بھی حادثے کی اصل وجہ کا تعین کرنا آسان ہو جائے گا۔

ہائی کورٹ سے ہیرن کو پیشگی ضمانت

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) اداکار اور بی جے پی ایم ایل اے ہیرن چٹرجی کو ان کی پہلی بیوی کی طرف سے دائر کیس میں بڑی راحت ملی ہے۔ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس جے سین گپتا کی بنچ نے ہیرن کو پیشگی ضمانت دے دی۔ عدالت میں پیشگی ضمانت ملنے کے بعد بھی بی جے پی ایم ایل اے نے اس دن کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ واضح ہو کہ 20 جنوری کو ہیرن کے ساتھ ماڈل اداکارہ ہرتیکا گری کی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ اس کے بعد اداکار-ایم ایل اے کی پہلی بیوی اندیتا چٹرجی نے دعویٰ کیا کہ ان کی اور ہیرن کی ابھی تک طلاق نہیں ہوئی ہے۔ اس کے شوہر نے طلاق لیے بغیر دوسری شادی کر لی ہے۔ انہوں نے قانونی کارروائی کو بھی چیلنج کیا۔ 21 جنوری کی رات وہ اپنی بیٹی کے ساتھ آنند پور تھانے پہنچی اور ہیرن کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد اندیتا نے کہا کہ ہیرن کافی عرصے سے انہیں اور اس کی بیٹی کو ذہنی اذیت دے رہے تھے۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہیرن نے شادی شدہ ہوتے ہوئے دوسری شادی کی۔ اندیتا نے ہرتیکا کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کرائی۔ پولس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 82(1)، 85 اور 54 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ تعزیرات ہند کی ان دفعات کے مطابق اداکار-ایم ایل اے کو 7 سال تک قید اور جرمانہ ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ کھڑگپور صدر کے ایم ایل اے ہیرن نے اپنی پہلی بیوی کے اس معاملے میں پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس درخواست پر آج جسٹس جوئے سین گپتا کی بنچ میں سماعت ہوئی۔ جج نے ہیرن کی پیشگی ضمانت منظور کر لی۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ اسمبلی انتخابات سے قبل ہیرن کے لیے یہ ایک بڑی راحت ہے۔

نئے لیبر قانون، نجکاری، اجرت میں اضافہ، سماجی تحفظ کو لیکر مرکز کے خلاف جمعرات کو بھارت بند

کولکاتا، 11؍فروری: (عوامی نیوز سروس) 10 مرکزی ٹریڈ یونینوں کے مشترکہ پلیٹ فارم نے 12 فروری کو ملک گیر بھارت بند کی کال دی ہے۔ کسانوں کی کئی تنظیموں نے بھی اس ہڑتال کی حمایت کی ہے۔ یہ ہڑتال نئے لیبر قانون، نجکاری، اجرت میں اضافے، سماجی تحفظ اور مجوزہ ہندستان-امریکہ تجارتی معاہدے پر تشویش کی وجہ سے منعقد کی جا رہی ہے۔ احتجاج کرنے والی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ 29 لیبر قوانین کو تبدیل کرنے کے لیے جو چار نئے لیبر قوانین لائے گئے ہیں وہ مزدوروں کے حقوق کو کم کر رہے ہیں اور ملازمت کو آسان بنا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کسانوں کی تنظیموں کو خدشہ ہے کہ اگر بھارت-امریکہ تجارتی معاہدہ عمل میں آتا ہے تو گھریلو زراعت متاثر ہو سکتی ہے۔ AIBEA، AIBOA، BEFI سمیت کئی بینکنگ یونینیں ہڑتال میں حصہ لے رہی ہیں۔ اگرچہ ریزرو بینک نے چھٹی کا اعلان نہیں کیا ہے، لیکن شاخ کی سطح کی خدمات، جیسے نقد لین دین یا چیک کلیئرنس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ آن لائن بینکنگ اور اے ٹی ایم خدمات فعال رہیں گی۔ کولکاتا میں ایک نجی بینک کے ملازم نے کہا کہ ان کا بینک کھلا رہے گا۔ سڑکوں کی بندش یا احتجاج کی صورت میں بعض علاقوں میں بسیں، ٹیکسیاں اور مقامی ٹرانسپورٹ میں خلل پڑ سکتا ہے۔ صورتحال کا انحصار شرکت کی سطح پر ہوگا۔ سرکاری دفاتر میں حاضری بھی کم ہو سکتی ہے۔ بڑے شہروں میں کچھ بازار، دکانیں اور سرکاری دفاتر جزوی طور پر متاثر ہو سکتے ہیں۔ تاہم، کوئی اعلان نہیں ہے کہ سب کچھ مکمل طور پر بند ہو جائے گا۔ ملک بھر کے تعلیمی ادارے بند کرنے کا کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا۔ تاہم بعض مقامات پر مقامی صورتحال کے پیش نظر تعطیلات کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ طلباء اور والدین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ متعلقہ اداروں سے رابطے میں رہیں۔ توقع ہے کہ ضروری خدمات جیسے اسپتال اور ہنگامی طبی خدمات، ایمبولینس، ہوائی اڈے، بجلی اور پانی کی فراہمی معمول پر رہے گی۔ پرائیویٹ دفاتر اور اے ٹی ایم خدمات بھی فعال رہنے کا امکان ہے۔ مغربی بنگال میں کئی مزدور تنظیمیں بھی بند میں حصہ لے رہی ہیں، لیکن زیادہ تر نہیں ہیں۔ کچھ تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ بند کا فیصلہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ پھر بھی، اس کے نتیجے میں، ریاست کے کچھ اضلاع میں احتجاج یا سڑک بلاک ہونے کا امکان ہے۔ تاہم انتظامیہ صورتحال کو سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ اور سرکاری خدمات جزوی طور پر متاثر ہو سکتی ہیں، اگرچہ عام عوامی زندگی کو برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ حالانکہ ترنمول حکومت اقتدار میں آنے کے بعد سے بند کے خلاف ہے۔ اس لیے مانا جا رہا ہے کہ کل کے بند کا بنگال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مرکزی وزیر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے، بھوپیندر یادو، مغربی بنگال اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے ساتھ بدھ کو کولکاتا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے۔

لوہردگا میں کرکٹ، سیاست اور عوامی جوش و خروش کا عظیم سنگم

جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین 13 فروری کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی ہوں گے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کی سرزمین ایک بار پھر ایک تاریخی لمحے کی گواہی دینے کے لیے تیار ہے۔ بلدیو ساہو میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کی تیاریاں زوروں پر ہیں اور اس تقریب میں سیاسی اور کھیل کی دنیا کی بڑی تعداد میں شرکت دیکھنے کو ملے گی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین 13 فروری کو ہونے والی شاندار اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ سینئر کانگریس لیڈر، سابق راجیہ سبھا ایم پی اور لوہردگا کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر دھیرج پرساد ساہو نے چیف منسٹر سے ملاقات کی اور باضابطہ دعوت دی۔ وزیر اعلیٰ نے نہ صرف دعوت قبول کی بلکہ پرجوش انداز میں تقریب میں شرکت پر رضامندی ظاہر کی۔ اس خبر سے کھیلوں کے شائقین میں جوش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ دھیرج پرساد ساہو نے واضح طور پر کہا کہ 13 فروری کو ہونے والی اختتامی تقریب تاریخی ہوگی۔ تقریب کو شاندار اور یادگار بنانے کے لیے ہر سطح پر تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو پروگرام کے مکمل خاکہ سے آگاہ کیا اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی موجودگی کی درخواست کی جسے وزیر اعلیٰ نے بخوشی قبول کر لیا۔ ساہو نے یقین ظاہر کیا کہ چیف منسٹر کی موجودگی ضلع میں کھیلوں کے ایک نئے انقلاب کا آغاز کرے گی۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی کرکٹ کے دو لیجنڈری نام ہربھجن سنگھ اور وریندر سہواگ کی بھی تقریب میں شرکت متوقع ہے۔ اگر یہ ستارے میدان میں اتریں تو لوہردگا ایونٹ یقینی طور پر قومی سرخیوں میں آئے گا۔ کرکٹ شائقین اس ایونٹ کے حوالے سے پرجوش ہیں اور اسٹیڈیم میں ریکارڈ ہجوم کی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی دھیرج پرساد ساہو کے تئیں اپنے احترام کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 'دھیرج بابو میرے لیے ایک سرپرست کی طرح ہیں، ان کی باتوں کو کون نظر انداز کر سکتا ہے؟' وزیر اعلیٰ کا یہ بیان سیاسی اور کھیلوں کے حلقوں میں موضوع بحث بن گیا ہے اور اسے دونوں رہنماؤں کے درمیان مضبوط رشتہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بلدیو ساہو میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ لوہردگا ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد کیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں مختلف ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلے کھیلے جا رہے ہیں جو مقامی ٹیلنٹ کو ایک بڑا پلیٹ فارم فراہم کر رہے ہیں۔ یہ ایونٹ نہ صرف کھیلوں کے کلچر کو تقویت دے رہا ہے بلکہ لوہردگا کو کھیلوں کے نقشے پر ایک نئی شناخت بھی فراہم کر رہا ہے۔ چیف منسٹر سے ملاقات کے دوران ایڈوکیٹ سچیدا نند چودھری بھی موجود تھے۔ اب، پورے ضلع کی توجہ 13 فروری پر ہے، جب لوہردگا کرکٹ، سیاست، اور عوامی جوش و خروش کے عظیم سنگم کا مشاہدہ کرے گا۔

ڈویژنل جیل کا اچانک معائنہ

سمڈیگا (نمائندہ): سپریم کورٹ کے سوکنیا شانتا بمقابلہ بھارت سنگھ (رٹ پٹیشن (سی) نمبر 1404/2023) میں دی گئی ہدایات کی تعمیل میں بدھ کے روز ضلع لیگل سروس اتھارٹی (ڈالسا) کی ٹیم نے ڈویژنل جیل کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران جیل کے انتظامات، سہولیات اور انتظامی ریکارڈ کی تفصیل سے جانچ اور جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے بیرکوں اور وارڈوں کا دورہ کر قیدیوں سے بات چیت کی۔ پوچھ تاچھ میں ذات، مذہب یا فرقہ کی بنیاد پر کسی طرح کے امتیازی سلوک کی تصدیق نہیں ہوئی۔ قیدیوں کو دیے جانے والے کھانے کے معیار اور مینو کا بھی معائنہ کیا گیا جو جیل کے ضوابط کے مطابق پایا گیا۔ رجسٹر اور ریکارڈ اپ ٹو ڈیٹ پایا گیا اور قیدیوں کے ریکارڈ میں ذات کا ذکر نہیں تھا، جو سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق ہے۔ صفائی کا انتظام بھی تسلی بخش پایا گیا۔ معائنہ کے وقت جیل میں 219 قیدی تھے، جن میں 211 مرد اور 8 خواتین شامل تھیں۔ ان میں سے 211 زیر سماعت تھے (203 مرد، 8 خواتین) اور 8 سزا یافتہ قیدی (تمام مرد)۔ معائنہ کرنے والی ٹیم میں اتھارٹی سکریٹری، ڈی ایس پی، سوشل ویلفیئر آفیسر، چیف لیگل ایڈ ڈی سی ایس، جیل سپرنٹنڈنٹ اور سماجی کارکن شامل تھے۔

بلدیاتی انتخابات کو لے کر راج محل میں بی جے پی کی ایک اہم میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

راج محل/ صاحب گنج: بھارتیہ جنتا پارٹی نے آنے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے راج محل میں پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی ایک اہم میٹنگ کی۔ جھارکھنڈ کے پہلے وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر بابولال مرانڈی نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں پارٹی کارکنوں، عہدیداروں، سینئر رہنماؤں اور حامیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران بابولال مرانڈی نے کارکنوں سے براہ راست بات چیت کی اور بلدیاتی انتخابات کی حکمت عملی، پارٹی کے کردار اور عوامی رابطوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات صرف انتخابات نہیں بلکہ شہر کے مستقبل کا تعین کرنے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کارکنوں کو پوری وفاداری، ایمانداری اور لگن کے ساتھ عوام کے درمیان جانے اور بی جے پی کی ترقی کی پالیسیوں کو ہر گھر تک پہنچانے کی اپیل کی۔ بابولال مرانڈی نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ ترقی کو آخری شخص تک پہنچانے کی پالیسی پر کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاستی اور مرکزی بی جے پی حکومتوں کے ذریعہ کیے گئے کاموں کو درست طریقے سے عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپوزیشن کی طرف سے پھیلائی جانے والی غلط خبروں کا مقابلہ مثبت سوچ اور حقائق کے ساتھ کریں۔ میٹنگ میں سینئر لیڈر بابولال مرانڈی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نگر پنچایت صدر کے عہدے کے لیے بی جے پی کی حمایت یافتہ امیدوار مادھوی تانتی منڈل کو کارکنوں اور حامیوں سے متعارف کرایا۔ آشیرواد اور حمایت کے ساتھ انتخابی میدان میں ہیں اور ان کا واحد مقصد شہر کی مجموعی ترقی ہے۔ مادھوی تانتی منڈل نے کہا کہ اگر انہیں خدمت کا موقع دیا گیا تو وہ شہر کے صفائی کے نظام کو بہتر کریں گی، پینے کے پانی کے مسئلہ کو حل کریں گی اور سڑکوں اور نالیوں کو صحیح طریقے سے تیار کریں گی اور خواتین، نوجوانوں اور بزرگوں کے لیے خصوصی اسکیموں کو نافذ کریں گی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ گھر گھر جا کر عوام سے رابطہ کریں اور عوامی مسائل کو دور کرنے کو ترجیح دیں۔ میٹنگ میں موجود سینئر قائدین اور تجربہ کار کارکنوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ باہمی اتحاد اور کارکنوں کی محنت انتخابات میں کامیابی کی کنجی ہے۔ ان سب نے میونسپل انتخابات میں بی جے پی کے حمایت یافتہ امیدوار کی شاندار جیت کو یقینی بنانے کے لیے عزم کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کے دوران آئندہ انتخابی حکمت عملی، بوتھ سطح کی تیاریوں، ووٹر رابطہ مہم اور تشہیر کے کاموں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کارکنوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں اور انتخابات کو پرامن اور نظم و ضبط کے ساتھ کرانے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ کا اختتام بی جے پی کی حمایت یافتہ امیدوار مادھوی تانتی منڈل کے لیے بھرپور حمایت کے اعلان کے ساتھ کیا گیا۔

نابالغ کے قتل کے مقدمے میں قاتل ماں اور اس کا عاشق گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: برہروا کے ڈی ایس پی نتن کھنڈیلوال نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 7 فروری 2026 کو آیوش کمار، عمر 14 سال، باپ کا نام ہیمنت کمار ساہا کو برہروا تھانہ علاقے کے تحت گاؤں رتن پور میں نامعلوم افراد نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ مدعی ہیمنت کمار ساہا کی تحریری درخواست کی بنیاد پر، عمر 47 سال، باپ کا نام امیش ساہا، پتہ- رتن پور، برہروا تھانہ، صاحب گنج ضلع، برہروا تھانہ مقدمہ نمبر- 28/26 مورخہ 2026.02.09، تعزیرات ہند کی دفعہ 103 (1) کے تحت، نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ سینئر افسر کو اس کی اطلاع دی گئی۔ سینئر افسر کی ہدایت کے مطابق اس کیس کو حل کرنے کے لیے پولیس انسپکٹر، برہروا ڈویژن کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران، 2026.02.10 کو ایک اطلاع کی بنیاد پر روہت ساہا (مقتول کا کزن) عمر 30 سال، باپ کا نام بھگیرتھ ساہا، پتہ دھرم پور، تھانہ رانگا، مینو دیوی (مقتول کی والدہ)، عمر 33، شوہر ہیمنت کمار، پتہ رتن پور، تھانہ برہروا دونوں ضلع صاحب گنج کو گرفتار کیا گیا۔ اس واقعہ کو انجام دینے کے مقصد کے سلسلے میں روہت ساہا اور مینو دیوی سے خصوصی طور سے پوچھ تاچھ کی گئی، جس میں ان کے ذریعہ بتایا گیا کہ گزشتہ دو سال سے ان دونوں کے درمیان ناجائز تعلقات تھے۔ مورخہ 7 فروری 2026 کو رات تقریباً 9 بجے جب اس کا شوہر گھر سے باہر تھا، مینو دیوی نے روہت ساہا کو فون کیا اور اسے اپنے گھر کے پیچھے بلایا۔ عین اسی وقت مینو دیوی کے بیٹے آیوش کمار نے انہیں قابل اعتراض حالت میں دیکھا، جس پر آیوش کمار نے اعتراض کیا۔ آس پاس کے لوگوں اور گھر والوں کو اس ناجائز تعلقات کا علم نہ ہونے دینے کے لیے دونوں افراد نے آیوش کمار کا گلا دبا کر قتل کر دیا اور اسے قریبی تالاب کے پاس پانی میں پھینک دیا۔ انہوں نے گھناؤنا جرم کرنے کے بعد ثبوت چھپانے کی کوشش کی۔ سب انسپکٹر نیز برہروا سرکل انسپکٹر سنتوش کمار، برہروا ڈویژن۔ سب انسپکٹر سمیت کمار سنگھ، اسٹیشن انچارج، برہروا پولیس اسٹیشن۔ سب انسپکٹر نیز تفتیشی سداما سنگھ، برہروا پولیس اسٹیشن، سب انسپکٹر انیل کمار یادو، برہروا پولیس اسٹیشن، اسسٹنٹ سب انسپکٹر راج ناتھ ساؤ، برہروا پولیس اسٹیشن، اسسٹنٹ سب انسپکٹر رنجے کمار یادو، برہروا پولیس اسٹیشن، مسلح فورس، برہروا پولیس اسٹیشن، پولیس کی جانب سے مزید کارروائی جاری ہے۔

ڈی سی نے میونسپل الیکشن ٹریننگ اور انٹرمیڈیٹ امتحانی مرکز کا معائنہ کیا

صاحب گنج (نمائندہ): ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی نے آج ماڈل اسکول پولیس لائن میں منعقدہ میونسپل باڈی الیکشن- 2026 کے لیے پریزائیڈنگ افسران کے تربیتی پروگرام کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ٹریننگ کی پیش رفت، ووٹنگ میٹریل کے استعمال کے طریقہ کار، بیلٹ پیپر کے انتظام، سیل کرنے کے عمل اور الیکشن سے متعلق فارم کی درست دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام افسران الیکشن کمیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور کسی بھی صورت میں غلطی کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے تربیت میں نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور عملی مشق پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر سندھیا انٹرمیڈیٹ اسکول پہنچے، جہاں انہوں نے جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل، رانچی کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ امتحانی مرکز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے امتحانی کمروں کا دورہ کیا، امیدواروں سے معائنہ کیا اور امتحان کی شفافیت اور رازداری کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سنٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی کہ امتحان مکمل طور پر پرامن، منصفانہ اور بدانتظامی سے پاک ماحول میں منعقد کیا جائے اور تمام ضروری انتظامات کو مضبوط رکھا جائے۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر درگانند جھا اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

پھسرو کی صدر امیدوار ممتا دیوی نے عوامی رابطہ مہم چلائی

بیرمو (نمائندہ): پھسرو میونسپل کونسل کے صدر کے عہدے کے لیے امیدوار ممتا دیوی نے کھوٹیاٹانڈ اور کدماڈیہ بستیوں میں اپنی آؤٹ ریچ مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس چناوی دورے کے دوران انہوں نے علاقے کے شہریوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور شہر کی ترقی، صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات کی دستیابی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ساتھ ہی مذکورہ تمام معاملوں کو درست کرنے کے لیے عوام سے حمایت دینے کی اپیل کی۔ آؤٹ ریچ مہم کے دوران، مقامی باشندوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور اپنے تحفظات اور تجاویز سے آگاہ کیا۔ صدر امیدوار ممتا دیوی نے تمام شہریوں کو یقین دلایا کہ اگر انہیں موقع دیا گیا تو وہ میونسپل کونسل علاقہ کی مجموعی ترقی، شفاف کام کاج اور عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دیں گی۔ انہوں نے عوام سے آئندہ انتخابات میں ان کی حمایت اور آشیرواد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عوام کا اعتماد ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ متعدد حامی اور مقامی لوگ جن میں شیولال روی، دلیشور روی، بابو چند روی، گنیش سنگھ، بھرت سنگھ، سورج روی داس، پنکی روی داس، رادھا دیوی، کولیا دیوی اور دیگر شامل تھے۔

معمر خاتون کو قتل کرنے والا شخص گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

چین پور: چین پور تھانہ کے علاقے بٹ ٹولی گاؤں میں توہم پرستی کی وجہ سے ایک معمر خاتون کے بے رحمانہ قتل کے معاملے میں پولیس نے ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک اور ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ یہ معاملہ 26 جنوری 2026 کو درج کیا گیا تھا جس کا مقدمہ نمبر 06/2026 تھا۔ واقعے کے مطابق 65 سالہ شانتی دیوی کو توہم پرستی اور جادو ٹونے کے شبہ میں تیز دھار ہتھیار سے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ پولیس تھانہ انچارج اور دیگر ملزمان کو پکڑنے کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ گرفتار ملزم بٹولیا گاؤں بٹ ٹولی کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 103(1)/3(5) اور پروینشن آف وچ کرافٹ اینڈ (ڈائن) پریکٹس ایکٹ 2001 کی دفعہ 3/4 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس تفتیش کے دوران ملزم بٹولیا نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس پہلے ہی تین ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج چکی ہے۔ تھانہ انچارج نے پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جادو ٹونے کے نام پر کسی کو ہراساں کرنا یا تشدد کرنا معاشرے میں سنگین جرم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے واقعات میں ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا اور توہم پرستی پھیلا کر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف پولیس سخت ترین کارروائی کرے گی۔

بلدیاتی عام انتخابات 2026 کی تیاریاں زوروں پر ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: 2026 کے میونسپل عام انتخابات کے کامیاب، منصفانہ اور شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں تمام محکموں کے سینئر اور نوڈل عہدیداروں کے لیے ایک میٹنگ اور تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے کی۔ سمڈیگا میونسپل کونسل (کیٹیگری بی) کے جنرل آبزرور سنجے بجور بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں چیف ٹرینرز نے بیلٹ باکس کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے پورے عمل کے بارے میں عملی تربیت فراہم کی۔ مختلف تکنیکی پہلوؤں پر معلومات فراہم کی گئیں، بشمول ووٹنگ سے پہلے اور بعد میں بیلٹ باکس کو سیل اور کھولنے کا طریقہ اور مطلوبہ فارم کو صحیح طریقے سے کیسے پُر اور چسپاں کرنا ہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر اور فرسٹ، سیکنڈ، تھرڈ اور فورتھ پولنگ آفیسرز کی ذمہ داریوں کو بھی تفصیل سے بتایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ پولنگ اہلکار اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام میٹریل چیک لسٹ سے مماثل ہے اور کوئی بھی مواد غیر استعمال شدہ نہ رہے۔ ان سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ ووٹنگ ختم ہونے کے بعد جمع کیے جانے والے سامان کے بارے میں واضح معلومات فراہم کریں۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق تمام طریقہ کار مکمل کرنے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور فلائنگ اسکواڈ، اسٹیٹک سرویلنس ٹیم اور ویڈیو سرویلنس ٹیم کو ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دیپانکر چودھری اور دیگر افسران موجود تھے۔

فائلریا کے خاتمے کیلئے ایم ڈی اے پروگرام کا افتتاح

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع کو فائلریاسس سے آزاد بنانے کے مقصد سے میونسپل گرلز ہائی اسکول میں ضلع سطح کے ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم ڈی اے) پروگرام کا افتتاح کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی اور سول سرجن ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے مشترکہ طور پر شمع جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ مہمانوں کا روایتی انداز میں گلدستے سے استقبال کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ فائلریاسس ایک سنگین لیکن مکمل طور پر روکا جانے والا مرض ہے۔ بروقت اور مناسب ادویات لے کر ضلع کو اس مرض سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے ایم ڈی اے پروگرام کی کامیابی کے لیے بڑے پیمانے پر بیداری، عوامی شرکت اور محکمہ صحت اور کمیونٹی کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ ایم ڈی اے پروگرام کا بنیادی مقصد فائلریاسس کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کی سطح پر ڈی ای سی اور البینڈازول ادویات کی تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ اس مہم کے تحت ہیلتھ ورکرز گھر گھر جا کر ادویات تقسیم کریں گے تاکہ دوا تمام اہل افراد تک پہنچے اور وہ اس کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ پروگرام کے تحت 2 سال سے زیادہ عمر کے تمام افراد کے لیے منشیات کا استعمال لازمی ہے۔ حاملہ خواتین، شدید بیمار افراد اور 2 سال سے کم عمر کے بچوں کو ڈی ای سی کی دوا نہیں دی جائے گی۔ جبکہ 1 سے 2 سال کی عمر کے بچوں کو البینڈازول کی آدھی گولی دی جائے گی۔ آخر میں تمام شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے خاندان کا ہر اہل فرد دوا لے، تاکہ ضلع کو فلیریا سے پاک بنایا جا سکے۔

بیڈو کے دو گاؤں میں جنگلی ہاتھی نے کسانوں کی فصلیں روند ڈالیں

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: بیڈو بلاک کے گھاگھرا اور ہربہر پور جام ٹولی پنچایت کے جمنی گاؤں میں جنگلی ہاتھی نے جم کر تباہی مچائی۔ اس دوران جنگلی ہاتھی نے گھاگھرا پنچایت کے چرکا پتھر گاؤں میں گزشتہ رات فرزانہ پروین کے کچے مکان کی دیوار توڑ دی۔ جہاں خاندان نے شور مچایا تب لوگ جمع ہوئے۔ اس کے بعد دیہی لوگوں نے مشعل اور ٹینا بالٹی بجا کر جنگلی ہاتھی کو باہر بھگایا۔ وہیں ممتا خان کے پچاس ڈسمل، سفیدہ خاتون کی بائیس ڈسمل، شوکت خان کے 82 ڈسمل اور امن خان کے پچاس ڈسمل کھیتوں میں کھڑی گیہوں کی فصلوں کو کھا کر اور روند کر تباہ کر دیا۔ اس کے بعد وہیں جنگلی ہاتھی نے منگل کی صبح لگ بھگ پانچ بجے جمنی گاؤں کے چار کسان ودیش سنگھ کے گیہوں، وریندر ساہو کے گاجر کی فصل، سریش گوپ اور ڈبلیو سنگھ کے پچاس پچاس ڈسمل میں لگی گیہوں فصل کو کھا کر روند ڈالا۔ وہیں ودیش سنگھ نے بتایا کہ گزشتہ سال ہاتھیوں نے گیہوں کی فصل کو روند کر کھا کر تباہ کر دیا تھا۔ اس واقعہ سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور وہ شام ہوتے ہی گھروں میں چھپنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ودیش اور ویریندر نے مقامی انتظامیہ سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ گاؤں والوں نے ایک بار پھر محکمہ جنگلات کے افسران کو صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کسانوں کو معاوضہ دینے اور ہاتھیوں کو جنگل سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ وہ ہاتھیوں کی لعنت سے پریشان اور خوفزدہ ہیں لیکن انتظامیہ اور محکمہ جنگلات ان پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ گاؤں والوں کے مطابق ہاتھیوں نے گاؤں کے قریب جنگلوں میں اپنے گھونسلے بنا لیے ہیں۔ وہ دن رات، صبح و شام اپنی مرضی سے گاؤں میں داخل ہوتے ہیں اور گھروں اور پکی فصلوں کو نشانہ بنا کر تباہ کرتے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے کسانوں کے نقصان کا ازالہ کرنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا اور نقصان کی بھرپائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ یہاں محکمہ جنگلات کے فارسٹ گارڈ رنجیت نے بتایا کہ پٹاخوں اور مشعلوں کا انتظام جلد ہی کیا جائے گا۔

بھوشن بڑا نے قومی تنظیم سازی مہم کے پروگرام میں حصہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: جھارکھنڈ کانگریس کمیٹی نے نئی دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ضلع کانگریس کے صدور کے لیے قومی تنظیم سازی مہم پروگرام میں بھرپور شرکت کی۔ سمڈیگا کے ایم ایل اے اور ضلع صدر بھوشن بڑا نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ قومی صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور کئی سابق وزرائے اعلیٰ اس تقریب میں موجود تھے۔ راہل گاندھی نے کئی تجاویز پیش کیں، جن میں بنیادی طور پر بوتھ کی سطح پر کارکنوں کو بااختیار بنانے پر توجہ دی گئی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ جو ضلع صدر اپنی تنظیمی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھاتے ہیں انہیں ترقیاں دی جائیں گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم کو مضبوط کرنا، کانگریس کے پیغام کو عوام تک پہنچانا اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنا تمام ضلع صدور کی بنیادی ذمہ داریاں ہیں۔ پارٹی میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور شفافیت ضروری ہے۔ نوجوانوں، خواتین، ایس سی/ایس ٹی اور اقلیتی برادریوں کو زیادہ ذمہ داریاں سونپنے کے لیے ضلع صدور کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، پروگرام نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم اب ایک نئے وژن اور نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھے گی۔ انہوں نے بوتھوں کا دورہ کرنے اور عوام سے براہ راست بات چیت کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کسی تنظیم کی اصل طاقت بوتھ پر بنتی ہے، ضلعی دفاتر میں نہیں۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، جھارکھنڈ کے ریاستی انچارج کے راجو، ریاستی صدر کیشو کملیش مہتو سمیت آٹھ ریاستوں کے کل 286 ضلع صدور اور کئی ریاستی سطح کے عہدیداروں نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔

چائلڈ میرج فری جھارکھنڈ مہم کے تحت کرسئی میں بیداری پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: کیرسئی بلاک کے کنجوبا میں واقع اپ گریڈ مڈل اسکول ٹھیٹھیٹولی اور آر سی مڈل اسکول بھنڈارٹولی میں چائلڈ میرج فری جھارکھنڈ مہم کے ایک حصے کے طور پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مہم ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سمڈیگا کے زیر اہتمام چلائی گئی۔ پروگرام کے دوران، پی ایل وی وشنو پرساد اور اوپیندر کمار نے طالب علموں اور والدین میں بچپن کی شادی کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ انہوں نے جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی طرف سے چلائی جاری مہم کے بارے میں جانکاریاں فراہم کیں اور چائلڈ میرج انسداد ایکٹ کی دفعات کی وضاحت کی۔ اس میں وضاحت کی گئی کہ 21 سال سے کم عمر کی شادی کرنا، اس میں شرکت کرنا یا اس کی حوصلہ افزائی کرنا ایک مجرمانہ جرم ہے، جس کی سزا اور جرمانہ ہے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ بچوں کی شادی بچوں کا بچپن چھین لیتی ہے اور ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں رکاوٹ بنتی ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

دمکا کے چیئرمین کے امیدوار ونود کمار لال نے اپنا منشور جاری کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ونود کمار لال، سابق سٹی نائب صدر اور دمکا میونسپل کونسل علاقہ سے صدر کے عہدہ کے موجودہ امیدوار نے بدھ کو نگر پالیکا- بجلا روڈ پر اپنے انتخابی دفتر کا افتتاح کیا۔ انتخابی نشان ناریل کے فارم کے ساتھ اپنے انتخابی منشور کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میونسپل کونسل ایریا کی پائیدار، ہمہ گیر ترقی دینا ہے۔ ان کا مقصد ترجیحی طور پر ماسٹر پلان بنا کر ترقی یافتہ دمکا کے لیے بہتر روڈ میپ تیار کرنا ہے۔ وہیں دوسری جانب ڈرینج سسٹم کی منصوبہ بندی اور میونسپل کونسل کو پانی کی نکاسی کے تمام انتظامات سے چھٹکارا دلانے کے لیے سب سے بہتر انتظامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گھر گھر کچرا اٹھانے، نالوں کی باقاعدگی سے صفائی، پانی کی بھرمار کے مسئلے کے حل، ویسٹ مینجمنٹ کے لیے جدید ویسٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام، واٹر سپلائی کا مضبوط نظام، نئی پائپ لائن، پانی کے معیار کی باقاعدگی سے جانچ، ہر چوراہے پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے پرعزم ہوں گے۔ میونسپل کونسل علاقہ سے صدر کے عہدہ کے امیدوار مسٹر لال نے کہا کہ بہتر سڑکیں، نالوں اور محفوظ پل، پکی سڑکوں، فٹ پاتھوں کی تعمیر اور محفوظ پل اور پلوں کی تعمیر میری ترجیح ہوگی۔ ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس، ہر گلی اور چوراہے میں مناسب روشنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام نے مجھے آشیرواد دیا اور میں صدر کے عہدے کے لیے الیکشن جیتنے میں کامیاب ہو گیا تو میں نوجوانوں کے لیے روزگار اور کھیلوں کا مسئلہ، میونسپل کونسل ڈنکا کی جانب سے مختلف جگہوں پر بنائی گئی دکانوں کے کرائے میں غیر متوقع اضافہ، متعلقہ دکانداروں سے جلد از جلد میٹنگ کر کے حل کیا جائے گا۔ مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے اربن ہیلتھ سینٹرز کو مضبوط کرنا، باقاعدہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ، فوگنگ اور اسپرے کیا جائے گا۔ مسٹر لال نے کہا کہ کلین دمکا گرین دمکا کی طرز پر درخت لگانے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، پارکوں اور تالابوں کو محفوظ اور خوبصورت بنایا جائے گا۔ ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر جامع ترقی، نگر پریشد کو میونسپل کارپوریشن میں تبدیل کرنا اور ایمبولینس کی فراہمی ان کے منشور میں شامل ہے۔

سابق مکھیا کے گھر سے 3 کلو سونا، 8 کلو چاندی سمیت نقدی کی چوری

پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، تفتیش کے لیے ڈاگ اسکواڈ اور فرانزک ٹیم کو بلایا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے استھانواں تھانہ حلقہ کے شیر پور گاؤں میں نامعلوم چوروں نے ضلع کی اب تک کی سب سے بڑی چوری کو انجام دے کر ضلع میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ چوروں نے ایک مکان سے 3 کلو سونا، 8 کلو چاندی، چاندی کے مہنگے برتن، اور 50 ہزار رقم نقد، جس کی مالیت تقریباً 2.5 سے 3 کروڑ روپے کی چوری کی ہے۔ یہ واقعہ شیر پور پنچایت کے سابق سربراہ آنجہانی انیل کمار کے آبائی گھر میں پیش آیا کہ گھر کی مالک رینا سنہا نے بتایا کہ ان کا پورا خاندان اس وقت بہار شریف کے اتواری بازار علاقے میں مقیم ہے۔ 30 جنوری کو خاندان کے لوگ آنجہانی انل کمار کی برسی کی یاد منانے کے لیے شیر پور گاؤں میں آبائی گھر گئے۔ پوجا مکمل ہونے کے بعد گھر کو مکمل طور پر مقفل چھوڑ کر سب لوگ بہار شریف واپس چلے گئے۔ اسی دوران نامعلوم چور منصوبہ بند طریقے سے گھر میں داخل ہوئے اور تالا توڑ کر گودریج الماری سے زیورات اور نقدی لے کر فرار ہو گئے۔ چوری کو چھپانے کے لیے چوروں نے فوری شکوک سے بچنے کے لیے پرانا تالا ہٹا کر اس کی جگہ نیا لگا دیا۔ تاہم، انہوں نے جاتے وقت اوپر کا دروازہ کھلا چھوڑ دیا، جس سے گاؤں والوں کے شکوک و شبہات بڑھ گئے۔ جب گاؤں والوں نے گھر کا دروازہ مشکوک طور پر کھلا دیکھا تو انہوں نے گھر کے مالک کو اطلاع دی۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر اہل خانہ نے چوری کی تصدیق کی۔ متاثرہ گھر کے مالک اویناش کمار اور رینا سنہا نے بتایا کہ اتنی بڑی چوری سے پورا خاندان صدمے میں ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں کھلبلی مچ گئی۔ استھانواں تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش کے لیے ڈاگ اسکواڈ اور فرانزک ٹیم کو بلایا گیا۔ جائے وقوعہ کی ویڈیوگرافی کرائی گئی ہے اور پولیس آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملہ جلد حل کر لیا جائے گا۔ پولیس کی جانب سے کتنے رقم کی چوری ہوئی ہے اس بات کا خلاصہ نہیں کیا گیا ہے۔

نالندہ سے 49 عازمین حج ہوں گے روانہ

صدر ہسپتال میں دو روزہ ہیلتھ چیک اپ اور ویکسی نیشن کیمپ

بہارشریف (اے این بی) اس سال 2026 میں نالندہ ضلع سے کل 49 عازمین حج مقدس سفر کے لیے روانہ ہوں گے۔ ان میں 25 خواتین اور 24 مرد شامل ہیں۔ عازمین میں سب سے چھوٹا 22 سالہ محمد ناصر جمیل ہے جو استھانواں کا رہائشی ہے جبکہ سب سے بزرگ 90 سالہ محمد زبیر ہے جو حیدر گنج کڑاہ کا رہائشی ہے۔ بہارشریف کے صدر اسپتال میں بدھ سے شروع ہونے والے دو روزہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا تاکہ حج سے قبل لازمی صحت کی جانچ اور ویکسینیشن فراہم کی جا سکے۔ کیمپ کے پہلے دن بدھ کو کل 27 عازمین حج کی اسکریننگ کی گئی، جبکہ بقیہ عازمین کی جمعرات آج صدر اسپتال میں اسکریننگ اور ویکسینیشن کی جائے گی۔ ہیلتھ چیک اپ کے دوران ڈاکٹروں نے عازمین حج کے ایکسرے، ای سی جی، گردے کے فنکشن ٹیسٹ، جگر کے فنکشن ٹیسٹ اور دیگر ضروری ٹیسٹ کیے۔ کیمپ کی خاص بات یہ تھی کہ کچھ ایسے ٹیسٹ بھی کیے گئے جو عام طور پر صدر اسپتال میں دستیاب نہیں ہوتے ہیں۔ اس کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ مدرسہ عزیزیہ کے پرنسپل اور حج ورک انچارج مولانا شاکر قاسمی، حج ٹرینرز محمد شاداب عالم محمد حسن اخلاقی اور محمد حماد فردوسی نے بتایا کہ ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر راج ششیکھر کمار، اسمرتی رانی اور محمد مرتضیٰ انصاری، ڈی ایس ڈاکٹر راجیو رنجن، ہیلتھ مینیجر محمد عمران احمد انتظامیہ کے دیگر عملہ کے ساتھ اسپتال کے انتظامیہ کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر راج ششیکھر کمار، راجیو احمد، راجیو احمد، ڈی ایس ایس اور دیگر موجود تھے۔ کیمپ انہوں نے کہا کہ تمام عازمین حج کے لیے حج پر جانے سے قبل گردن توڑ بخار، انفلوئنزا اور پولیو ویکسین لینا لازمی ہے۔ مزید برآں، سرکاری ڈاکٹر سے ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ کیمپ کے پہلے دن 49 عازمین حج میں سے 27 نے تمام ضروری طریقہ کار مکمل کیا۔ پرنسپل مولانا شاکر قاسمی نے جمعرات کو آنے والے عازمین حج سے اپیل کی کہ وہ صدر اسپتال کی نئی عمارت کے ایمرجنسی کاؤنٹر پر رجسٹریشن کرائیں اور پھر چوتھی منزل پر واقع کمرہ نمبر 422 میں جا کر ویکسین لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ بہت ضروری ہے، جس کے بغیر ایئر پورٹ میں داخلے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے عازمین حج کی تعداد کے مطابق ویکسین دستیاب کرائی ہے۔ اس لیے وہ عازمین جو اس وقت ضلع سے باہر ہیں، وہ اپنے خاندان کے کسی فرد کو اپنے آدھار کارڈ کے ساتھ صدر اسپتال بھیجیں تاکہ ڈاکٹروں کو متعلقہ معلومات فراہم کی جائیں اور دو سے تین دن کے اندر ہیلتھ چیک اپ کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

جے ڈی یو کے تنظیمی انتخابات کو لیکر بہار شریف میں مشاورتی میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہارشریف شہر کے نجی ہوٹل خندق پر محلہ میں بہارشریف سٹی ڈسٹرکٹ جنتادل (یونائیٹڈ) کے تنظیمی انتخابات کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس نالندہ میں منعقد ہوا۔ بہار ریاست جنتادل (یونائیٹڈ) کے ضلع انتخابی افسر اور مبصر خصوصی طور پر موجود تھے۔ اجلاس میں تنظیمی انتخابی خاکہ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بتایا گیا کہ بلاک اور سیکٹر لیول کے انتخابات 20 سے 23 فروری تک ہوں گے۔ اس کے بعد میٹرو پولیٹن ضلع جنتادل (یونائیٹڈ) کے انتخابات یکم مارچ کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے یوم پیدائش پر ہوں گے۔ اس موقع پر سٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر محمد معراج الدین، آبزرور دلیپ پٹیل، موجودہ سٹی ڈسٹرکٹ صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، سابق اسمبلی امیدوار محمد اصغر شمیم، جناردھن پنڈت، محمد جمیل، وارڈ کونسلر امیر خسرو، اجے پاسوان، پپو پاسوان، ببلو سنگھ، وکیل خان، محمد راشد، شاہد کمار، ایس ایس پی اور دیگر موجود تھے۔ ششی بھوشن، نشانت کمار چندراونشی اور پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اجلاس میں تنظیم کو مضبوط بنانے، انتخابی عمل کو شفاف اور پرامن طریقے سے کرانے اور کارکنوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔

جی ایم سی ایچ سے لاپتہ دو معصوم بچے برآمد

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ پولیس نے بچوں کی سمگلنگ کا ایک بڑا معاملہ حل کر لیا ہے۔ پولیس نے جی ایم سی ایچ سے چوری ہونے والے دو معصوم بچے برآمد کر لیے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سویٹی سہراوت، ایس ڈی پی او جیوتی شنکر، اور ٹاپ انچارج راجنندنی کی قیادت میں ایک ٹیم نے، بشمول پھنیشور ناتھ رینو، نے تیزی سے کام کیا۔ چوری ہونے والے بچوں کی شناخت لکشمی کماری (3) اور شبھم کمار (4) کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کی والدہ گوڈیا دیوی نے بتایا کہ دو خواتین رشتہ دار ظاہر کر کے ہسپتال آئیں اور بچوں کو 210 روپے کا لالچ دیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر خواتین کی شناخت کر کے بچوں کو بازیاب کرالیا۔ پولیس نے بتایا کہ چوروں کی شناخت پورنیہ ضلع کے بنمنکھی تھانہ علاقے کی دو خواتین کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے دونوں خواتین کو گرفتار کر لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پورنیہ پولس کے اس اقدام کی ستائش کی جا رہی ہے۔ پولیس ٹیم نے کیس کو حل کرنے اور بچوں کو محفوظ طریقے سے ان کے خاندانوں سے ملانے کے لیے تیزی سے کام کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے کہا کہ بچوں کی سمگلنگ کے خلاف پولیس کی کارروائی جاری رہے گی اور قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

رامانند بابو کی تیسری برسی پر آبائی وطن میں صحت کیمپ

اسکولی بچوں کی شرکت اور سبھی نے دل کے مریضوں کو بچانے کا لیا حلف

بیگوسرائے: بہار اور جھارکھنڈ میں ان کی ایمانداری اور حساسیت کے لیے معروف افسر رامانند پرساد شرما کی تیسری برسی پر ان کے گاؤں کیشوے میں ایک بڑا صحت میلہ منعقد کیا گیا۔ مستند ڈاکٹروں نے دل کے مریضوں کی جان بچانے کے لیے مفت ہیلتھ چیک اپ، طبی مشاورت، اور CPR اور دیگر ابتدائی طبی امداد کے طریقہ کار کی تربیت فراہم کی۔ رامانند کے بیٹے اور ایک سینئر صحافی ابھیرنجن کمار نے وضاحت کی کہ دل کا دورہ پڑنے اور اچانک دل کا دورہ پڑنا وبائی شکل اختیار کرنے کے ساتھ، ملک کے ہر دسویں شخص کو، یا تقریباً 150 ملین افراد کو، قبل از وقت اموات کو روکنے کے لیے CPR اور اسی طرح کے دیگر ابتدائی طبی امداد کے طریقہ کار کی تربیت دی جانی چاہیے۔ اس کے لیے ملک بھر میں ایک انسانی زنجیر کی تشکیل کی ضرورت ہے، جہاں ایک شخص سیکھے اور دوسرے کو سکھائے۔ ابھیرنجن کمار، جو پچھلے تین سالوں سے اس مہم کی قیادت کر رہے ہیں، نے وضاحت کی کہ اس بار، تقریباً 50 ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس نے 1000 سے زیادہ لوگوں کو ڈمی پر تربیت دی۔ شرکاء میں گنگا گلوبل اسکول، ریور ویلی پبلک اسکول، اور بیگوسرائے میں کیشو ہائیر سیکنڈری اسکول شامل تھے۔ ثانوی اسکولوں کے آٹھویں، نویں اور گیارہویں جماعت کے طلباء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے پیش نظر دسویں اور بارہویں جماعت کے طلباء امتحانات کے بعد تربیت حاصل کریں گے۔

کانگریس نے نوجوانوں کو جوڑنے کے لیے "ٹیلنٹ ہنٹ" مہم کا آغاز کیا: محمد ابوتمیم

سمستی پور (اے این بی) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے سینئر رہنما اور سمستی پور ضلع اکائی کے صدر

محمد ابوتمیم نے بدھ کو بتایا کہ پارٹی نے تنظیم کی مضبوطی کے لیے "بہار کی آواز" ٹیلنٹ ہنٹ مہم شروع کی ہے۔ محمد تمیم نے آج یہاں صحافیوں کو بتایا کہ "بہار کی آواز" ٹیلنٹ ہنٹ مہم نوجوانوں کے لیے ایک با اختیار پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے نوجوان شرکاء بہار اور ملک کے مسائل پر بے باکی سے اپنی بات رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شرکاء کانگریس کی جانب سے جاری کردہ کیو آر کوڈ اسکین کر کے اپنا اندراج کریں اور اپنے خیالات پر مشتمل تین منٹ کی ویڈیو ریکارڈ کر کے آئندہ 13 فروری تک اپ لوڈ کریں۔ کانگریس رہنما نے بتایا کہ اس خصوصی مہم کے ذریعے ایسے باصلاحیت نوجوانوں کا انتخاب کیا جائے گا جو ترجمان، محقق اور تشہیر و تبلیغ کے رابطہ کار کی حیثیت سے کردار ادا کرتے ہوئے کانگریس تنظیم کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم صرف انتخابی عمل نہیں ہے بلکہ بہار کے مستقبل کو تشکیل دینے کی ایک جمہوری پہل ہے۔

اررئیہ: السبیل اکیڈمی میں درجہ دہم کے طلبا کو الوداعیہ

اررئیہ: (مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ کل تعلیمی وتربیتی، معروف ومشہور اور سی بی ایس ای سے افلیئیٹڈ ادارہ السبیل اکیڈمی کہ وسیع وعریض اور دیدہ زیب کیمپس میں السبیل اکیڈمی کے درجہ طلبہ اور طالبات کے زیر انتظام وہ انصرام درجہ دہم کے طلبہ اور طالبات کے لئے یہاں کے ڈائریکٹر جناب نوید حسن کی صدارت اور مشتاق احمد صدیقی، جنید اکرم، اور درجہ نہم کے طالب علم عزیزم نثار احمد کی حسن نظامت میں ایک پروقار اور عظیم الشان الوداعی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں السبیل اکیڈمی کے سینئر اور جونیئر سیکشنز کے تمام طلباء اور طالبات سمیت دونوں کیمپس کے اساتذہ کرام اور معلمہ حضرات نے شرکت کیں اور الوداعی تقریب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ اس الوداعی تقریب کا بابرکت آغاز عزیزم عبدالقادر درجہ نہم کی تلاوت سے کیا گیا جبکہ اللہ تبارک و تعالی کی حمد وثنا پر مبنی نظم حمد باری تعالی اپنی مترنم آواز میں عزیزم درمکنون نے پیش کر کے خدا کے احسانات اور اس کے صفات کو بیان کیا جبکہ نہاں روشن، ایمان عالم اور اجالا پروین نے خوبصورت آوازوں میں نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر صدارتی کلمات کے تحت ادارہ کی روح رواں اور جمع سال ڈائریکٹر نوید حسن نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا:-

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں یہ ہے مردوں کی شمشیریں

نوے انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ زندگی میں کامیابیاں نصیب ہوں میں بھی ایک انسان ہوں مگر میرے حساب سے اصل کامیابی یہ ہے کہ ایک انسان ہر اعتبار سے کامیاب ہو اپ نے مزید کہا کامیابی کے لیے محنت ضروری ہے کیونکہ محنت اور جہد مسلسل بند دروازے کو بھی کھول دیتی ہیں اگر کبھی ناکامی ملے تو بچو اس سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ناکامی کے بعد جو کامیابی ملتی ہے اسے انسان انمول موتی سمجھتا ہے اور مزید کامیابی کے لئے مزید محنتیں کرتا ہے۔

الصفہ میں سالانہ انعامی اجلاس کا شاندار انعقاد

سیتامڑھی (اے این بی) الصفہ بدھنگرہ کا سالانہ انعامی واختتامی پروگرام نہایت وقار، حسنِ انتظام اور روحانیت سے بھرپور ماحول میں منعقد ہوا۔ یہ تقریب علم و ادب، تربیت وتہذیب اور دینی شعور کا ایسا حسین اجتماع ثابت ہوئی جس نے حاضرین کے دلوں میں مدارس کی حقیقی اہمیت کو تازہ کر دیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس نے محفل کو نورانیت اور سکون کی کیفیت میں ڈھال دیا۔ طلبہ وطالبات نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قرآنِ کریم کی مختلف انداز میں تلاوت پیش کی۔ پاکیزہ ناز نے ترتیل میں، رقیہ پروین نے تدویر میں جبکہ محمد وقار نے حدر کے انداز میں تلاوت پیش کر کے سامعین کے قلوب کو منور کیا اور محفل پر ایک روحانی کیفیت طاری کر دی۔ بعد ازاں نعتِ رسولِ مقبول ﷺ کا سلسلہ شروع ہوا جس میں محمد عاقب، پاکیزہ ناز، امامہ فاطمہ اور وقار احمد نے عقیدت و محبت کے جذبات سے لبریز نعتیں پیش کیں۔ کم سن بچوں کی سوز بھری آوازوں نے محفل کو عشق رسول ﷺ کے رنگ میں رنگ دیا اور حاضرین پر وجدانی کیفیت طاری رہی۔ تقریب میں مدرسہ کے طلبہ و طالبات نے مختلف موضوعات پر تقاریر اور مکالمے بھی پیش کیے جن میں دینی تعلیم کی اہمیت، اخلاقی تربیت اور معاشرتی اصلاح کے پہلو نمایاں تھے۔ ان تقاریر نے حاضرین کو نہ صرف متوجہ کیا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ نئی نسل علم و کردار دونوں میدانوں میں آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ درجۂ حفظ میں پہلی پوزیشن پاکیزہ ناز نے حاصل کی، دوسری پوزیشن محمد عاقب جبکہ تیسری پوزیشن محمد کیف کے حصے میں آئی۔ درجۂ دینیات سوم میں محمد وقار نے اول، محمد عادل نے دوم اور نور سبا نے سوم پوزیشن حاصل کر کے اپنے اساتذہ کی محنت کو ثمر آور بنایا۔ اسی طرح درجۂ دینیات دوم میں محمد سخاوت نے پہلی، محمد حمزہ نے دوسری اور الماز خاتون نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ درجۂ دینیات اول میں فضا صدیقی نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، محمد ریان دوسرے اور عزیز الرحمن تیسرے نمبر پر رہے۔ پروگرام کی نظامت مولانا صائم صاحب قاسمی نے نہایت سلیقہ مندی اور برجستہ انداز میں انجام دی۔ ان کی شستہ گفتگو اور مربوط انداز نظامت نے تقریب کو ایک خوبصورت ترتیب عطا کی۔ تقریب میں شریک علمائے کرام نے اپنے بصیرت افروز بیانات سے حاضرین کو دینی تعلیم کی ضرورت، اخلاقی تربیت کی اہمیت اور مدارس کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ معزز مہمانان میں مولانا شمیم صاحب، مولانا اعجاز صاحب قاسمی، مولانا ذبیح اللہ صاحب، مولانا امان اللہ صاحب اور مولانا عبد الخالق صاحب شامل تھے۔ ان حضرات نے اپنے کلمات سے طلبہ و اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی۔

کسان رجسٹری مہم میں اب تک 2,01,765 کسان رجسٹرڈ

حاجی پور (اے این بی) ضلع کی ڈی ایم محترمہ ورشا سنگھ کی موثر قیادت اور مسلسل نگرانی میں ضلع ویشالی نے کسان رجسٹری مہم میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ ضلع میں اب تک 2,01,765 کسانوں کا کامیاب اندراج کیا جا چکا ہے، جو مقررہ ہدف کا 94 فیصد ہے۔ اس نمایاں کارکردگی کے ساتھ ویشالی ضلع نے ریاستی سطح پر پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ ویشالی میں کسان رجسٹری مہم کا چوتھا مرحلہ 07 فروری سے 11 فروری 2026 تک کیمپ موڈ میں تیزی کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی واضح ہدایات، منظم حکمتِ عملی، باقاعدہ جائزہ میٹنگز اور انتظامی سرگرمیوں کے نتیجے میں مہم نے غیر معمولی رفتار پکڑی ہے اور مختصر مدت میں 2 لاکھ رجسٹریشن کا ہدف عبور کر لیا گیا ہے۔ مہم کو مکمل طور پر ہمہ گیر بنانے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر دیہی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری اور صنعتی علاقوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ایسے کسان جو روزگار کے سبب اپنی پنچایت یا بلاک سے باہر رہ کر کام کر رہے ہیں، ان کے اندراج کے لیے او ٹی پی پر مبنی تکنیکی عمل، گھر گھر رابطہ مہم اور خصوصی کیمپوں کا انعقاد یقینی بنایا جا رہا ہے، تاکہ کوئی بھی مستحق کسان رجسٹریشن سے محروم نہ رہ جائے۔ مہم کی موثریت برقرار رکھنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے باقاعدہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جائزہ، واضح اہداف کا تعین، ریئل ٹائم ڈیٹا مانیٹرنگ اور اب تک غیر احاطہ شدہ علاقوں کی نشاندہی کر کے فوری کارروائی کی ہدایات دی جا رہی ہیں۔

ڈی ایم نے بلاک آفس کا معائنہ کیا، افسروں کو دی ضروری ہدایات

سہسرام (اے این بی): ضلع مجسٹریٹ روہتاس مسز ادیتا سنگھ نے ڈیہری بلاک آفس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کا بنیادی مقصد بلاک کی سطح پر ہونے والے انتظامی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینا، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانا اور عام شہریوں کے مسائل کے فوری اور موثر حل کو یقینی بنانا تھا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک آفس کی مختلف شاخوں کا دورہ کیا اور شہری سہولیات کا مکمل جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمانہ کام بروقت، شفاف طریقے سے اور مفاد عامہ کے ساتھ انجام دیئے جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے دفتر کے احاطے میں موجود مقامی شہریوں اور زائرین سے بات چیت کی، ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا، اور متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری کارروائی کرنے اور فوری حل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر عوامی نمائندوں اور بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈیہری بلاک اور علاقہ سے متعلق ترقیاتی اور انتظامی کاموں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں نل کے پانی کی اسکیم، صفائی اور پینے کے پانی کے مسائل جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ریاستی اور مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے فائدے آخری فرد تک پہنچنے کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی سطح پر لاپرواہی قابل قبول نہیں ہوگی۔ محکمہ صحت کو خواتین کی ڈیلیوری سے متعلق خدمات میں خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ معائنہ کے دوران، تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، محنت وسائل، پنچایتی راج، دیہی ترقی، اور محصولات اور زمینی اصلاحات کے محکموں کے ذریعہ لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا گیا۔ محکمہ تعلیم کے سٹال پر طلباء کی تخلیقی کاوشوں کو خاص طور پر سراہا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بلاک آفس کے احاطے میں جیویکا کمیونٹی لائبریری کم کریئر ڈیولپمنٹ سنٹر اور جم سنٹر کا بھی افتتاح کیا۔

پورنیہ میں قومی مکھانہ بورڈ کا ہیڈ کوارٹر قائم کیا جائے: وجے کھیمکا

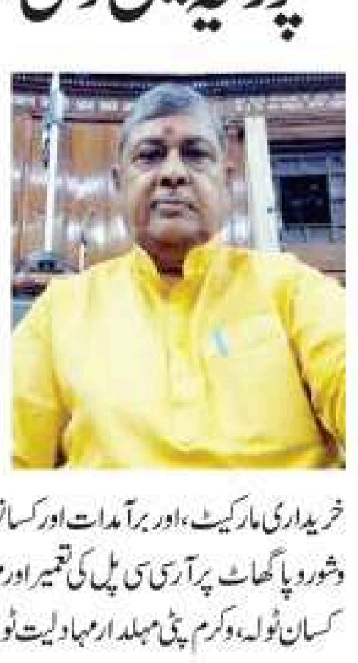

پورنیہ (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ میں قومی مکھانہ بورڈ کا ہیڈ کوارٹر قائم کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی کل مکھانہ پیداوار کا تقریباً 70 فیصد پورنیا، کوسی اور کھگڑیا علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔ پورنیہ، کٹیہار، اررئیہ، کشن گنج، سپول، مدھے پورہ، اور سہارسا پانی کی کمی والے علاقے ہیں جن میں مکھانہ کی پیداوار کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ پورنیہ میں بھولا پاسوان شاستری زرعی کالج کا 210 ایکڑ کیمپس مکھانہ کا سرکاری قومی نوڈل مرکز ہے۔ پورنیا سڑک، ریل اور ہوائی راستے سے اچھی طرح جڑا ہوا ہے۔ مکھانہ کو HS کوڈ اور GI ٹیگ ملا ہے، اور وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں کی بدولت اسے "سپر فوڈ" کے طور پر بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی ہے۔ مرکزی سطح پر این ڈی اے حکومت کے ذریعہ مکھانہ بورڈ کے اعلان کے بعد، پورنیہ میں اس کا ہیڈ کوارٹر قائم کرنا مکھانہ کی علاقائی پیداوار، قومی خریداری مارکیٹ، اور برآمدات اور کسانوں کے فائدے کے لیے ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایم ایل اے نے ایسٹ بلاک مہاراج پور پنچایت کے وشوروپا گھاٹ پر آر سی سی پل کی تعمیر اور مہاراج پور پلس ٹو اپ گریڈ ہائی اسکول میں میٹنگ ہال کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ کوسی ندی کے کٹاؤ سے متاثر لال گنج کسان ٹول، وکرم پٹی مہلدار، مہادلیت ٹولہ، کاویہ بر بنتا آدیواسی ٹولہ اور چوہان ٹولہ میں اینٹی ایروژن کام کے تحت بولڈر پچنگ کا معاملہ بھی ایوان میں اٹھایا

سارن: قتل معاملے میں 4 افراد کو عمر قید

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کی ایک عدالت نے بدھ کو قتل کے ایک معاملے میں چار افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ سول کورٹ کے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ 30 جولائی 2017 کو مڑھورا تھانہ حلقہ کے دیال پور گاؤں میں ایک شخص کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے جواہر رام، سنجے رام، رامناتھ رام اور ونو درام کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ سول کورٹ چھپرہ کے ایڈیشنل ضلع وسیشن جج 13 شری کانت سنگھ کی عدالت نے مذکورہ معاملے میں چاروں ملزمان کو عمر قید اور ہر ایک کو 10-10 ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔ جرمانہ کی رقم جمع نہ کرنے کی صورت میں قصورواروں کو چھ ماہ کی اضافی قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ استغاثہ کی جانب سے ڈاکٹر اور تفتیشی افسر سمیت کل 07 گواہوں کی گواہی عدالت میں کرائی گئی۔

نوجوان کی مشتبہ موت سے علاقے میں خوف

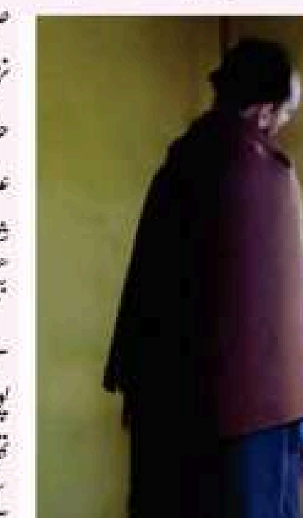

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سے ایک اہم اور دل دہلا دینے والی خبر سامنے آ رہی ہے۔ پورنیہ صدر تھانہ علاقہ کے تحت دمکا چوک کے نزدیک گلاب باغ کے یادو ٹولہ میں مشتبہ حالات میں ایک نوجوان کی موت سے علاقہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفی کی شناخت سشیل کمار کے طور پر کی گئی ہے جو بیگوسرائے ضلع کے سماریا کے رہنے والے ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سشیل کمار پورنیہ میں ایک نجی موٹر کمپنی میں کام کرتا تھا۔ وہ گلاب باغ کے یادو ٹولہ میں کرائے کے مکان میں اکیلے (ایک بیچلر کی حیثیت سے) رہتے تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع فوری طور پر پورنیہ صدر پولیس اسٹیشن کو دی گئی جس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ فی الحال موت کی اصل وجہ واضح طور پر سامنے نہیں آئی ہے۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ معاملہ مشکوک معلوم ہوتا ہے، حالانکہ پولیس ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق متوفی کے اہل خانہ بیگوسرائے سے پورنیہ روانہ ہو گئے ہیں۔ چونکہ سشیل کمار اکیلا رہتا تھا، اس لیے اس واقعے کے صحیح حالات کو لے کر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تحقیقات کے بعد ہی پوری حقیقت سامنے آئے گی۔ فی الحال، پولیس علاقے میں موجود ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

اردو زبان سیل کے زیر اہتمام 28 فروری کو فروغ

اردو سیمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ

حاجی پور (اے این بی) اردو زبان و ادب کے فروغ اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے مقصد سے اردو ڈائریکٹوریٹ محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ، حکومت بہار کی ہدایت کے مطابق ضلع اردو زبان سیل ویشالی کے زیر اہتمام آئندہ 28 فروری 2026 بروز سنیچر کو ایک روزہ فروغ اردو عمل گاہ اور ادبی نو عہد کا پروگرام نگر پریشد ہال، ویشالی میں صبح 10:30 بجے سے شام 05:00 بجے تک منعقد ہوگا۔ اس باوقار پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ کے دست مبارک سے شمع روشن کر کے کیا جائے گا۔ اس تقریب میں اردو زبان سے محبت رکھنے والے شعراء، ادباء، محققین، اساتذہ اور عوام الناس کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ پروگرام میں مختلف موضوعات پر علمی و فکری گفتگو، اردو زبان کی موجودہ صورتحال، اس کے فروغ کے امکانات اور چیلنجز پر روشنی ڈالی جائے گی ساتھ ہی ایک خوبصورت مشاعرہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ جس میں علاقے کے ممتاز شعراء کرام اپنے کلام سے شرکاء کو محظوظ فرمائیں گے۔ پروگرام کا مقصد نہ صرف اردو زبان کی ترقی و ترویج ہے بلکہ نئی نسل کو اردو کی تہذیبی وراثت اور علمی سرمایہ سے روشناس کرانا بھی ہے۔ اس ضمن میں تمام اردو داں حضرات، اہل قلم، صحافی، معزز شہریوں اور بالخصوص نوجوانوں سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس اہم ادبی و ثقافتی پروگرام میں شرکت فرما کر اسے کامیاب بنائیں۔

نالندہ: سڑک حادثے میں 2 افراد کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں بدھ کے روز دو الگ الگ سڑک حادثات میں ایک نوعمر لڑکی اور ایک بزرگ کی المناک موت ہو گئی۔ دونوں تیز رفتار ٹرکوں سے تصادم کے باعث پیش آئے جس سے علاقے میں غم و غصے کی فضا پھیل گئی۔ پہلا واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ میں دیوی سرائے موڑ کے قریب پیش آیا۔ سڑک عبور کرنے والے ایک بزرگ کو تیز رفتار ٹرک نے ٹکر مار دی۔ حادثے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ متوفی کی شناخت استھانواں تھانہ علاقہ کے محمد پور گاؤں کے رہنے والے مرحوم رامدھانی موچی کے بیٹے بابو موچی کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق بیک موچی تیاری گاؤں میں اپنی بیٹی کے گھر جا رہے تھے۔ دیوی سرائے میں بس سے اترنے کے بعد وہ سڑک پار کر رہا تھا کہ ٹرک نے اسے ٹکر مار دی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے بہار شریف کے ماڈل ہسپتال لایا گیا جہاں سے اس کی حالت بگڑنے پر اسے BIMS ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ علاج کے دوران دیر رات اس کی موت ہو گئی۔ واقعہ سے خاندان میں غم و غصہ چھا گیا۔ دوسرا واقعہ بدھ کی صبح استھانواں تھانہ علاقے کے سویا پر گاؤں کے قریب پیش آیا۔ سڑک حادثے میں ایک نوجوان لڑکی کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت چشتی پور گاؤں کے رہنے والے اوپیندر بند کی بیٹی چاندنی کماری ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ چاندنی کوچنگ کلاسز میں شرکت کے بعد اپنی سائیکل پر گھر واپس آ رہی تھی کہ اسے تیز رفتار ٹرک نے ٹکر مار دی۔ اس واقعہ سے ناراض دیہاتیوں نے بہار شریف۔ بربگھا مین روڈ کو بلاک کر دیا اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے ٹریفک کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔

تعلیمی اداروں میں رائج امتیاز کے خلاف منصفانہ برابری کی جدوجہد...

میناکشی نٹراجن

یو جی سی نے جیسے ہی منصفانہ برابری کا ادارہ جاتی ڈھانچہ پیش کیا، ویسے ہی بااثر طبقے کے ایک گروہ نے خود کو مظلوم بنائے جانے کا اندیشہ ظاہر کیا اور عدالتِ عظمیٰ نے اس پر روک لگا دی۔ گزشتہ دنوں میں یہ عام بات ہوگئی ہے کہ سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر نہایت طاقتور طبقہ خود کو ستایا ہوا قرار دیتا ہے۔ ممکنہ مظلومیت کا دعویٰ کر کے اصل امتیاز سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ گمراہ کن طرزِ عمل امتیاز کو غیر سنجیدہ بنا دیتا ہے، گویا سماجی تفریق کہیں موجود ہی نہ ہو۔ جہاں اقتدار کا نظام مساوی نہ ہو اور سماجی و معاشی بالادستی استحصال کو جائز قرار دے، وہاں یہ ادارہ جاتی امتیاز ہے۔ اسے دو افراد کے درمیان کسی ذاتی تنازعہ کے برابر قرار دینا نادانی اور نظریت ہوگی۔ حکمران جماعت نے ایسا ثقافتی ماحول بنایا ہے، جہاں سب سے زیادہ طاقتور کو سب سے زیادہ عدم تحفظ اور محرومی محسوس ہوتی ہے۔ اکثریتی برادری کا ایک طبقہ خطرے میں ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ یہ تعداد کا نہیں بلکہ طاقت کی غیر مساوی تقسیم کا مسئلہ ہے۔ اس ماحول میں اکثر حاشیے پر دھکیلا گیا طبقہ بھی بالادست کی زبان بولنے لگتا ہے۔ ذات پر مبنی درجہ بندی کی غلامی کا ایسا ڈھانچہ بنایا گیا ہے جو مراتب کے سلسلے میں چلتا ہے۔ ہر شخص کے نیچے کوئی نہ کوئی ہوتا ہے، اس لیے سب کو یہ غلامی راس آتی ہے۔ کسی گروہ کے آگے جھکتے ہی کئی برادریوں کو اپنے آگے جھکانے کا جواز مل جاتا ہے۔ ذات کا طبقاتی درجہ اسی طرح چلتا ہے۔ یوں امتیاز کا سلسلہ خود پر آ کر رک جاتا ہے اور کسی کو مظلوم نہیں ہونے دیتا۔

جب بھی منصفانہ برابری کی بات ہوتی ہے تو اہلیت کے فلسفے کو آگے کیا جاتا ہے۔ سوال ہے کہ اہلیت کیا ہے؟ جس معاشرے میں ہزاروں سال تک یہ تصور رہا ہو کہ ہاتھ سے کام کرنے والے ہنر مند کمتر ہیں، ان کا کام غیر ماہرانہ اور نااہل ہے، وہ برتر نہیں ہو سکتے، تو اس طبقے نے بھی یہ مان لیا کہ آرزو صرف کتابی ہونی چاہیے۔ کچھ پیشے جیسے طبیب، انجینئر یا تکنیکی ماہر اعلیٰ سمجھے جاتے ہیں، مگر ریل چلانے والا ہوائی جہاز چلانے والے سے کمتر سمجھا جاتا ہے۔ چونکہ ہاتھ سے کام کرنے والے زیادہ تر حاشیے پر کھڑے معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے کم کام پست اور ناپاک سمجھے گئے اور محنت کشوں کے درمیان امتیاز چھوا چھوت سے آلودہ رہا۔ ہم بھی نصابی کتابوں میں کاریگر برادری کے کام کو اہل یا برتر نہیں بتاتے۔ یہ ذہنیت تعلیمی اداروں تک پہنچتی ہے اور اسے دانشورانہ وقار کا درجہ مل جاتا ہے۔ بالادست چاہتے ہیں کہ اہلیت کی ایک طے شدہ سوچ پر عمل کیا جائے، جس میں اعلیٰ ذات کو اعلیٰ قرار دیا جاتا رہے گا۔ اس میں مہارت حاصل کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کیا یہ ضروری نہیں کہ تعلیم میں جسمانی اور ذہنی دونوں پہلوؤں کو برابر اہمیت دی جائے؟ دونوں کی اہلیت تلاش کی جائے۔ تب ہی اہلیت کے پیمانے بھی بدلیں گے۔ ذات پر مبنی نظام میں جسمانی محنت سکھائی بھی کس کو جاتی ہے؟ شاید اسی لیے گاندھی نے نام نہاد اعلیٰ طبقے کو صفائی کے کام میں شامل کیا تھا۔ تب بھی اس کام کو اہلیت کا معیار نہیں سمجھا گیا۔ اگر کسی درگاہ میں کسی کسان، بڑھئی، کمہار، دستکار یا مزدور کو اسی طرح مہمان بنایا جاتا جیسے کسی افسر کو بنایا جاتا ہے تو اہلیت کا منظرنامہ اتنا تنگ اور امتیازی نہ ہوتا۔ اسی وجہ سے فلکیاتی ریاضی اور طب میں بہت ترقی کے باوجود صنعتی انقلاب ہندوستان میں نہیں آیا۔ ذات کے سلسلے نے علم کو چھپایا۔ اسے ایک طبقے کی میراث بنایا اور محدود کر دیا۔ مغربی دنیا میں سائیکل مکینک رائٹ برادران ہوائی جہاز بناتے ہیں، لیکن ہم اساطیری پشپک ہوائی جہاز پر فخر ہی کیوں نہ کریں۔ امتیازی نظام میں اہلیت محض دھوکا ہے۔ آخر وہ کون ہیں جو یا تو حاشیے پر دھکیل دیے گئے یا کبھی کمتر ہی رہے۔ جس کے پاس مطالعے کے لیے کمرہ نہیں، مناسب غذا نہیں، والدین روزگار کے لیے بھٹک رہے ہیں، بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولتیں بھی نہیں، شہر تعمیر کرنے کے باوجود بار بار بے دخلی سہتا ہے۔ جن محلوں تک محدود رہتا ہے، اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اس سے درجہ بہ درجہ نسل پوچھ کر تضحیک آمیز سلوک کیا جاتا ہے، مخصوص نشست کا طالب علم کہہ کر تمسخر اڑایا جاتا ہے، وہاں کون طے کرے گا کہ اہلیت کیا ہے؟ کیا ایسے ماحول میں اہلیت محض مراعات یافتہ ہونا نہیں؟ وہ نمایاں مقام جو کبھی روہت ویمولا یا جارج فلائیڈ کو نصیب نہ ہوا۔

کیا یہ درست نہیں کہ ان اداروں میں ذات پر مبنی ہراسانی کے باعث خودکشی کے بے شمار واقعات سامنے آئے؟ روہت ویمولا کو لکھنا پڑا کہ وہ اپنی پیدائش کے حالات کے سبب گھٹن محسوس کرتے ہیں۔ نام نہاد اعلیٰ ذات کے لوگ کہتے ہیں کہ ضابطے کی آڑ میں ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ یاد رہے کہ ہر ترقی پسند قانونی حق کے بارے میں طاقتور طبقہ یہی مؤقف اختیار کرتا آیا ہے۔ جہیز کی ممانعت کا قانون، گھریلو تشدد کے خلاف قانون اور درج فہرست ذات و قبائل کے خلاف مظالم کے انسداد کا قانون، سب کے بارے میں یہی کہا گیا کہ ان کا غلط استعمال ہوگا، حالانکہ ان پر مکمل عمل درآمد بھی نہیں ہو سکا۔

درج فہرست ذات و قبائل کے خلاف مظالم کے انسداد کے قانون میں اکثر ابتدائی رپورٹ بھی درج نہیں ہوتی۔ پھر قانون کے تحت جرم کیا ہے، یہ بھی واضح ہے: جبری مشقت کرانا، انسانی فضلہ زبردستی گندگی کھلانا، جنسی استحصال، شادی میں گھوڑے پر سوار ہونے سے روکنا، جلوس نکالنے سے منع کرنا، مونچھ رکھنے کی اجازت نہ دینا، ذات کے نام سے توہین کرنا، انسانی وقار کو ٹھیس پہنچانا، چھوا چھوت کرنا، کیا یہ سب قابلِ غور اور شرمناک نہیں؟ ایک مہذب کہلانے والے معاشرے کو ایسے گھناؤنے رویوں پر پابندی کے لیے قانون بنانا پڑ رہا ہے۔ قانون کے بغیر انہیں روکا نہیں جا سکتا، جبکہ حال ہی میں ایک قبائلی شخص کو پیشاب پینے پر مجبور کیا گیا۔

منصفانہ برابری اور مساوات کا فرق جانے بغیر کوئی اقدام ممکن نہیں۔ ہزاروں سال سے حاشیہ پر دھکیلے گئے طبقات کو ہموار زمین دیے بغیر مساوات بے معنی ہے۔ اس ہمواری کے لیے صدیوں کی خلیج کو پاٹنا ہوگا۔ مخصوص نشستیں اسی کا ایک ذریعہ ہیں۔ لیکن جہاں استحصال تہذیبی ضمانت بن چکا ہو، وہاں فعال اقدام بھی ضروری ہے۔ منصفانہ برابری کا ڈھانچہ اسی لیے ہے کہ انتظامی ثقافت بدلے۔ امتیاز کو نظر انداز کرنے سے تبدیلی نہیں آئے گی۔ ہر تعلیمی ادارے کو صنفی اور منصفانہ برابری کے نظام کی ضرورت ہے۔ نصاب میں صنفی اور سماجی انصاف کی حساسیت شامل کرنا لازمی ہے۔ مسلسل مکالمہ، فوری کارروائی، امتیازی زبان کا نوٹس اور مسئلے کا حل ناگزیر ہے۔

دنیا کے ترقی پسند ممالک کے تعلیمی اداروں میں ایسا نظام موجود ہے۔ داخلے کے عمل میں صنفی، ہم جنس پرست، نسلی، معاشی اور جسمانی چیلنجز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ترحم نہیں بلکہ منصفانہ مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ امتحانی نظام بنانے والے اکثر بالادست سفید فام طبقے سے ہوتے ہیں، اس لیے وہ دیگر نسلی پس منظر کے خاندانوں کی حقیقت سے ناواقف رہتے ہیں، نتیجتاً سیاہ فام طلبہ بہتر ثابت نہیں ہو پاتے۔ تہذیبی حقیقت کو مختلف طرزِ زندگی کے طور پر سمجھے بغیر کون سی اہلیت ثابت ہو سکتی ہے؟ اب امریکہ میں بھی بعض جامعات کو ایسے نظام ختم نہ کرنے پر مالی پابندیوں کی دھمکی دی جا رہی ہے۔

جس دن پیدائشی برتری ختم کی جائے گی، بہت کچھ بدل جائے گا۔ اگر زیادہ سے زیادہ آمدنی کی حد مقرر ہو، بین النسلی شادیوں کی حوصلہ افزائی ہو تو ماحول منصفانہ برابری کے قریب آئے گا۔ جو لوگ ہر ترقی پسند قدم میں طبقاتی کشمکش کا خوف دیکھتے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جامع نظام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ پر تشدد تصادم سے بچا جا سکے۔ خاموشی امن نہیں ہوتی۔ استحصال کی قیمت پر جدوجہد کو مؤخر کرنا بھی ایک طرح کی طبقاتی کشمکش ہے۔

بابا صاحب نے دستور ساز اسمبلی میں خبردار کیا تھا کہ سماجی امتیاز کی بنیاد پر جمہوریت قائم نہیں رہ سکتی، یہ بات سب کو خصوصاً بالادست طبقے کو یاد رکھنی چاہیے۔

’’مودی بجٹ‘‘ کرچیاں خوابوں کی

محمد شکیل خان، کلکتہ

مرکزی وزیر مالیات اور مودی حکومت کی کٹر بہی خواہ سیتا رمن نے جو بجٹ پیش کیا، اس پورے بجٹ پر اوپر سے نیچے بڑے بڑے کارپوریٹ و تجارتی اداروں نے نیز اپوزیشن و بھاجپا کی حلیف اقتدار پارٹیوں نے جو بھی تبصرے اپنے امکانات کے بعد پیش کیا، اب وہ خواہ خوش کن یا غیر خوش کن ہوں اس سے کیا آتا جاتا ہے اور بجٹ کے بعد کون ہے جو اس پر ایمانداری سے عمل درآمد کرے۔ گرچہ اس بجٹ کے بعد جو بھی فوری ردعمل کا وطیرہ اپنایا گیا ہے وہ تو بالکل ایسا ہی ہے جیسے امتحان میں سوالنامے سے آنے کے بعد یا پھر پہلے سے ہی ذہین طلبہ و طالبات اپنا جواب لکھنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ کیا اس کے بعد بھی اور کچھ تبصرے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس ملک میں بجٹ جو بھی ہو نراجیت، تشدد، بے ایمانی، حق تلفی، شدت سے ہڑپ بازی قریہ قریہ علاقے علاقے میں خونی ماحول کا مترادف ہے۔ کیا اس سے محکمہ پولس کے کردار پر سوالات نہیں اٹھتے؟ عصمت دری، کم سن لڑکیوں کا اغوا Extortion کیا پھل پھول نہیں رہا ہے۔ اب انصاف کے موسم کی کون گہار لگائے۔ کسی بھی پارٹی کے کارکن یا لیڈران حضرات ہوں، کیا ان سے کسی طرح کی امید لگائی جا سکتی ہیں حالاں کہ برسر اقتدار پارٹیوں کے نمائندے تو اس بجٹ کے آنے کے بعد بغلیاں بھی خوب بجا رہے ہیں جیسے نرملا سیتا رمن نے کوئی بہت ہی بڑا کارنامہ انجام دے دیا ہو۔ بادی النظر میں جو بجٹ سامنے آیا ہے، اس میں وضاحت سے اس بات پر عملی زور دیا گیا ہے۔ اس بجٹ سے ملک کی ترقی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ نوجوانوں کو پرواز کا موقع ملے گا۔ کسانوں کے چہرے پر لالی دوڑے گی۔ مزدوروں کو سہارا ملے گا اور گھریلو خواتین کے سینے کو مطبخ خانے سے نکال کر فارغ البالی کے دور میں پہنچا دیا گیا۔ یہ ہے مودی جی کا بجٹ جس کے الفاظ میں محض ترقیات کے بھاری بھرکم الفاظ ہی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایسے سقیم الفاظ کہ اگر کاغذ بھی بھاری ہو گیا تو اس کو اٹھانے کے لئے کرین منگوانا پڑے گا۔

یاد رہے کہ بجٹ تیار کرنے میں وزیر مالیات اور ان کے حواریوں کو رت جگا کرنے کی بھی ضرورت پڑی تھی لیکن ایک ہی پل میں اپوزیشن نے اس بجٹ کی بخیہ ادھیڑنے میں بھی وقت نہیں لگایا کیوں کہ بجٹ پیش ہونے کے بعد اس کے معلموں کو یہ سمجھ آ گیا کہ اس میں کیا کیا خامیاں در آ سکتی ہیں۔ یہ بجٹ نوجوانوں کو جھانسا دینے، کسانوں کو جھن جھنا پکڑوانے والا ہے۔ گھریلو خواتین کی مصیبت بڑھانے والا، بے روزگاروں کی خبر نہ لینے والا سب سے بڑی بات امریکہ کے لئے خصوصی رعایتوں سے بھری ٹوکری پیش کرنے والا۔ دراصل برسر اقتدار پارٹی کے لئے یہ بجٹ نہایت ہی سودمند قرار پایا اور اپوزیشن پارٹیوں کے لئے زہر ہلاہل اور اپوزیشن پارٹیوں نے مودی حکومت کے بجٹ اور اس کی فہرست خامیوں کو بھی مندرج کر دیا اور اس وقت جب برسر اقتدار منحرف اپوزیشن سے کہے کہ یہ بجٹ غریبوں کے مفاد میں ہے تو برگشتہ اینٹھے ہوئے اپوزیشن جھٹ سے کہے گا کہ نہیں یہ تو بس امریکہ کو سمجھ میں آئے گا۔ بجٹ کے دن بھیڑ بھی ناظرین کی ٹی وی پر رہتی ہے۔ اینکر ایسے سوال پوچھتے ہیں جیسے یہ بجٹ کے نہیں بلکہ کسی میچ فائنل کا دور چل رہا ہو۔ اور وہیں ماہرین معاشیات جھوٹ کا پلو تھامے ہوئے مودی جی کو خوش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ بجٹ اصل میں ایک گیم چینجر ہے۔ تاقتیکہ یہ بھی جوڑنے میں نہیں چوکتے ہیں کہ اگر مستقبل میں اس کا نفاذ غیر جانبدارانہ طور پر نہ ہو اور نصیب سے لاگو ہونے سے رہ گیا تو یہ غلطی بجٹ کی نہیں بلکہ زمین کی ہوگی۔ وہاں ایکسپرٹ اپنے اپنے طور پر بیان بازیاں کریں گے جیسے سرمایہ کاری تو ہوتی ہے لیکن نوکری کی گنجائش کا کوئی اشارہ نہیں ملتا ہے۔ اس پر دوسرا کہے گا کہ سرمایہ کاری کا نظام اتنا واضح ہوا ہے تو بعد میں نوکریوں کی برسات ہو جائے گی۔ تو کوئی کہے گا کہ تعلیمی نظام کی جو رفتار ہونی چاہیے وہ دوسرے ترقی یافتہ ملک کے جی ڈی پی کے مقابلے ہونے والی ترقیات سے پیچھے ہے۔

بجٹ نمائش کے بعد اصل کھیل شروع ہوتا ہے۔ کیا آیا اور کیا گیا، متوسط طبقے ٹیکس سے راحت کساں کو قیمت میں آزادی، نوجوان کو نوکری کا پیغام، خواتین کو فراغت اور بے روزگاروں کے لئے بس ایک سطر ’’روزگار کے مواقع بڑھیں گے‘‘۔

نوجوانوں کو خواب ملتا ہے، تعبیر کی کرچیاں خواتین کو عزت ملتی ہے، سلنڈر سستا نہیں، نوجوانوں کے لئے بجٹ میں ہمیشہ سے ہی بے خواب مستقبل یعنی بجٹ میں ویسے تو سب کچھ ہوتا ہے لیکن عمل سے دور۔ سکون چھوٹنے لگتا ہے۔ مستقبل میں طویل ترٹیکس کا ڈھانچہ بدل جاتا ہے مگر ٹیکس دہندگان وہ کہاں بدلتے ہیں۔

ہر بجٹ میں کچھ لفظوں کی بھول بھلیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں۔ قطعی و پر امید ترقی، اتم نربھر بھارت، امرت کال وژن 2047 یہ سارے الفاظ ایسے ہیں جیسے نمک کم تو کیا ہوا۔ 2047 تک اسی دال میں لذت مل جائے گی۔ بس انتظار کیجئے۔ کل کس نے دیکھا۔ اس ملک کے عیار سیاستداں کے پاس بجٹ کے نام پر اگر کچھ ہے تو وہ کھوکھلے وعدے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۲ فروری ۲۰۲۶ء

آج بنگلہ دیش میں عام انتخابات
کیا طارق رحمٰن کی قسمت یاوری کرے گی؟

بنگلہ دیش کے عبوری چیف نگراں محمد یونس کی حکمرانی کے دن ختم ہوئے جب آج 12/فروری کو عام انتخاب ہونے جا رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں جولائی 2025ء سے طلبا کی تحریک شروع ہوئی تھی جب شیخ حسینہ نے سرکاری نوکری کے معاملے میں ریزرویشن ختم کر دیا تھا جس میں سابق فوجی اور تحریک آزادی میں جان گنوانے والے لوگوں کے خاندان میں سے ایک کو سرکاری نوکری دینے اور اس شخص کی ریٹائرمنٹ کے بعد اس کے بیٹے یا بیٹی کو سرکاری نوکری کی ریزرویشن تھی اور شیخ حسینہ حکومت نے 1971ء سے چلے آ رہے اس قانونی عمل کو بے کار محض قرار دے کر اس 55/سالہ پرانے قانون کو ختم کر دیا تھا جس کے خلاف بنگلہ دیش میں طلباء کی طرف سے تحریک شروع ہوئی اور یہ تحریک اس حد تک شدت پکڑ گئی کہ جگہ جگہ آتش زنی اور تخریب کاری کے واقعات رونما ہونے لگے اور ساتھ ہی ساتھ لاشیں گرتی رہیں اور صرف ایک ماہ کی تحریک کے دوران 500/سے زیادہ لاشیں گر گئیں، چوں کہ بنگلہ دیش پولس اور سیکوریٹی فورس کے ساتھ طلبا کی جھڑپیں ہوئی تھیں لیکن پولس اور سیکوریٹی فورس کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے صرف ہوائی فائرنگ کئے تھے اور مقصد صرف احتجاجی طلبا کو منتشر کرنا تھا اور اس کی طرف سے کسی کو بھی نشانہ بنا کر فائرنگ نہیں کی گئی تھی، جس کے بعد یہ سوالیہ نشان کھڑا ہو گیا تھا کہ 500 سے زائد طلباء اور عام احتجاجی جو ہلاک ہوئے اور 1900 سے زائد لوگ زخمی ہوئے تو وہ گولیاں کہاں سے چلی تھیں اور کس نے چلائی تھیں اور اس درمیان یہ افواہ گرم ہوگئی کہ یہ گولیاں شیخ حسینہ کی پرائیوٹ فورس کی طرف سے احتجاجیوں پر چلائی گئی تھیں اور یہ بات عام ہوتے ہی حسینہ حکومت کے خلاف تحریک نے شدت پکڑ لی اور یہ تحریک اس حد تک بڑھی کہ 5/اگست 2025ء کو شیخ حسینہ کو افراتفری کے عالم میں استعفیٰ نامہ لکھ کر صدر شہاب الدین کے حوالے کر کے ایک پرائیوٹ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہندستان فرار ہونا پڑا اور اگست 2025ء سے اب تک وہ دہلی میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں نگراں محمد یونس نے مختلف الزامات کے سلسلے میں شیخ حسینہ کو 27/سال، عمر قید کے علاوہ سزائے موت کا حکم بھی غائبانہ سنا دیا اور دوسری طرف شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ پر پابندی عائد کروا دی کہ عوامی لیگ نہ تو الیکشن میں حصہ لے سکتی ہے اور بنگلہ دیش کی سیاست میں دخل اندازی بھی نہیں کر سکتی۔ اس وقت جو الیکشن 12/فروری کو ہونے جا رہا ہے اس میں لاکھوں افراد کی طرف سے الیکشن کا بائیکاٹ ہوگا جو عوامی لیگ کے حامی ہیں۔

شیخ حسینہ حکومت کے الٹنے اور محمد یونس کے نگراں چیف مشیر کار بننے کے بعد سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء جو سابق صدر جنرل ضیاء الرحمٰن کی بیوہ ہیں انہیں بھی جیل سے چھٹکارہ ملا جب شیخ حسینہ نے انہیں جیل میں سڑا دیا تھا اور خالدہ ضیاء نے اپنی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے چیئرمین اور بڑے بیٹے طارق رحمٰن کو امریکہ چلے جانے کا مشورہ دیا کہ اگر وہ بنگلہ دیش میں رہتا ہے تو شیخ حسینہ اسے کسی نہ کسی الزام میں پھانس کر جیل میں سڑا دے گی اور ویسے بھی حسینہ حکومت نے طارق رحمٰن کے خلاف منی لانڈرنگ کا کیس تو درج کرا ہی دیا تھا بنگلہ دیش اور انڈیا میں جس کسی کو بھی سیاسی حریف سمجھ کر پھانسنے کی کوشش کی جائے اس کے خلاف منی لانڈرنگ کا کیس آسانی سے لاد کر اسے طویل مدت کے لئے جیل بھیجا جا سکتا ہے۔

حسینہ حکومت کی رخصتی اور بنگلہ دیش میں نئے انقلاب کے آنے کے بعد طارق رحمٰن 18/سالہ خود ساختہ جلاوطنی گزارنے کے بعد اس وقت بنگلہ دیش پہنچے جب ان کی والدہ اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء بستر مرگ پر تھیں اور انہیں وینٹی لیٹر میں رکھا گیا تھا۔ بہرکیف انہوں نے اپنی والدہ کو بھلے ہی عالم غشی میں دیکھا لیکن یہ بھی کافی ہے کہ اپنی والدہ کو زندہ دیکھا اور چند دنوں تک وینٹی لیٹر میں رہنے کے بعد وہ معبودِ حقیقی سے جا ملیں۔ اس وقت کہا جا رہا ہے کہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے چیئرمین طارق رحمٰن ہی اگلے وزیر اعظم کا حلف لیں گے اور دیکھنا ہے کہ آج جو پولنگ ہوگی اس میں کیا ہوتا ہے، لیکن یہ تو حقیقت ہے کہ محمد یونس کی حکمرانی کا آج آخری دن ہے اور اب بنگلہ دیش کو ایک نیا وزیر اعظم ملے گا جو طارق رحمٰن بھی ہو سکتے ہیں یا پھر جماعت اسلامی یا نیشنل سٹیزن پارٹی۔ ملک میں رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد 12/کروڑ 77/لاکھ 793 ہے جس میں مرد 6/کروڑ 48/لاکھ 80/ہزار اور خواتین ووٹروں کی تعداد 6/کروڑ 28/لاکھ سے زیادہ ہے۔ اس مرتبہ 45 لاکھ 70/ہزار افراد پہلی مرتبہ ووٹ دیں گے۔ سفید بیلٹ قومی اسمبلی کے لئے اور گلابی بیلٹ ریفرنڈم (استصواب رائے) کے لئے ہوگا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عوامی لیگ کے کروڑوں حامی کسے ووٹ دیں گے، اگرچہ وہ انتخابی عمل میں حصہ لینے سے روک دیئے گئے ہیں لیکن ووٹ تو دے سکتے ہیں اور عوامی لیگ کے حامیوں کا ووٹ کسی بھی صورت بی این پی کے حصے میں نہیں جائے گا، ممکن ہے وہ بحران پیدا کرنے کی نیت سے جماعت اسلامی کی حمایت کریں! (خ الف ف)

آہ! برادر گرامی خواجہ سید محمد نظامی

مولانا سید شاہ آیت اللہ قادری

زیب سجادہ، خانقاہ مجیبیہ، پھلواری شریف

جناب خواجہ سید محمد نظامی صاحب بھی اپنے اکابر کی اس روایت کے امین تھے۔ انہوں نے بھی ہمیشہ اپنے بزرگوں کے قائم کردہ تعلقات کو زندہ رکھا اور قدیم روابط کو نئی نسل تک منتقل کیا۔ راقم سے بھی اسی نسبت کی بنیاد پر ان کا ایک گہرا تعلق تھا، گاہ بگاہ کچھ استفسارات بھی کرتے رہتے تھے۔ حج و عمرہ یا علاج کی غرض سے جب کبھی دہلی جانا ہوا تو محبت کے ساتھ اپنے یہاں مدعو کرتے اور حضرت سلطان المشائخ قدس سرہ کے آستانے پر حاضری میں خود ہمراہ ہوتے۔

ہفتہ کی شام ایک نہایت الم ناک حادثۂ فاجعہ کی خبر موصول ہوئی کہ ایک جواں عمر محسن شخصیت، روایات نظامی کے وارث و امین جناب خواجہ سید محمد نظامی صاحب کا حمام میں گیزر پھٹ جانے سے جائے وقوع پر ہی انتقال پرملال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ، وعافہ واعف عنہ، واکرم نزلہ، ووسع مدخلہ، وارفع درجاتہ فی الجنۃ، والھم اھلہ وذویہ الصبر والسلوان،

جناب خواجہ سید محمد نظامی صاحب کا تعلق درگاہ سلطان المشائخ سے نہایت گہرا اور قدیم تھا۔ درگاہ محبوب الٰہی کی موروثی خدمت پر مامور تھے وہ حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کے پوتے اور فخر دہلی خواجہ حسن ثانی نظامی کے بھتیجے، مرید و جانشین تھے۔ ان حضرات کی جو نسبتیں حضرت سلطان المشائخ سے رہی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ سلسلۂ نظامیہ کے بانسبت اہل علم میں اس خاندان کا شمار ہوتا ہے۔

ہمارے خانوادے سے بھی خواجہ حسن نظامی صاحب کا تعلق نہایت عمیق تھا، وہ ہمارے جد الاجداد حضرت بدرالکاملین مولانا سید شاہ محمد بدرالدین قادری پھلواروی قدس سرہ سے مسترشدانہ تعلق رکھتے تھے۔ سلسلۂ طریقت کی اجازت و خلافت بھی حضرت اقدس سے انہوں نے حاصل کی تھی، ایک موقع پر دستار مجیبیہ کی اجازت ان کو مرحمت فرمائی گئی تھی، خود حضرت کے صاحبزادۂ گرامی حضرت قمر ملت مولانا سید شاہ محمد قمرالدین قادری قدس سرہ کو خواجہ صاحب کی خواہش پر دستار کے ساتھ دہلی بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ دستار اپنے سر سے اتار کر خواجہ صاحب کے سر پر رکھی تھی۔ ان روابط عرفانی اور طریقت کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ خواجہ حسن نظامی صاحب علمی و شرعی مسائل میں بھی حضرت اقدس سے برابر استفادہ فرمایا کرتے تھے۔ بعد ازاں خواجہ حسن ثانی نظامی صاحب نے بھی اسی قدیم تعلق کی پاسداری فرمائی، بلکہ اس خاندان سے وابستہ تمام افراد خانقاہ مجیبیہ سے علمی و عرفانی تعلق کے ہمیشہ پاسدار رہے۔

جناب خواجہ سید محمد نظامی صاحب بھی اپنے اکابر کی اس روایت کے امین تھے۔ انہوں نے بھی ہمیشہ اپنے بزرگوں کے قائم کردہ تعلقات کو زندہ رکھا اور قدیم روابط کو نئی نسل تک منتقل کیا۔ راقم سے بھی اسی نسبت کی بنیاد پر ان کا ایک گہرا تعلق تھا، گاہ بگاہ کچھ استفسارات بھی کرتے رہتے تھے۔ حج و عمرہ یا علاج کی غرض سے جب کبھی دہلی جانا ہوا تو محبت کے ساتھ اپنے یہاں مدعو کرتے اور حضرت سلطان المشائخ قدس سرہ کے آستانے پر حاضری میں خود ہمراہ ہوتے۔

خواجہ سید محمد نظامی صاحب اہل ذوق اور صاحب عمل شخصیت تھے۔ عرس کے موقع پر اہل علم کی ایک باوقار علمی نشست منعقد کرنا انہوں نے گویا خانقاہی روایت کا حصہ بنا لیا تھا، جو اصلاحی اعتبار سے نہایت عمدہ اور قابل تقلید پہل تھی۔ گزشتہ برس حضرت سلطان المشائخ کے عرس کے موقع پر انہوں نے بلا خوف و تردد وقف ترمیمی بل کی تردید میں راقم کے ایک کتابچہ کی رونمائی اپنی خانقاہ کے پروگرام میں کرائی۔ ہمارے اعزہ بھی اس مجلس میں شریک ہوئے۔ خلوص و محبت کا وہی اظہار انہوں نے ان عزیزوں کے ساتھ بھی فرمایا جو ہمارے ساتھ کرتے آرہے تھے۔

یہ وصف اسی شخص میں پایا جا سکتا ہے جس نے علم سے بڑھ کر اپنے بزرگوں سے ادب سیکھا ہو۔ حقیقت میں آدمی کو رفعت عطا کرنے والی چیز علم سے زیادہ ادب کی نسبت ہوتی ہے۔ صوفیہ کے مشرب میں اگر علم روٹی میں نمک کے برابر ہو تو ادب روٹی میں آٹے کے برابر ہونا چاہیے۔ شاہ صاحب مرحوم میں یہ ادبی نسبت بہ نحو احسن موجود تھی۔

اس کے ساتھ ساتھ موصوف کا علمی ذوق بھی نہایت اعلیٰ تھا۔ جیسا کہ عرض کیا گیا، وہ عرس کے موقع پر اہل علم کو جمع کر کے صوفیانہ تعلیمات کو عوام تک منتقل کرنے کی مسلسل سعی فرماتے تھے۔ یہ ان کے خاندان کا قدیم معمول تھا۔ ان کے جد امجد خواجہ حسن نظامی صاحب بڑے صاحب علم و فضل تھے، مگر شرعی و صوفیانہ مسائل میں اپنے مرشد اعظم حضرت بدرالکاملین مولانا شاہ محمد بدرالدین قادری قدس سرہ کو دعوت قلم دیتے اور ان کی تحریروں کو رسالہ ''نظام المشائخ'' میں شائع کرتے تھے۔ حضرت کو شہرت ناپسند تھی، اس لیے نام کی صراحت نہیں کرتے تھے، مگر ادارتی انداز ایسا ہوتا تھا کہ خاص اہل علم فوراً پہچان لیتے تھے کہ یہ کس بلند پایہ شخصیت کی تحریر ہے۔ منادی میں ایک مرتبہ سجدۂ تعظیمی پر اختلاف پیدا ہوا۔ دونوں جانب کے اہل علم نے اس بات پر اتفاق کیا کہ حضرت شاہ بدرالدین قادری صاحب جو فیصلہ صادر فرمائیں گے وہ سب کے لیے قابل قبول ہوگا۔ چنانچہ جناب واحدی صاحب نے حضرت کو مکتوب لکھا، اور آپ سے استفتاء کا جواب طلب کیا۔ حضرت اقدس نے چند سطور میں اصولی جواب تحریر فرما دیا، جس سے مسئلے کی حقیقت واضح ہوگئی اور نزاع ختم ہوگیا۔

ان باتوں کی طرف اشارہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ خواجہ صاحب کے خاندان میں علم دوستی ایک نمایاں وصف رہا ہے، اور اہل علم سے تعلق کو وہ اشاعت علم کے لیے ضروری سمجھتے تھے۔ خواجہ سید محمد نظامی مرحوم بھی اسی خاندانی صفت سے متصف تھے۔ ایک مرتبہ راقم نے خواجہ حسن ثانی نظامی کے عہد میں حضرت سلطان المشائخ کی تعلیمات پر ایک مقالہ سیمینار عرس میں پیش کیا تھا۔ ان دنوں خواجہ سید محمد نظامی صاحب کا اصرار تھا کہ اس میں مزید اضافہ کیا جائے تاکہ وہ اسے کتابی صورت میں شائع کرا سکیں، مگر راقم کی مصروفیات کے باعث یہ کام نہ ہو سکا، اور افسوس کہ وہ خود بھی سفر آخرت پر روانہ ہو گئے۔

جام اجل ہر ذی روح کو نوش کرنا ہے، اس میکدے سے کوئی پیاسا نہیں لوٹتا۔ زندگی اور موت کے درمیان کا وقت ہی اصل سرمایۂ حیات ہے۔ جو شخص اس وقت کو حسن کردار اور پاکیزگی کے ساتھ گزارتا ہے، اس کے نقوش تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ ثبت رہتے ہیں۔ اگرچہ طبعی عمر پوری کر کے دنیا سے رخصت ہونے پر بھی رنج ہوتا ہے، مگر ایک جواں عمر، خوش اخلاق اور باوقار انسان کی جدائی کا غم کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جناب خواجہ سید محمد نظامی صاحب کی مغفرت فرمائے، حضرت سلطان المشائخ کی غلامی میں ان کے ساتھ حشر فرمائے، ان کے نیک اعمال کو شرف قبولیت عطا کرے، ان کے پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائے، اور خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ نے جو علمی و عرفانی اشاعت کا چراغ حضرت سلطان المشائخ کی خدمت میں روشن کیا تھا، اسے خواجہ سید نظامی صاحب کے پسماندگان میں بھی باقی اور جاری رکھے۔

آمین یا رب العالمین۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

آن لائن گیمنگ: تفریح سے تباہی تک

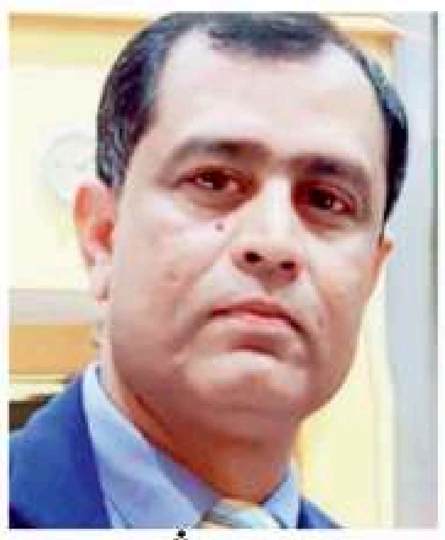

یوسف شمسی

موجودہ عہد میں ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو بے شمار سہولتیں عطا کی ہیں، مگر اسی کے ساتھ اس کے کچھ بھیانک اور خطرناک پہلو بھی سامنے آ رہے ہیں، جو رفتہ رفتہ ہماری سماجی ساخت اور انسانی قدروں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کی بڑھتی ہوئی لت اب محض تفریح یا وقت گزاری کا مسئلہ نہیں رہی، بلکہ یہ ایک سنگین سماجی المیہ کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے، جس سے دل ڈر لگنے لگا ہے۔ حال ہی میں ایک ہی دن کے اندر پیش آنے والے دو المناک واقعات نے پورے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ غازی آباد میں نویں منزل سے کود کر تین کم عمر سگی بہنوں کی خودکشی اور ہماچل پردیش کے کلّو میں ایک پندرہ سالہ طالب علم کی جان لے لینے والی یہ خبریں محض حادثات نہیں بلکہ ایک گہرے بحران کی علامت ہیں۔ غازی آباد کی تین معصوم بہنیں، جن کی عمریں 12، 14 اور 16 برس تھیں، آن لائن کوریائی گیم کی اس قدر اسیر ہو چکی تھیں کہ حقیقی دنیا ان کے لیے بے معنی ہوگئی۔ جب والدین نے ان کی اس لت سے پریشان ہو کر موبائل فون چھین لیے تو وہ ذہنی دباؤ اور شدید مایوسی کا شکار ہوگئیں اور بالآخر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ اسی طرح کلّو میں دسویں جماعت کے ایک طالب علم نے محض اس لیے خودکشی کر لی کہ آن لائن گیم میں اس کا ایک غیر ملکی ساتھی اس سے جدا ہو گیا تھا۔ یہ واقعات سماج کو نہ صرف افسردہ کرتے ہیں بلکہ اس بات پر مجبور بھی کرتے ہیں کہ ہم سنجیدگی سے غور کریں کہ ہماری نئی نسل کس سمت میں جا رہی ہے۔ یہ واقعات کوئی انفرادی یا اتفاقی سانحات نہیں ہیں۔ اس سے قبل جھابوا، بھوپال اور ملک کے دیگر حصوں میں بھی آن لائن گیمز اور سوشل میڈیا سے جڑی ایسی دل دہلا دینے والی خبریں سامنے آتی رہی ہیں۔ یہ سب اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ مجازی دنیا آہستہ آہستہ حقیقی زندگی پر غالب آتی جا رہی ہے، جہاں رشتے، مکالمہ، جذبات اور زندگی کے اصل مقاصد اسکرین کے پیچھے دب کر رہ گئے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ آن لائن گیمنگ بذاتِ خود کوئی جرم نہیں، نہ ہی ٹیکنالوجی کو مکمل طور پر قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ درست استعمال کی صورت میں آن لائن گیمز ذہنی تیزی، فیصلہ سازی کی صلاحیت، توجہ اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ کئی تعلیمی اور ذہنی مشقوں پر مبنی گیمز بچوں میں سیکھنے کا شوق بھی پیدا کرتی ہیں اور بعض اوقات ذہنی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔ مسئلہ وہاں پیدا ہوتا ہے جب یہ کھیل تفریح کے دائرے سے نکل کر لت کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ آن لائن گیمنگ کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ یہ بچوں اور نوعمر افراد کو رفتہ رفتہ سماجی تنہائی، ذہنی دباؤ، چڑچڑے پن اور افسردگی کی طرف لے جاتی ہے۔ مسلسل اسکرین کے سامنے رہنے سے نیند متاثر ہوتی ہے، تعلیمی کارکردگی گرتی ہے اور خاندانی روابط کمزور پڑنے لگتے ہیں۔ مجازی تعلقات اس قدر گہرے ہوجاتے ہیں کہ حقیقی رشتے بے معنی محسوس ہونے لگتے ہیں۔ بعض گیمز میں تشدد، مقابلہ بازی اور خیالی دنیا کی چکاچوند بچوں کے نازک ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے، جس کا نتیجہ بعض اوقات انتہائی خطرناک صورت میں سامنے آتا ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہم بطور سماج اس خطرے کو یا تو نظرانداز کر رہے ہیں یا پھر اسے وقتی مسئلہ سمجھ کر ٹال دیتے ہیں۔ والدین اکثر مصروفیات کے سبب بچوں کے ڈیجیٹل رویوں پر نظر نہیں رکھ پاتے، جبکہ تعلیمی ادارے بھی اس بڑھتے ہوئے مسئلے پر سنجیدہ مکالمہ قائم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ نتیجتاً بچے اور نوجوان خاموشی سے ایک ایسی دنیا میں قید ہو جاتے ہیں جہاں واپسی کے راستے دھندلا جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین محض پابندیوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ بچوں کے ساتھ دوستانہ گفتگو کریں، ان کی دلچسپیوں کو سمجھیں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ حقیقی دنیا کی اہمیت مجازی دنیا سے کہیں زیادہ ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ نصاب کے ساتھ ساتھ طلبہ کی ذہنی صحت پر بھی توجہ دیں اور آن لائن سرگرمیوں کے مثبت و منفی پہلوؤں سے انہیں آگاہ کریں۔ حکومت اور سماجی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آن لائن گیمنگ کے لیے واضح رہنما اصول بنائیں اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ اگر ہم نے وقت رہتے آن لائن گیمنگ اور مجازی دنیا کے اس بڑھتے ہوئے خطرے کو سنجیدگی سے نہ لیا تو یہ مسئلہ محض چند گھروں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پورے سماج کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ ٹیکنالوجی سے فرار ممکن نہیں، مگر اس کا متوازن اور ذمہ دارانہ استعمال ہی ہمیں اس اندھیرے سے بچا سکتا ہے۔ بصورت دیگر وہ دن دور نہیں جب مجازی دنیا ہماری حقیقی دنیا کو مکمل طور پر نگل لے گی اور تب واقعی ڈر لگنے لگے گا۔

رابطہ: 9162216560

عبداللہ... یعنی اللہ کا بندہ

ریاض فردوسی

ہر کہ پیماں باھوالموجود است
گردنش از بند ہر معبود رست
مومن از عشق است و عشق از مومن است
عشق را ناممکن، ممکن است
قل گوید شاد شو آباد شو
عشق گوید بندہ شو آزاد شو

مومن اللہ سے بڑا شدید محبت کرتے ہیں۔ (المائدۃ: 54) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی مومن اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے مال اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری شریف۔ حدیث۔ 12۔ مسلم شریف: 44) اور یہ واضح ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرنا دین کا سب سے اہم حصہ ہے۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے اور نہ تنگی اور اس کے درمیان کی معتدل راہ اختیار کرتے ہیں۔ (سورہ۔ فرقان۔ آیت۔ 67) اور قرابتداروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی (دو) اور (اپنا مال) فضول خرچی سے مت اڑاؤ۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (سورہ۔ بنی اسرائیل۔ 26، 27) درحقیقت فضول خرچی، رب کریم کی ناشکری اور اس کی بیانتہا نعمت کی ناقدری ہے، کیوں کہ اپنے مال و اسباب کو فضولیات میں بے دردی کے ساتھ خرچ کرنے والا، اللہ کی مرضی کو فراموش کر کے اپنے نفس امارہ کا مطیع اور فرماں بردار ہوتا ہے۔ عیاشی، اور قمار بازی، اور شراب نوشی، اور یار باشی، اور میلوں ٹھیلوں، اور شادی بیاہ میں بے دریغ روپیہ خرچ کریں اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر اپنی شان دکھانے کے لیے غذا مکان، لباس اور تزئین و آرائش پر دولت لٹائیں۔ اور نہ ان کی کیفیت یہ ہے کہ ایک زر پرست آدمی کی طرح پیسہ جوڑ جوڑ کر رکھیں، نہ خود کھائیں، نہ بال بچوں کی ضروریات اپنی استطاعت کے مطابق پوری کریں، اور نہ کسی راہ خیر میں خوش دلی کے ساتھ کچھ دیں۔ عرب میں یہ دونوں قسم کے نمونے کثرت سے پائے جاتے تھے۔ اور آج یہ برائے مسلم معاشرے میں پروان چڑھ چکی ہے۔ ایک طرف وہ لوگ تھے جو خوب دل کھول کر خرچ کرتے تھیں، مگر ان کے ہر خرچ کا مقصود یا تو ذاتی عیش و عشرت ہے، یا برادری میں ناک اونچی رکھنا اور اپنی فیاضی و دولت مندی کے ڈنکے بجوانا۔ دوسری طرف وہ بخیل جن کی کنجوسی مشہور ہے۔ اعتدال کی روش بہت ہی کم لوگوں میں پائی جاتی ہے اور ان کم لوگوں میں اس وقت سب سے زیادہ نمایاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب تھے۔ اس موقع پر یہ جان لینا چاہیے کہ اسراف کیا چیز ہے اور بخل کیا چیز۔ اسلامی نقطہ؟ نظر سے اسراف تین چیزوں کا نام ہے۔ ایک، ناجائز کاموں میں دولت صرف کرنا، خواہ وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو۔ دوسرے، جائز کاموں میں خرچ کرتے ہوئے حد سے تجاوز کر جانا، خواہ اس لحاظ سے کہ آدمی اپنی استطاعت سے زیادہ خرچ کرے، یا اس لحاظ سے کہ آدمی کو جو دولت اس کی ضرورت سے بہت زیادہ مل گئی ہو اسے وہ اپنے ہی عیش اور ٹھاٹ باٹ میں صرف کرتا چلا جائے۔ تیسرے، نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا، مگر اللہ کے لیے نہیں بلکہ ریا اور نمائش کے لیے اس کے برعکس بخل کا اطلاق دو چیزوں پر ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ آدمی اپنی اور اپنے بال بچوں کی ضروریات پر اپنی مقدرت اور حیثیت کے مطابق خرچ نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں اس کے ہاتھ سے پیسہ نہ نکلے۔ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال کی راہ اسلام کی راہ ہے جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ: من فقہ الرجل قصدہ فی معیشۃ، اپنی معیشت میں توسط اختیار کرنا آدمی کے فقیہ (دانا) ہونے کی علامتوں میں سے ہے (احمد و طبرانی، بروایت ابی الدرداء)۔ جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا دیتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کچھ خوف ہے نہ وہ اداس ہونگے۔ (سورہ۔ البقرہ۔ آیت۔ 262) ہم تو تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکرگزاری۔ (سورہ۔ دہر۔ آیت۔ 9) نہ تو ان کے لیے اس بات کا کوئی خطرہ ہے کہ ان کا اجر ضائع ہو جائے گا اور نہ کبھی یہ نوبت آئے گی کہ وہ اپنے اس خرچ پر پشیمان ہوں۔ ضروری نہیں ہے کہ غریب کو کھانا کھلاتے ہوئے زبان ہی سے یہ بات کہی جائے۔ دل میں بھی یہ بات کہی جاسکتی ہے اور اللہ کے ہاں اس کی بھی وہی حیثیت ہے جو زبان سے کہنے کی ہے۔ لیکن زبان سے یہ بات کہنے کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے کہ جس کی مدد کی جائے اس کو یہ اطمینان دلا دیا جائے کہ ہم اس سے کسی قسم کا شکریہ یا بدلہ نہیں چاہتے، تاکہ وہ بے فکر ہو کر کھائے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے ان بندوں کی مدح و تعریف کرتا ہے جو خیرات و صدقات کرتے ہیں اور پھر جسے دیتے ہیں اس پر احسان نہیں جتاتے اور نہ اپنی زبان سے یا اپنے کسی فعل سے اس شخص کو کوئی نقصان پہنچاتے ہیں، ان سے ایسے جزائے خیر کا وعدہ فرماتا ہے کہ ان کا اجر و ثواب رب دو عالم کے ذمہ ہے۔ ان پر قیامت کے دن کوئی ہول اور خوف و خطر نہ ہوگا اور نہ دنیا اور بال بچے چھوٹ جانے کا انہیں کوئی غم و رنج ہوگا، اس لئے کہ وہاں پہنچ کر اس سے بہتر چیزیں انہیں مل چکی ہیں۔

پھر فرماتا ہے کہ کلمہ خیر زبان سے نکالنا، کسی مسلمان بھائی کیلئے دعا کرنا، درگزر کرنا، خطاوار کو معاف کر دینا اس صدقے سے بہتر ہے جس کی تہہ میں ایذا، دہی ہو، ابن ابی حاتم میں ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کوئی صدقہ نیک کام سے افضل نہیں۔ کیا تم نے فرمان باری (قول معروف الخ) نہیں سنا؟ اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق سے بینیاز ہے اور ساری مخلوق اس کی محتاج ہے، وہ حلیم اور بردبار ہے۔ اللہ تم پر زندگی کے اسباب و وسائل کا بے حساب فیضان کر رہا ہے اور تمہارے قصوروں کے باوجود تمہیں بار بار بخشتا ہے۔ مسند احمد میں درج ہے کہ، ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ سید الانبیاء، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طواف فرما رہے تھے۔

پھر فرماتا ہے کہ کلمہ خیر زبان سے نکالنا، کسی مسلمان بھائی کیلئے دعا کرنا، درگزر کرنا، خطاوار کو معاف کر دینا اس صدقے سے بہتر ہے جس کی تہہ میں ایذا، دہی ہو، ابن ابی حاتم میں ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کوئی صدقہ نیک کام سے افضل نہیں۔ کیا تم نے فرمان باری (قول معروف الخ) نہیں سنا؟ اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق سے بےنیاز ہے اور ساری مخلوق اس کی محتاج ہے، وہ حلیم اور بردبار ہے۔ اللہ تم پر زندگی کے اسباب و وسائل کا بے حساب فیضان کر رہا ہے اور تمہارے قصوروں کے باوجود تمہیں بار بار بخشتا ہے۔ مسند احمد میں درج ہے کہ، ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ سید الانبیاء، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طواف فرما رہے تھے۔ ایک اعرابی کو اپنے آگے طواف کرتے ہوئے پایا جس کی زبان پر "یا کریم یا کریم" کی صدا تھی۔ حضور اکرم نے بھی پیچھے سے یا کریم پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ اعرابی رکن یمانی کی طرف جاتا تو پڑھتا یا کریم، سرکار دو عالم بھی پیچھے سے پڑھتے یا کریم۔ وہ اعرابی جس سمت بھی رخ کرتا اور پڑھتا یا کریم،، سرکار بھی اس کی آواز سے آواز ملاتے ہوئے یا کریم پڑھتے۔ اعرابی نے تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا اور کہا کہ اے روشن چہرے والے! اے حسین قد والے! اللہ کی قسم اگر آپ کا چہرہ اتنا روشن اور عمدہ قد نہ ہوتا تو آپ کی شکایت اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ضرور کرتا کہ آپ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ کیا تو اپنے نبی ﷺ کو پہچانتا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم ایمان کیسے لائے؟ عرض کیا: بن دیکھے ان کی نبوت و رسالت کو تسلیم کیا، مانا اور بغیر ملاقات کے میں نے انکی رسالت کی تصدیق کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مبارک ہو، میں دنیا میں تیرا نبی ہوں اور آخرت میں تیری شفاعت کرونگا۔ ﷺ وہ حضور اکرم ﷺ کے قدموں میں گرا اور بوسے دینے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ وہ معاملہ نہ کر جو عجمی لوگ اپنے بادشاہوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اللہ نے مجھے متکبر و جابر بنا کر نہیں بھیجا بلکہ اللہ نے مجھے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اتنے میں جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ اللہ جل جلالہ نے آپ کو سلام فرمایا ہے اور فرماتا ہے کہ اس اعرابی کو بتا دیں کہ ہم اسکا حساب لیں گے۔ اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اللہ میرا حساب لے گا؟ فرمایا: ہاں، اگر وہ چاہے تو حساب لے گا۔ عرض کیا کہ اگر وہ میرا حساب لے گا تو میں اسکا حساب لوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ تو کس بات پر اللہ سے حساب لے گا؟ اس نے کہا کہ اگر وہ میرے گناہوں کا حساب لے گا تو میں اسکی بخشش کا حساب لوں گا۔ میرے گناہ زیادہ ہیں کہ اسکی بخشش؟ اگر اس نے میری نافرنیوں کا حساب لیا تو میں اسکی معافی کا حساب لوں گا۔ اگر اس نے میرے بخل کا امتحان لیا تو میں اس کے فضل و کرم کا حساب لوں گا۔ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سب سماعت کرنے کے بعد اتنا روئے کہ ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی۔ پھر جبریل علیہ السلام آئے۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ رونا کم کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے نے فرشتوں کو تسبیح و تحلیل بھلا دی ہے۔ اپنے امتی کو کہیں نہ وہ ہمارا حساب لے نہ ہم اسکا حساب لیں گے اور اس کو خوشخبری سنا دیں یہ جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھی ہوگا۔ کیا عقل نے سمجھا ہے کیا عشق نے جانا ہے ان خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے (مسند احمد بن حنبلؒ) یہ بات کسی پر مخفی نہیں کہ دنیا کے اکثر حصوں میں عوام کی اکثریت غربت اور فاقہ کشی کا شکار ہے۔ غذا، علاج، بنیادی تعلیم اور ڈھیر سارے مسائل اس کے سامنے ہیں، جن کے لیے وہ پائی پائی کو ترستی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں ایک اعشاریہ 29 بلین افراد غریب ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ادارے کی 2000ء کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی تمام دولت کا 40 فی صد حصہ صرف ایک فی صد امیر ترین لوگوں کے قبضہ میں ہے اور دنیا کے ۱۰ فی صد امیر افراد 85 فی صد دولت پر قابض ہیں۔ دنیا کی نصف آبادی دنیا کے 99 فی صد دولت کی مالک ہے، جب کہ دنیا کی بقیہ نصف آبادی صرف ایک فی صد دولت پر گزارا کرنے پر مجبور ہے۔ دولت کی یہ غیر منصفانہ تقسیم معاشرے پر کیا برا اثر چھوڑتی ہوگی، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ ایک طرف اربوں اور کھربوں میں کھیلنے والوں کے شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ اور اسراف و تبذیر والی زندگی ہے تو دوسری طرف پائی پائی کو ترسنے والے نان شبینہ کے محتاج عوام ہیں۔ (جماعت اسلامی پاکستان کی رپوٹ سے ماخوذ) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، اللہ کے رسول اور جوان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت، آپس میں رحم دل ہیں۔ تم ان کو اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں رکوع وسجود میں سرگرم پاؤ گے۔ ان کا امتیاز ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان سے ہے۔ ان کی یہ تمثیل تورات میں ہے اور انجیل میں ان کی تمثیل یوں ہے کہ جیسے کھیتی ہو جس نے نکالی اپنی سوئی، پھر اس کو سہارا دیا، پھر وہ سخت ہوئی، پھر وہ اپنے تنہ پر کھڑی ہوگئی کسانوں کے دلوں کو موہتی ہوئی، تاکہ کافرون کے دل ان سے جلائے۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، مغفرت اور ایک اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ (سورہ الفتح۔ آیت۔ 29) آج ہماری تمام طاقتیں اپنے مسلم بھائیوں کے لئے ہیں، تمام چالکیاں، اپنے بھائی کے لئے اور اغیار کے لئے نرم خواعلی ظرف، اپنے بھائی کی تمام برائی دکھائی دیتی ہے، لیکن غیروں کے بڑے سے بڑے عیب سے ہم پردہ پوشی کر لیتے ہیں، ہمارے اکابر رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین اپنوں کے لیے رحم دل اور غیروں

کہتے ہیں فرشتے کہ دل آویز ہے مومن
حوروں کو شکایت ہے کم آمیز ہے مومن

اگر اللہ نے ہمیں مکان یا دکان یا مال و دولت سے نوازہ ہے (وہ بھی ہماری آزمائش کے لیے) اور ہمارے ماتحت کوئی مسلم غلام یا کرایہ دار یا ملازم ہے تو ہم نہ جانے کیوں اس پر بے جا سختی کرتے ہیں، اور وہ غریب اور نادار شخص بھی اپنی خدداری اور ایمانداری کا ثبوت نہیں فراہم کرتا ہے۔ پوری قوم کا شیرازہ بکھر چکا ہے ہم اخلاقی پستی کا شکار ہو چکے ہیں، ہمارے قول و فعل میں تضاد ہے۔

آہ! کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے!

اب بھی وقت ہے دشمن پوری طاقت کے ساتھ بربادی کی تیاری کر رہا ہے۔ بھائیوں اللہ کے لیے بیدار ہوجاؤ۔ ایک ہو جاؤ۔ دلوں سے ایک دوسرے کی نفرت ختم کرو، بھاء مرکر ہمیں مٹی میں ملنا ہے پھر اس جسم کا، اس طاقت کا کیا غرور کرنا؟ فانی دولت، فانی دنیا کے لئے کیا تکبر میں لپٹے رہنا؟ جس مکان میں ہمیشہ نہیں رہنا ہے اس کی کیا پرواہ کرنا؟ عجیب بات ہے ہم اللہ سے رزق مانگتے ہیں، روزی روٹی مانگتے ہیں، جس کا اس نے وعدہ کیا ہے لیکن جنت کی طلب نہیں کرتے جس کے لیے اللہ نے عمل صالح اور دیگر عوامل کی شرائط عائد کر دی ہے۔؟ واہ رے مسلمان رزق کا خیال ہے رزاق کا خیال نہیں؟ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک ظالم شخص غریبوں پر ظلم کرتا رہتا اور ان کی لکڑیاں سستے داموں خریدتا اور انہیں آگے زیادہ منافع پر فروخت کر دیتا رہتا۔ ایک دن ایک نیک شخص کا گزر اس کے پاس سے ہوا تو اس نے کہا کہ تو ہر کسی کو ڈستا ہے کیا تو سانپ ہے؟ تو وہ الو ہے جو جہاں بیٹھتا ہے وہاں ویرانی کر دیتا ہے۔ اگر تیرا مخلوق پر زور ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ تیرا زور اللہ عزوجل پر بھی چل جائے۔ زمین والوں پر ظلم نہ کر کہ تیرے خلاف کسی کی دعا عرش تک پہنچ جائے۔ اس بدبخت کو یہ نصیحت اچھی نہ لگی اور اس نے اس نیک شخص کی بات پر کوئی توجہ نہ دی۔ دولت کی لالچ نے اسے گناہوں کی دلدل میں دھکیل دیا۔ پھر ایک رات اس کی لکڑیوں کو آگ لگ گئی اور سب کچھ جل کر راکھ بن گیا۔ اب وہ نرم بستر کی بجائے گرم راکھ پر بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن وہی نیک شخص وہاں سے پھر گزرا اس نے اس ظالم کو کسی سے بات کرتے ہوئے سنا کہ پتہ نہیں آگ کہاں سے آئی اور اس نے میرا تمام ذخیرہ جلا کر راکھ کر دیا۔ اس نیک شخص نے اس کی بات سنی تو کہا کہ یہ غریبوں کے دلوں کا دھواں تھا۔ زخمی اور پریشان دل کی آہ سے ڈر اور کسی کو غمزدہ نہ کر کیونکہ پریشان دل کی آہ سارے جہان کو پریشان کر دیتی ہے۔ خسرو کے محراب پر لکھا ہوا تھا کہ تو سینکڑوں سال بھی حکومت کر لے پھر تو جب بھی خاک میں ملے گا مخلوق ہمارے سروں پر چلے گی اور جس طرح یہ حکومت ہمارے ہاتھ آئی اسی طرح دوسروں کے ہاتھوں میں بھی چل جائے گی۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اس حکایت میں بیان کرتے ہیں کہ طاقت مل جانے پر یہ نہیں کرنا چاہیے کہ ہر کمزور کو دبا دو بلکہ طاقت و قوت ملنے پر تمہیں کمزوروں کی مدد کرنی چاہیے۔ مظلوم کی دعا اللہ عزوجل عرش پر سنتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے۔ اللہ عزوجل کی پکڑ سے ڈرو کہ جب اس کی پکڑ ہوتی ہے تو کوئی چھڑا نہیں سکتا۔ بے شک اللہ عزوجل نے ظالموں کی رسی دراز کی ہے مگر جب وہ اس رسی کو کھینچتا ہے تو پھر اس کی مدد کرنے والا کوئی بھی نہیں ہوتا۔ ایک عاشق حق تعالیٰ سے اس طرح کلام کرتا ہے جس طرح کوئی اپنے محبوب سے کرتا ہے۔ پس اگر جذب شوق نہ پایا جائے تو اللہ عزوجل کے خاص بندے کی بھی ایسی باتیں کرنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔ جبکہ مرد حق کا کام بندوں کو حق سے واصل کرانا ہے نہ کہ جدا کرانا۔ ہر شخص کو اس کی توفیق کے مطابق استعداد حاصل ہوتی ہے۔ (حکایت رومی)

رابطہ: 9968012976

امریکہ سے تجارتی معاہدہ کسانوں کے لیے تباہ کن طوفان ہوگا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے امریکہ کے ساتھ کیے گئے تجارتی معاہدے کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی پر براہِ راست حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے امریکہ کی تمام شرائط تسلیم کر کے ہندوستانی کسانوں کو ایک ایسے طوفان میں جھونک دیا ہے، جس سے ملک کی زراعت اور معیشت داؤ پر لگ گئی ہے۔ بدھ کے روز بجٹ 2026-27 پر بحث کے دوران حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ جس نوعیت کا معاہدہ کیا گیا ہے، ایسا معاہدہ نہ تو پہلے کبھی کسی وزیر اعظم نے کیا اور نہ ہی مستقبل میں کوئی کرے گا۔ اس معاہدے میں مکمل طور پر خود سپردگی کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے میں ہمارے تئیں امریکہ کی کوئی وابستگی نظر نہیں آتی اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں بیوقوف بنایا گیا ہے۔ ہندوستانی مصنوعات پر پہلے ڈیوٹی 3 فیصد تھی جسے اب بڑھا کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ امریکی درآمدات پر ڈیوٹی جو 16 فیصد تھی، اسے اب صفر کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہماری ٹیکسٹائل کی صنعت مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی کیونکہ صدر ٹرمپ نے بنگلہ دیش سے ہونے والی امریکی درآمدات پر ڈیوٹی پہلے ہی ختم کر دی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ انتہائی حیران کن امر ہے کہ اب امریکہ یہ طے کرے گا کہ ہم تیل کہاں سے خریدیں گے اور وہ اس پر نگرانی بھی رکھے گا۔ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار کسان ایک طوفان کا سامنا کر رہے ہیں۔ امریکی زرعی مصنوعات کے لیے بازار کھول دیا گیا ہے جو کہ انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت نے ہندوستان کو فروخت کر دیا ہے، ہماری 'بھارت ماتا' کا سودا کر دیا گیا ہے۔ اس میں سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعظم عام حالات میں یہ معاہدہ نہیں کر سکتے تھے، اس کے پیچھے اصل وجوہات کچھ اور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انڈیا اتحاد کی حکومت ہوتی اور وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مذاکرات کرتے، تو سب سے پہلے یہ بات کرتے کہ ہندوستان کا 'ڈیٹا' سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے ۔اگر وہ ہمارا ڈیٹا استعمال کرنا چاہتے ہیں تو بات برابری کی سطح پر ہوگی۔ توانائی کا تحفظ ہماری ترجیح ہے اور ہم اسے ہر حال میں یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنے کسانوں کو بھی تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں، اس کے بعد ہی مساوی سطح پر بات چیت ممکن ہے ۔ موجودہ حکومت نے تجارت کا مکمل کنٹرول امریکہ کے حوالے کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی کا کہنا تھا کہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہمارے عوام ہیں۔ ہندوستان کے 1.4 ارب عوام باصلاحیت، متحرک اور ذہین ہیں، جو کسی کو بھی چیلنج دے سکتے ہیں۔ یہ صرف لوگ نہیں ہیں بلکہ ہمارے پاس ڈیٹا کا ایک بڑا ذخیرہ بھی ہے ۔ سب لوگ اے آئی کی بات کرتے ہیں، لیکن اے آئی کے بارے میں بات کرنا کسی انجن کے بارے میں بات کرنے جیسا ہے، اس کا ایندھن یعنی 'ڈیٹا' بھی اہم ہے۔ اگر آپ کے پاس ڈیٹا نہیں ہے تو اے آئی بھی بے کار ہے۔ اس وقت دنیا میں ڈیٹا کے دو بڑے ذخائر ہیں؛ ایک ہندوستان کا (1.4 ارب لوگوں کا) اور دوسرا چین کا۔ یعنی ہم ڈیٹا کے معاملے میں ایک بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسری طرف ڈالر کو چیلنج مل رہا ہے اور امریکی برتری کو خطرات لاحق ہیں۔ اب ہم دو سپر پاورز یا کثیر قطبی دنیا کے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ اقتصادی سروے کی بات درست ہے کہ ان سب کے مرکز میں اے آئی کا دور ہے۔

اس سے آئی ٹی کے شعبے اور انجینئرز کو بھی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں توانائی اور مالیات کو بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے ۔ ہم استحکام سے عدم استحکام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعظم اور این ایس اے نے کچھ عرصہ قبل حیران کن طور پر کہا تھا کہ جنگ کا دور اب ختم ہو چکا ہے، لیکن یوکرین اور ایران میں تنازعات جاری ہیں۔ یعنی ہم استحکام سے عدم استحکام کی جانب جا رہے ہیں۔

ایم ایم نروَنے کی کتاب کے تنازع پر پینگوئن انڈیا کے نمائندوں کو سمن جاری

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے پبلشر پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس کے نمائندوں کو پوچھ گچھ کے لیے حاضر ہونے کی ہدایت کی ہے ۔ یہ کارروائی سابق آرمی چیف جنرل ایم ایم نروَنے کی یادداشت، "فور اسٹارز آف ڈیسٹنی"، کی سرکاری اشاعت سے پہلے مبینہ طور پر اس کے عوامی ہونے کی جانچ کے حوالے سے یہ کارروائی کی ہے۔

اس کتاب کی اشاعت سے پہلے عوامی ہونے کے حوالے سے پہلے ہی ایک معاملہ درج کیا گیا تھا۔ اس کتاب میں 2020 کی وادی گلوان کی جھڑپ کی تفصیلات شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اب موجودہ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) میں مجرمانہ سازش کی دفعات جوڑ کر تحقیقات کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ پبلشر کو یہ نوٹس کتاب کی حیثیت پر ایک حالیہ تنازعہ کے بعد دیا گیا ہے ۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جنرل نروَنے کی 2023 کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کا حوالہ دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ کتاب "اب دستیاب ہے ۔" اس کے جواب میں، پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا نے معیاری اشاعت کے طریقہ کار پر وضاحت جاری کی۔ پبلشر نے کہا کہ کسی کتاب کا اعلان کرنا یا اسے پیشگی آرڈر کے لیے درج کرنا اسے شائع کرنے کے مترادف نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کتاب کو صرف اسی صورت میں شائع مانا جاتا ہے جب وہ فزیکل ریٹیل اسٹورز پر خریداری کے لیے دستیاب ہو۔ کمپنی نے پہلے یہ دعویٰ کیا تھا کہ یادداشت کی کوئی کاپیاں، خواہ وہ پرنٹ ہو یا ڈیجیٹل، شائع، تقسیم یا فروخت نہیں کی گئی ہیں۔

اسپیشل برانچ مبینہ طور پر لیک کی تحقیقات کر رہی ہے نیز اہلکار ڈیجیٹل اور دیگر شواہد کی جانچ کر رہے ہیں۔

دہلی کے جنک پوری علاقے کے بعد روہنی میں کھلے نالے میں گرنے سے نوجوان کی موت

نئی دہلی، 11 فروری: دہلی کے روہنی سیکٹر 32 میں کالی مندر کے قریب کھلے نالے میں گرنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ منگل یعنی 10 جنوری کو، دوپہر 2:36 بجے، بیگم پور پولیس اسٹیشن کو پی سی آر کال موصول ہوئی جس میں ایک نوجوان کے نالے میں گرنے کے بعد لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر دہلی پولیس، ڈی ڈی اے اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیموں نے فوری طور پر بچاؤ آپریشن شروع کیا۔ نوجوان کی لاش مل گئی اور لاش کو امبیڈکر اسپتال کے مردہ خانے میں لے جایا گیا۔ متوفی کی شناخت بہار کے رہنے والے 27 سالہ برجو کے طور پر کی گئی ہے۔ انتظامی لاپرواہی کی وجہ سے دہلی میں چار دنوں میں دو اموات ہوئی ہیں۔ پولیس کے مطابق، دو دوست بدھن داس اور برجو کمار رائے پیر یعنی 9 فروری کی شام تقریباً 7:30 بجے اپنی کچی بستی میں واپس آ رہے تھے۔ شراب کے نشے میں دھت برجو اپنا توازن کھو بیٹھا اور کھلے نالے میں گر گیا۔ دوسرے دوست نے رات کو کسی کو اطلاع نہیں دی کیونکہ وہ نشے میں تھا اور دوپہر کو ہوش میں آتے ہی معاملے کی اطلاع دی۔ اس حادثے نے 6 فروری کے واقعات کو پھر سے روشن کیا۔ 6 فروری کو دہلی کے جنک پوری علاقے میں دہلی جل بورڈ سے تعلق رکھنے والے ایک کھلے گڑھے میں گرنے سے کمال نامی نوجوان کی موت ہوگئی۔ دوارکا عدالت نے اس معاملے میں ٹھیکیدار ہمانشو گپتا کو پیشگی ضمانت دے دی۔ دوارکا کورٹ نے ہمانشو گپتا کے خلاف کسی بھی قانونی کارروائی پر 18 فروری تک روک لگا دی ہے۔ دہلی پولیس نے ہمانشو گپتا کو 9 فروری کو تحقیقات میں شامل ہونے کے لیے نوٹس جاری کیا تھا۔ تاہم، بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے، ہمانشو گپتا پیش نہیں ہوئے۔ ٹھیکیدار ہمانشو گپتا آج صبح 10 بجے متعلقہ تھانے میں حاضر ہوں گے اور جنک پوری حادثے کی تحقیقات میں شامل ہوں گے۔

آٹھ معطل ارکانِ پارلیمنٹ کی بحالی کے لیے اپوزیشن کا واک آؤٹ

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) انڈیا اتحاد کے آٹھ اراکین پارلیمنٹ کی معطلی ختم کرنے کے مطالبے پر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ صبح 11 بجے جیسے ہی وقفہ سوالات شروع ہوا، انڈیا اتحاد کے معطل ارکان کی معطلی ختم کرنے کے مطالبے پر اپوزیشن ارکان نعرے بازی اور ہنگامہ کرنے لگے ۔ کئی ارکان ایوان کے وسط میں آ کر شور مچانے لگے اور "انصاف کرو، معطلی واپس لو" کے نعرے لگائے۔ سماجوادی پارٹی اور ترنمول کانگریس کے ارکان بھی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر کانگریس ارکان کی حمایت کر رہے تھے ۔ اس دوران پریذائیڈنگ افسر پی سی موہن نے وقفہ سوالات کی کارروائی جاری رکھی۔ جب ہنگامے اور نعرے بازی کا کوئی اثر ہوتا نظر نہ آیا تو اپوزیشن ارکان احتجاجاً ایوان سے باہر چلے گئے۔ اپوزیشن ارکان وقفہ سوالات ختم ہونے تک ایوان سے باہر رہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اسپیکر کی کرسی کی جانب کاغذ پھاڑ کر پھینکنے اور ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کے الزام میں کانگریس کے سات اور سی پی آئی (ایم) کے ایک رکن کو 3 فروری کو بجٹ سیشن کی بقیہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا تھا۔

بجٹ میں ملک کو مضبوط معاشی بنیاد فراہم کرنے کے تمام اقدامات شامل

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں بجٹ 2026-27 کو حکمراں جماعت کے اراکین نے ملک کی ہمہ جہت معاشی ترقی کے لیے متوازن قرار دیا ہے، جب کہ اپوزیشن اراکین کا کہنا ہے کہ اس بجٹ میں روزگار پیدا کرنے کے لیے کوئی مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔

لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے رکن ارون بھارتی نے بجٹ 2026-27 پر گزشتہ روز کی ادھوری بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ اس بجٹ میں ہندوستان کے مضبوط معاشی مستقبل کی بنیاد رکھی گئی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی معاشی طاقت کا اصل سہارا ملٹی نیشنل کمپنیاں نہیں بلکہ ملک کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کارخانے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی حکومت نے روایت کو توڑتے ہوئے ہر سال بڑھنے والے انکم ٹیکس کے تصور کو ختم کیا اور ملک کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔

عام آدمی پارٹی کے ڈاکٹر راج کمار چبے وال نے کہا کہ بجٹ میں بے روزگاری ختم کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ حالیہ تجارتی معاہدے کا معاملہ بھی اٹھایا اور سوال کیا کہ آخر ایسی کیا مجبوری تھی کہ جلد بازی میں اس معاہدے کو حتمی شکل دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے 12,950 کروڑ روپے مرکز کے پاس پڑے ہیں اور یہ رقم فوری طور پر پنجاب حکومت کو جاری کی جانی چاہیے۔

بی جے پی کے سدھیر گپتا نے کہا کہ بجٹ میں دفاعی شعبے کے لیے 6 لاکھ 80 ہزار کروڑ روپے کا بڑا التزام کیا گیا ہے۔ مختلف وزارتوں میں ہر طبقے کو خود کفیل بنانے کے لیے بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ توانائی کے شعبے کے لیے غیر معمولی فنڈ رکھا گیا ہے۔ مختلف ممالک کے ساتھ معاشی ترقی کے لیے تجارتی معاہدے کیے جا رہے ہیں۔ کسانوں کو جدید زراعت سے جوڑنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ کھیلوں کے میدان میں نمایاں تبدیلیاں لائی جا رہی ہیں اور 'کھیلو انڈیا' جیسے پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ صحت کے اداروں کی بہتری، سیاحت اور بازآبادکاری کے لیے بھی بڑے پیمانے پر اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بجٹ کو انقلابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں کسانوں کے مفاد کے لیے اہم قدم اٹھائے گئے ہیں۔

سکم کرانتی کاری مورچہ کے اندرا ہانگ سبا نے بجٹ کو ہندستان کے ہر خطے اور ہر شہری کی امنگوں کا عکاس قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں تمام طبقات کا خیال رکھا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام ہمالیائی ریاستوں کے لیے تحقیقی ادارے قائم ہونے چاہئیں۔ شمال مشرقی ریاستوں میں ہینڈلوم اور دیگر مصنوعات کے معیار پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے برآمدات میں اضافہ ہو سکے گا۔

آزاد سماج پارٹی کے چندر شیکھر نے کہا کہ بجٹ میں بے روزگاری کے حل کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ مہنگائی کا بوجھ سب پر پڑ رہا ہے لیکن اس کے لیے بھی کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت سماجی انصاف کے ڈھانچے کو مضبوط نہیں کر رہی، اس لیے طلبہ کو بروقت اسکالرشپ ملنی چاہیے اور تمام طبقات کے مفاد میں صحت کی خدمات کو بہتر بنایا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک سب کو برابر حقوق نہیں ملتے ملک کی ترقی ممکن نہیں۔

ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے بجٹ کو خواتین، غریبوں، درج فہرست ذاتوں، قبائل اور کسانوں کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں مغربی بنگال کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مغربی بنگال کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی اور بنگلہ بولنے والوں کی فلاح کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے ایس آئی آر پر جواب دینے اور بنگال کے لوگوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مرکز پر غیر بی جے پی ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام بھی عائد کیا اور کہا کہ سرحدی امور سے متعلق بجٹ میں کمی کی گئی ہے۔

مدھیہ پردیش: اندور کے بھاگیرتھ پورہ میں مزید دو اموات آلودہ پانی سے جاں بحق افراد کی تعداد 35 ہو گئی

بھوپال 11 فروری: مدھیہ پردیش کے شہر اندور کے علاقے بھاگیرتھ پورہ میں آلودہ پانی پینے کے باعث مزید دو افراد کی موت ہوگئی ہے، جس کے بعد ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 35 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اندور کو ملک کا سب سے صاف شہر قرار دیا جاتا رہا ہے، مگر اسی شہر میں آلودہ پانی کے سبب قیمتی جانیں ضائع ہونا تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پیر کی رات 75 سالہ شالیگرام ٹھاکر اور منگل کی صبح دو سالہ ریا پرجاپتی نے دم توڑ دیا۔ شالیگرام ٹھاکر کی بیٹی مونا ٹھاکر نے بتایا کہ ان کے والد کو قے اور دست کی شکایت کے بعد 2 جنوری کو شیلبی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بعد ازاں انہیں بمبئی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں کچھ دن زیر علاج رہنے کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ مونا کے مطابق 18 برس قبل شالیگرام کو فالج کا حملہ ہوا تھا تاہم اس کے علاوہ انہیں کوئی سنگین عارضہ لاحق نہیں تھا۔ دوسری جانب بامبے اسپتال کے جنرل منیجر راہل پراشر نے کہا کہ مریض کو دل سے متعلق مسئلہ بھی درپیش تھا۔ دو سالہ ریا پرجاپتی کو بھی تقریباً دو ہفتے قبل قے اور دست کی شکایت کے باعث چاچا نہرو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں منگل کی صبح اس کی موت واقع ہوگئی۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں اچانک بڑی تعداد میں لوگ بیمار پڑ گئے تھے، جن میں بچے اور بزرگ شامل تھے اور تب سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ اپوزیشن جماعت کانگریس نے ان اموات کو آلودہ پینے کے پانی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ اندور میں کم از کم 35 افراد آلودہ پانی کے باعث جان کی بازی ہار چکے ہیں اور تازہ اموات نہایت افسوسناک ہیں۔ تاہم ریاستی انتظامیہ نے ان دونئی اموات کے سلسلے میں ابھی تک کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے۔ اس دوران مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بھاگیرتھ پورہ میں پانی کے آلودہ ہونے اور اس کے عوامی صحت پر اثرات کی جانچ کے لیے ایک رکنی عدالتی کمیشن تشکیل دے دیا ہے۔ عدالت نے متاثرین اور دیگر متعلقہ فریقوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے بیانات اور شواہد کمیشن کے سامنے پیش کریں تاکہ ذمہ داری کا تعین کیا جا سکے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے پنڈت دین دیال اپادھیائے کی برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے پنڈت دین دیال اپادھیائے کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ پر نائب صدر جمہوریہ نے پنڈت دین دیال اپادھیائے کو ایک دوراندیش مفکر اور قوم کے معمار کے طور پر بیان کیا، جنہوں نے اپنی زندگی معاشرے کی خدمت کے لیے وقف کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کا انٹیگرل ہیومنزم (یکجہتی انسانیت) کا اصول پوری دنیا کے لیے ہمیشہ اہمیت کا حامل ہے ۔ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے مزید کہا کہ معاشرے کے سب سے پسماندہ افراد کی ہمدردی کے ساتھ خدمت کرنا اور عوامی زندگی میں اخلاقی اقدار کو برقرار رکھنا ان کی زندگی کا پیغام تھا، جو وکست بھارت کی جانب ہندوستان کے سفر میں آج بھی ایک رہنما قوت کے طور پر قائم ہے۔

'آپریشن سندور کا ہیرو رافیل تھا'، ایئرفورس کے وائس چیف ناگیش کمار کا اہم بیان

11 فروری 'آپریشن سندور' کے دوران ہندوستان نے پوری دنیا کو دکھایا تھا کہ ہندوستان اپنے دشمنوں کو تباہ کرنے کے لیے کہیں بھی جا سکتا ہے۔ اس آپریشن میں ہندوستان نے پاکستان سرحد کے پیچھے بنے کئی دہشت گردانہ ٹھکانوں کو تباہ کیا تھا اور سینکڑوں دہشت گردوں کو موت کی نیند بھی سلا دی تھی۔ اس آپریشن کے بعد سے ہندوستانی فوج کی تعریف پوری دنیا میں ہو رہی ہے۔ اب اس آپریشن سے متعلق ہندوستانی فضائیہ کے وائس چیف ایئر مارشل ناگیش کپور نے ایک اہم بیان میڈیا کے سامنے دیا ہے۔ ہندوستانی فضائیہ کے وائس چیف ایئر مارشل ناگیش کپور نے اس آپریشن کے ہیرو سے متعلق بات کرتے ہوئے ایک میڈیا بریفنگ کے دوران کہا کہ ''رافیل آپریشن سندور کا ہیرو تھا، کئی دیگر ہیروز کے ساتھ۔'' ناگیش کپور کا یہ بیان اس لیے اہم تصور کیا جا رہا ہے کیونکہ پاکستان بار بار دعویٰ کر رہا ہے کہ اس نے ہندوستان کا رافیل طیارہ مار گرایا ہے۔ ایئر مارشل نے رافیل کو آپریشن سندور کا ہیرو بتانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی مانا کہ کئی دیگر ہیروز نے بھی اس ا؟پریشن میں اہم کردار نبھایا۔ پریس بریفنگ کے دوران کچھ دیگر باتوں سے متعلق بھی وائس ایئر مارشل ناگیش کپور نے جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ 27 فروری 2026 کو راجستھان کے پوکھرن فائرنگ رینج میں میگا ایکسرسائز 'وایو شکتی 2026' کا انعقاد کرے گی۔ اس نمائش کا مقصد ملک کو فضائیہ کی طاقت سے روشناس کرانا، جنگ کی تیاری کا مظاہرہ کرنا اور نوجوانوں کو ایئرفورس سے جڑنے کے لیے ترغیب دینا ہے۔ اس نمائش میں رافیل اور تیجس بھی حصہ لیں گے تاکہ ا؟پریشن سندور میں فضائیہ کی کامیابی کی جھلک پیش کی جا سکے۔ فضائیہ کے افسر نے یہ بھی مطلع کیا کہ جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر اور ٹرانسپورٹیشن طیارے سمیت 120 سے زیادہ طیارے اس نمائش میں حصہ لیں گے۔ فل ڈریس ریہرسل 24 فروری کو ہوگا، جبکہ 28 فروری کو اسٹینڈ بائی تاریخ رکھی گئی ہے۔ یہ تقریب شام 5.10 بجے سے رات 7.45 بجے تک چلے گی، جس میں دن، شام اور رات تینوں حالات میں ا؟پریشن دکھائے جائیں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 12 فروری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں:

- 1742 عظیم مراٹھا لیجنڈ نانا فڈنویس کی پیدائش۔
- 1809 برطانوی سائنسدان چارلس ڈارون کی پیدائش۔
- 1809 ریاستہائے متحدہ کے 16ویں صدر ابراہم لنکن کی پیدائش۔
- 1818 چلی نے باضابطہ طور پر اسپین سے آزادی کا اعلان کیا۔
- 1824 آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند سرسوتی کی پیدائش۔
- 1920 ولن کرداروں کے لیے مشہور بالی ووڈ اداکار پران کی پیدائش۔
- 1922 چوری چورا واقعہ کے بعد گاندھی جی نے عدم تعاون کی تحریک کے خاتمے کا اعلان کیا۔
- 1948 مہاتما گاندھی کی استھیوں کو الہ آباد میں گنگا ندی سمیت مختلف مقدس مقامات پر وسرجت کیا گیا۔
- 1975 ہندوستان کو چیچک سے پاک قرار دیا گیا۔
- 1994 ناروے کے مصور ایڈورڈ منک کی تخلیق "دی اسکریم" چوری۔ اسے بعد میں چوروں سے برآمد کر لیا گیا۔
- 1996۔ مسٹر یاسر عرفات نے فلسطین کے اولین صدر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی۔
- 2002۔ ایران کے ایک طیارہ کے خرم آباد ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے دوران حادثہ کا شکار ہونے سے 119 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2002۔ پاکستانی حکام نے امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغوا کے شبے میں جیش محمد کے دہشت گرد احمد عمر شیخ کو گرفتار کیا۔
- 2009۔ کیمبرج یونیورسٹی نے اعلان کیا کہ معروف ماہر اقتصادیات امرتیا سین کو ڈی لٹ سے نوازا جائے گا۔
- 2013۔ شمالی کوریا نے تیسرا زیر زمین جوہری تجربہ کیا۔

دہلی کے بعد موہالی میں کئی نجی اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز ای میل موصول

موہالی/نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) پنجاب کے موہالی میں مشہور نجی اسکولوں کو بدھ کی صبح بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کے بعد کشیدگی پھیل گئی۔ اس کے بعد جلدی میں اسکول خالی کرا لیے گئے اور بڑے پیمانے پر سکیورٹی آپریشن شروع کیا گیا۔

حکام نے بتایا کہ کم از کم سولہ ادارے اس سے متاثر ہوئے۔ احتیاطی اقدام کے طور پر یادوِندر پبلک اسکول (وائی پی ایس)، لرننگ پاتھس اسکول اور شیوالک پبلک اسکول جیسے کیمپس سے طلبہ کو چھٹی دے دی گئی۔ کیمپس کی مکمل تلاشی کے لیے بم ڈسپوزل اور انسداد تخریب کاری یونٹس کے ساتھ پولیس ٹیمیں تعینات کی گئیں۔

موہالی کے سٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ دلپریت سنگھ نے یو این آئی کو بتایا کہ موہالی کے 16 بڑے اسکولوں کو صبح ای میل کے ذریعے بم رکھے ہونے کی دھمکی ملی تھی، جس کے بعد بم ڈسپوزل دستوں سمیت تقریباً 250 اہلکاروں کو کارروائی میں لگایا گیا۔

افسر نے کہا، "صبح تقریباً 7:30 بجے موہالی کے کئی مشہور اسکولوں کو ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی، جس کے بعد فوراً سکیورٹی ردعمل شروع کیا گیا۔ سینئر افسران کے ساتھ بم ڈسپوزل دستے، انسدادِ تخریب کاری ٹیمیں اور مقامی پولیس تھانوں کے اہلکاروں کو کیمپس کی تفصیلی جانچ کے لیے تعینات کیا گیا۔ احتیاط کے طور پر اسکولوں کا گھیراؤ کر دیا گیا اور طلبہ و عملے کو گھر بھیج دیا گیا۔ اب تک کوئی مشتبہ شے نہیں ملی ہے۔"

مسٹر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ اگر کچھ بھی مشتبہ نہیں ملتا تو جمعرات سے اسکول دوبارہ کھل جائیں گے۔ ایک افسر نے بتایا کہ یہ دھمکی دہلی کے کئی اسکولوں کو پیر کے روز ملنے والی بم دھمکی ای میل کے دو دن بعد آئی ہے، جس سے طلبہ، والدین اور اسکول حکام میں خوف پھیل گیا تھا اور سکیورٹی ایجنسیوں کو فوری مداخلت کرنی پڑی تھی۔

دھماکے کی وارننگ دینے والی ایک دھمکی آمیز ای میل کئی اسکولوں کو موصول ہوئی جس سے فوراً سکیورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ حکام کو دی گئی رپورٹ کے مطابق اس پیغام میں اشتعال انگیز نعرے شامل تھے اور دعویٰ کیا گیا تھا کہ دوپہر 1:11 بجے دھماکہ ہوگا۔ ای میل میں لکھا تھا، 'دہلی خالصتان بنے گا۔ افضل گرو کی یاد میں۔ دوپہر 1:11 بجے دھماکہ ہوگا۔'

ای میل میں اس ہفتے کے آخر میں پارلیمنٹ پر حملے کی بھی دھمکی دی گئی جس میں کہا گیا، "13 فروری کو دوپہر 1:11 بجے پارلیمنٹ میں دھماکہ ہوگا۔ پنجاب خالصتان ہے۔"

ٹرمپ سے متعلق بحث، باپ نے بیٹی کو گولی مار کر قتل کر دیا

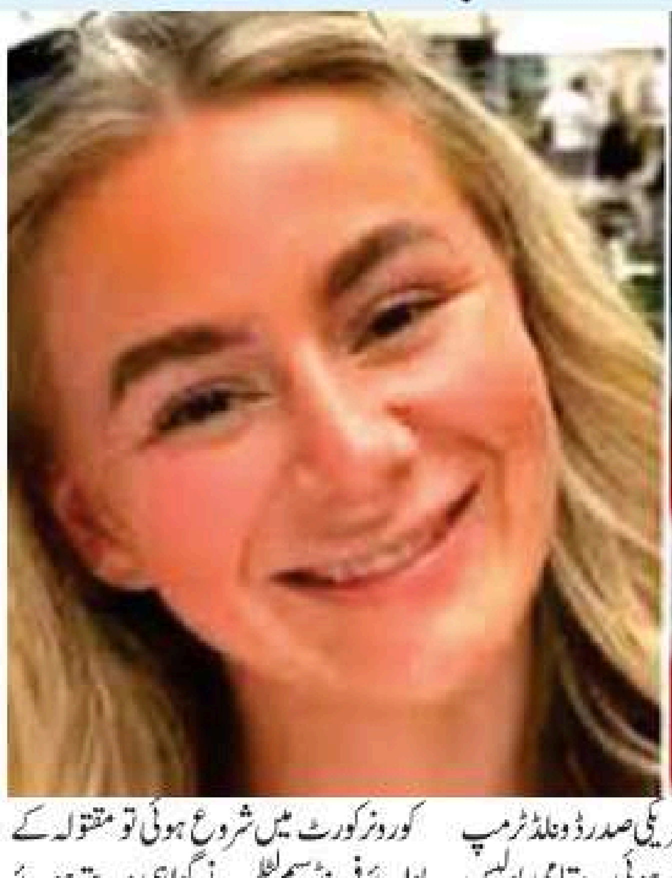

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں برطانوی شہری لوسی ہیریسن کو اس کے والد کرس ہیریسن نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیقات میں حال ہی میں انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ برس 10 جنوری کو برطانوی شہر وارنگٹن کے علاقے چیشائر سے تعلق رکھنے والی 23 سالہ لوسی ہیریسن کو اس کے والد نے اس وقت گولی مار کر قتل کر دیا جب ان دونوں کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے بحث ہوئی۔ مقامی پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر واقعے کی تفتیش ممکنہ غیر ارادی قتل کے طور پر کی گئی ہے، تاہم کولن کاؤنٹی کی گرینڈ جیوری نے کرس ہیریسن پر فردِ جرم عائد کرنے سے انکار کر دیا، جس کے بعد ان کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ دائر نہیں کیا گیا۔ لوسی ہیریسن کی موت سے متعلق تحقیقات چیشائر کورونر کورٹ میں شروع ہوئی تو مقتولہ کے بوائے فرینڈ سیم لٹلر نے گواہی دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ ہم دونوں چھٹیاں گزارنے امریکہ گئے تھے اور 10 جنوری کی صبح امریکی صدر ٹرمپ، جو اس وقت اپنی دوسری مدت کے لیے حلف اٹھانے کی تیاری کر رہے تھے، کے موضوع پر دونوں باپ بیٹی کے درمیان شدید بحث ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بحث کے دوران لوسی ہیریسن نے اپنے والد سے پوچھا کہ اگر میں اس لڑکی کی جگہ ہوتی اور میرے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہوتی تو آپ کو کیسا لگتا؟ سیم لٹلر نے بتایا کہ کرس ہیریسن نے جواب دیا کہ میری 2 بیٹیاں اور بھی ہیں، اس لیے مجھے اتنا زیادہ صدمہ نہیں ہوتا، اس پر لوسی ہیریسن خاصی دل برداشتہ ہو کر اوپر چلی گئیں۔ سیم لٹلر کے بیان کے مطابق ایئرپورٹ روانگی سے تقریباً آدھا گھنٹہ قبل لوسی ہیریسن کچن میں تھیں جب اس کے والد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گراؤنڈ فلور پر واقع اپنے بیڈروم میں لے گئے، جس کے تقریباً 15 سیکنڈ بعد ایک زوردار دھماکے کی آواز آئی۔ مقتولہ کے بوائے فرینڈ نے عدالت کو بتایا کہ میں کمرے کی طرف بھاگا، لوسی ہیریسن باتھ روم کے دروازے کے قریب فرش پر گری ہوئی تھیں اور کرس ہیریسن چیخ رہے تھے اور بے ربط باتیں کر رہے تھے۔ عدالتی کارروائی کے دوران مقتولہ کی والدہ نے اپنے شوہر کرس ہیریسن کے خلاف بیان دیا اور کہا کہ فائرنگ کے وقت کمرے میں موجود تھی اور گولی چلانے والا واحد شخص کرس ہیریسن تھا۔ عدالت نے مزید سماعت میں حتمی نتائج سنائے جانے کی توقع ہے۔

غزہ میں امن افواج کی تعداد 20,000 ہو سکتی ہے: انڈونیشیا

جکارتہ، 11 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابوو سبیانتو کے ترجمان نے منگل کو کہا کہ غزہ کے لیے تجویز کردہ کثیر الاقوامی امن فوج کی تعداد تقریباً 20,000 ہو سکتی ہے، جبکہ انڈونیشیا کا اندازہ ہے کہ وہ 8,000 تک فوجی فراہم کر سکتا ہے۔ پرابوو کو اس ماہ کے آخر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن بورڈ کے پہلے اجلاس کے لیے واشنگٹن مدعو کیا گیا ہے۔ انڈونیشیا نے گزشتہ سال غزہ میں امن فوج کے لیے 20,000 فوجیوں کی تعیناتی کا وعدہ کیا تھا، لیکن اس نے کہا ہے کہ یہ فورس کے مینڈیٹ کے بارے میں مزید تفصیلات کا انتظار کر رہا ہے تاکہ تعیناتی کی تصدیق کی جا سکے۔ صدارتی ترجمان پراسیتیو ہادی نے صحافیوں کو بتایا کہ تمام ممالک کی مل کر کل تعداد تقریباً 20,000 ہے، البتہ فوجیوں کی درست تعداد ابھی تک زیر بحث ہے لیکن انڈونیشیا کا کہنا ہے کہ وہ 8,000 تک فوجی فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف خود کو تیار کر رہے ہیں اگر کوئی معاہدہ ہو جائے اور ہمیں امن فوج بھیجنی پڑے۔ ترجمان نے یہ نہیں کہا کہ امن بورڈ کی مستقل رکنیت کے لیے ایک ارب ڈالر ادا کرنے کے بارے میں کب فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ مذاکرات کس کے ساتھ ہو رہے ہیں اور کہا کہ انڈونیشیا نے ابھی تک پرابوو کی بورڈ میٹنگ میں شرکت کی تصدیق نہیں کی۔ دریں اثنا، انڈونیشیا کی وزارت دفاع نے اسرائیلی میڈیا میں ان رپورٹس کی بھی تردید کی ہے کہ انڈونیشی فوجیوں کی تعیناتی غزہ کے رفح اور خان یونس میں ہوگی۔ وزارت دفاع کے ترجمان ریکو ریکارڈو سیرات نے رائٹرز کو ایک پیغام میں بتایا کہ انڈونیشیا کے غزہ میں امن اور انسانی امداد میں حصہ ڈالنے کے منصوبے ابھی تیاری کے مراحل میں ہیں، آپریشنل معاملات ابھی حتمی شکل میں نہیں آئے اور جب کوئی سرکاری فیصلہ اور بین الاقوامی مینڈیٹ واضح ہو جائے گا تو اعلان کیا جائے گا۔

غلافِ کعبہ کی وائرل تصویر، حرمین شریفین کی وضاحت

ریاض، 11 فروری (یو این آئی) غلافِ کعبہ کی مبینہ بے حرمتی کی افواہوں کے حوالے سے حرمین شریفین سے وضاحت آ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر حال ہی میں ایک تصویر بہت وائرل ہوئی ہے جس میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ غلافِ کعبہ کو زمین پر بچھایا گیا ہے، انسائیڈ دی حرمین کے مطابق اس وائرل تصویر کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے حرم شریف سے وابستہ افراد اور ماہرین سے گفتگو کی گئی۔ ماہرین نے اس تصویر کا بغور جائزہ لینے کے بعد مختلف پہلوؤں کی نشان دہی کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تصویر اصلی کسوہ کی نہیں ہے، تصویر میں دکھائے گئے کپڑے کی لمبائی اور چوڑائی اصلی کسوہ کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ اصل کسوہ کے بڑے پینلز کو عام طور پر 7 سے 8 افراد کے ساتھ حرکت دینا ممکن ہوتا ہے جب کہ وائرل تصویر میں کپڑے کی لمبائی اور چوڑائی انتہائی کم ہے، جسے 3 یا 4 افراد حرکت دے سکتے ہیں۔ تصویر میں نظر آنے والے کپڑے کا وزن اور ساخت بھی اصلی غلافِ کعبہ یا کسوہ سے مختلف نظر آتی ہے۔ اصل کسوہ بھاری اور مضبوط ہوتا ہے، جس کی وجہ سے زمین پر رکھے جانے پر اس میں سلوٹیں نہیں پڑ سکتیں، لیکن تصویر سے ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ کوئی عام کپڑا ہے۔ ماہرین کے مطابق کسوہ کے ڈیزائن اور بارڈر بھی اصلی کسوہ سے مطابقت نہیں رکھتے، اصلی کسوہ میں سیاہ رنگ کے فریم اور نقش واضح ہیں۔ خیال رہے کہ غلافِ کعبہ جسے "کسوہ" بھی کہا جاتا ہے، مسلمانوں کے ایمان اور تقدس سے جڑا ہوا ہے۔

امریکہ کے بعد فرانس اور جرمنی بھی اسرائیلی فیصلے کی مخالفت کردی

پیرس، 11 فروری (یو این آئی) امریکہ، برطانیہ، یورپی یونین اور مسلم ممالک کے بعد جرمنی اور فرانس نے بھی مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ اسرائیل میں جرمنی کے سفیر اسٹیفن سیبرٹ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کے حالیہ اقدامات "بین الاقوامی قانون کے تحت اسرائیل کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں"۔ رام اللہ میں جرمن نمائندے اینکے شلم نے بھی کہا کہ "مغربی کنارے میں نجی زمین کی خریداری اور انتظامیہ کے حصوں کی منتقلی کی اجازت دینے کا اسرائیلی دباؤ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے اور دو ریاستی حل کی راہ میں مزید رکاوٹ کی نمائندگی کرتا ہے"۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "مغربی کنارہ مستقبل کی فلسطینی ریاست کا ایک لازمی حصہ ہے"۔ "فرانس کی وزارت برائے یورپ اور خارجہ امور نے مقبوضہ مغربی کنارے پر کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے اسرائیل کے حالیہ اقدامات کی "سخت مذمت" کی ہے اور کہا ہے کہ یہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کے اقدامات "مغربی کنارے کے الحاق دو ریاستی حل کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے ہم اسرائیل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر ان فیصلوں کو واپس لے اور الحاق کی کسی بھی شکل کے خلاف اپنی سخت مخالفت کا اعادہ کرے۔ " امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی مغربی کنارے میں اسرائیل کے کنٹرول کے فیصلے کی مخالفت کر دی ہے، جب کہ برطانیہ نے بھی اسرائیل سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے کے لیے نئے اقدامات کے اعلان کے ایک دن بعد وائٹ ہاؤس کے ایک عہدے دار نے پیر کے روز بتایا کہ امریکی صدر اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے مخالف ہیں۔ اسرائیل کے اقدام کے خلاف عالمی سطح پر تنقید بڑھتی جا رہی ہے، جس میں یورپی یونین، برطانیہ، سعودی عرب، قطر اور ترکیہ بھی شامل ہیں۔ برطانوی حکومت نے بھی کہا کہ وہ مغربی کنارے پر قبضے کو وسعت دینے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کی مذمت کرتے ہیں، فلسطین کی جغرافیائی ساخت کو یک طرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوشش ناقابلِ قبول ہے، ایسی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی قوانین سے متصادم ہوگی، اسرائیل فیصلہ فوری واپس لے۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں مزید غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کے اقدامات پر پاکستان، سعودی عرب اور مصر سمیت 8 اسلامی ممالک، یورپی یونین اور سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل کی مذمت کی ہے۔ نئے اقدامات کے تحت اسرائیلی شہریوں کے لیے نئی یہودی بستیوں کے قیام کی خاطر زمین حاصل کرنا بھی آسان بنا دیا گیا ہے، جبکہ بین الاقوامی قانون کے تحت یہ بستیاں غیر قانونی ہیں۔ پیر کے روز آٹھ مسلم اکثریتی ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں اسرائیل کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ "غیر قانونی اسرائیلی فیصلے اور اقدامات" "فلسطینی علاقوں پر "غیر قانونی اسرائیلی خودمختاری مسلط کرنے" کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ مصر، انڈونیشیا، اردن، پاکستان، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات نے کہا کہ یہ اقدامات "یہودی بستیوں کی سرگرمیوں کو مضبوط کرنے، اور مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک نئی قانونی اور انتظامی حقیقت نافذ کرنے کی کوشش ہیں، جس کے ذریعے اس کے غیر قانونی الحاق اور فلسطینی عوام کی بے دخلی کی کوششوں کو تیز کیا جا رہا ہے۔ "اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس، برطانیہ اور اسپین نے بھی بڑھتی ہوئی مذمت میں شمولیت اختیار کی۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کے مطابق گوتریس نے کہا کہ اسرائیل کے اقدامات "عدم استحکام پیدا کرنے والے" ہیں اور دو ریاستی حل کے امکانات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

کینیڈا میں اسکول و گھر میں خاتون کی فائرنگ، 10 افراد ہلاک

اوٹاوا، 11 فروری (یو این آئی) کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے ہائی اسکول میں فائرنگ کے واقعے میں مبینہ خاتون حملہ آور سمیت 10 افراد ہلاک اور 27 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ برٹش کولمبیا میں ٹمبلر رج کے ایک ہائی اسکول میں پیش آیا جہاں فائرنگ کے نتیجے میں مبینہ حملہ آور سمیت 10 افراد ہلاک ہو گئے۔ کینیڈین پولیس کے مطابق ٹمبلر رج کے 1 ہائی اسکول سے 6 اور 1 گھر سے 2 افراد کی لاشیں ملیں جبکہ 1 شخص اسپتال منتقلی کے دوران دم توڑ گیا۔ اس حوالے سے پولیس نے بتایا گیا ہے کہ اسکول سے 6 افراد کی لاشیں ملیں جبکہ واقعے میں ایک زخمی شخص اسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق مزید 2 افراد ایک گھر میں مردہ پائے گئے جن کے بارے میں خیال ہے کہ ان کا تعلق بھی فائرنگ کے واقعے سے ہی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے میں شدید زخمی ہونے والے 2 افراد کو ایئر لفٹ کے ذریعے اسپتال منتقل کیا گیا، جن کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے جبکہ زخمی ہونے والے 27 افراد کو طبی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ پولیس نے مزید بتایا کہ ٹمبلر رج کی حملہ آور ممکنہ طور پر خاتون تھی، مشتبہ حملہ آور نے فائرنگ کرنے کے بعد خودکشی کی ہے جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات بھی کی جا رہی ہے۔

ٹرمپ کی ایران کیلیے دوسرا بحری بیڑہ بھیجنے کی دھمکی

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاکرات کی ناکامی کی صورت میں ایران پر حملے کے لیے دوسرا بحری بیڑہ بھیجنے کی دھمکی دی ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آئندہ ہفتے متوقع ہے۔ تاہم اس سے قبل ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے کے لیے دوسرا بحری بیڑہ بھیجنے کی دھمکی دے دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں امریکہ نے فوجی کارروائی کی تیاری کر لی ہے اور ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ مذاکرات ناکام ہوئے تو ایران پر حملے کے لیے دوسرا بحری بیڑہ بھیج سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں دوسرا طیارہ بردار بحری جہاز اسٹرائیک گروپ بھیجنے پر غور کر رہے ہیں۔ ہم کوئی معاہدہ کریں گے یا پچھلی بار کی طرح کچھ بہت سخت کرنا پڑیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آئندہ ہفتے متوقع ہے اور فوجی دباؤ کے باعث ایران مذاکرات کے لیے سنجیدہ اور معاہدہ کرنے کے لیے زیادہ سنجیدگی دکھا رہا ہے۔ دریں اثنا امریکی عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ خطے میں دوسرا طیارہ بردار بیڑہ بھیجنے پر بات چیت ہوئی ہے۔ جب کہ یو ایس ایس ابراہم لنکن اور اس کا اسٹرائیک گروپ پہلے ہی تعینات ہے۔ اسٹرائیک گروپ میں لڑاکا طیارے، ٹوماہاک میزائل اور متعدد جنگی جہاز شامل ہیں۔

ایران پر دباؤ بڑھانے کیلئے امریکہ کا ایرانی تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر غور

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی حکام نے ایرانی تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر غور شروع کر دیا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق ایران پر دباؤ بڑھانے کے لیے تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر بات ہوئی ہے تاہم امریکی حکام کو قبضے کی صورت میں ایران کی جوابی کارروائی اور عالمی تیل کی منڈیوں پر منفی اثرات کا خدشہ ہے۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق وائٹ ہاؤس نے اس حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا جو پہلے وینزویلا کے خلاف استعمال کی گئی تھی مگر اس کے نتیجے میں تہران کی جانب سے شدید ردعمل اور عالمی تیل منڈی میں عدم استحکام کا خدشہ ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے گزشتہ دو ماہ کے دوران وینزویلا کو تیل فراہم کرنے والے کئی جہازوں کے خلاف کارروائیاں کیں، اس دوران ایرانی تیل لے جانے والے جہاز بھی ضبط کیے گئے۔

ترکیہ میں قیدی نے جیل سے رہائی پاتے ہی فائرنگ کر کے ماں، بیوی اور بیٹی کو قتل کر دیا

انقرہ، 11 فروری (یو این آئی) ترکیہ میں جیل سے رہائی پانے والے قیدی نے فائرنگ کر کے ماں، بیوی اور بیٹی کو قتل کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں پیش آیا، جہاں ایک قیدی نے اپنے رہائی کے روز ہی ایک اور سنگین جرم کر ڈالا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم دھوکہ دہی اور مسلح دھمکیوں کی وجہ سے جیل میں سزا کاٹ کر 11 دن کیلیے رہا ہوا تھا۔ میڈیا رپورٹس میں مزید بتایا گیا کہ ملزم نے رہائی پاتے ہی اپنی والدہ، بیوی اور بیٹی کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا جس کے بعد گولی مار کر خودکشی کر لی۔ پولیس کے مطابق لاشوں کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

روسی حملے میں 3 بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے: یوکرین

کیف، 11 فروری (یو این آئی) مشرقی یوکرین کے شہر بوگودوخیف پر روسی حملے میں تین بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ ایک اہلکار نے یہ اطلاع دی ہے۔ علاقائی فوجی سربراہ اولیگ سینیگوبوف کے مطابق، ایک سال کے دو لڑکے اور ایک دو سالہ لڑکی روسی حملے کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ سینیگوبوف نے ٹیلیگرام پر کہا کہ بچوں سمیت اسی گھر میں موجود ایک 34 سالہ مرد بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک 74 سالہ خاتون زخمی ہوئی اور اسے طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ایک پہلے بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ حملے میں ایک 35 سالہ حاملہ خاتون بھی زخمی ہوئی ہے۔ بوگودوخیف خارکیف میں واقع ہے جہاں حالیہ دنوں میں روسی افواج نے نقل و حمل اور توانائی کے انفراسٹرکچر پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ دریں اثناء، گزشتہ شب ڈرون حملے سے روس کے جنوبی علاقے وولگوگراد میں ایک صنعتی ادارے کے احاطے میں آگ بھڑک اٹھی۔ ریاستی گورنر اندری بوچاروف نے ٹیلیگرام پر کہا کہ روسی وزارتِ دفاع کے فضائی دفاعی یونٹس وولگوگراد علاقے میں توانائی اور شہری انفراسٹرکچر کے تنصیبات پر ڈرونز حملے کو پسپا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حملے سے ایک رہائشی عمارت کو نقصان پہنچا اور ڈرون کے ملبے کا ٹکڑا کنڈرگارٹن کے احاطے میں بھی گرا۔ البتہ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

فرانسیسی شخص نے 9 ممالک کے 89 بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا

پیرس، 11 فروری (یو این آئی) فرانس کے جیک لیوگل نامی ایک ٹیچر نے 5 دہائیوں کے دوران 9 مختلف ممالک کے 89 بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جیک لیوگل 2024ء میں فردِ جرم عائد ہونے کے بعد سے حراست میں ہے۔ اب حال ہی میں فرانس اٹین مینو نامی پراسیکیوٹر نے فرانس کے 79 سالہ ٹیچر کے بارے میں تہلکہ خیز انکشافات کیے ہیں۔ پراسیکیوٹر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ یہ نام معلوم ہونا چاہیے کیونکہ اس کا مقصد ممکنہ متاثرین کو آگے آنے کے قابل بنانا ہے، استغاثہ نے پہلے اس کی شناخت ظاہر نہیں کی تھی کیونکہ ہم سب سے پہلے حقائق جاننا چاہتے تھے۔ اٹین مینو نے بتایا کہ جیک لیوگل پر 1967ء سے 2022ء کے درمیان 13 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کے خلاف جنسی جرائم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہے۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ اس شخص نے بچوں کے خلاف جرائم مبینہ طور پر جرمنی، سوئٹزرلینڈ، مراکش، نائجر، الجیریا، فلپائن، ہندوستان، کولمبیا اور فرانس کے سمندر پار علاقے نیو کیلیڈونیا میں کیے۔ اٹین مینو نے بتایا کہ اس نے ٹیچر کا روپ دھار کر یہ جرائم کیے، اس نے مختلف ممالک کا سفر کیا، وہاں ٹیچر بن کر نوجوانوں سے ملا اور پھر ان کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران ہمیں متاثرین سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے غیر ملکی زبانیں بھی سیکھیں۔ اٹین مینو نے بتایا کہ جیک لیوگل کے بھتیجے نے ہمیں ایک یو ایس بی لا کر دی جس میں اس نے نوجوانوں کے ساتھ جنسی تعلقات کے بارے میں اپنی تحریریں مرتب کیں۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ امید تھی کہ دستاویزات کے ذریعے متاثرین کی شناخت ہو جائے گی لیکن دستاویزات میں متاثرین کی مکمل شناخت موجود نہیں ہے۔ اٹین مینو نے گواہوں اور متاثرین سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان سمیت 8 ممالک میں اجتماعی زیادتی کے کیس میں گواہی دیں۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ تفتیش کے دوران جیک لیوگل نے اپنی کینسر کے مرض میں مبتلا ماں کو منہ پر تکیہ رکھ کر مارنے کا اعتراف بھی کیا اور صرف ماں ہی نہیں بلکہ اس نے اپنی 92 سالہ خالہ کو بھی اسی انداز میں قتل کیا۔

غزہ میں 3 ہزار فلسطینیوں کے فضا میں تحلیل ہونے کا ہولناک انکشاف

غزہ، 11 فروری (یو این آئی) غزہ میں خطرناک ترین امریکی ممنوعہ تھرموبیرک بموں کے استعمال کا انکشاف ہوا ہے۔ الجزیرہ نے اپنی رپورٹ میں 3 ہزار فلسطینیوں کے فضا میں تحلیل ہونے کا ہولناک انکشاف کیا ہے اور بتایا کہ ان بموں نے فلسطینیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ تھرموبیرک بموں کا درجہ حرارت 3 ہزار 500 سینٹی گریڈ ہوتا ہے، اس سے فوری طور پر جسم راکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ جنگی جرم ہے، یورپ اور امریکہ نے اسرائیل کو یہ بم سپلائی کیے، جس سے عالمی نظام انصاف غزہ کے امتحان میں ناکام رہا۔ الجزیرہ کی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکہ کی فراہم کردہ حرارتی اور تھرموبیرک گولہ بارود نے، جو 3,500 ڈگری سینٹی گریڈ تک جلتا ہے، تقریباً 3,000 فلسطینیوں کا کوئی نشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ 10 اگست 2024 کو صبح سویرے یاسمین مہانی غزہ سٹی کے التابعین اسکول کے دھواں اگلتے ملبے میں اپنے بیٹے سعد کو تلاش کر رہی تھیں۔ انہیں اپنے شوہر چیختے ہوئے ملے مگر سعد کا کوئی سراغ نہیں تھا۔ مہانی نے پیر کے روز نشر ہونے والی الجزیرہ عربی کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا "میں مسجد کے اندر گئی تو خود کو گوشت اور خون پر قدم رکھتے پایا، ہم نے کئی دن تک اسپتالوں اور مردہ خانوں میں تلاش کیا، ہمیں سعد کا کچھ بھی نہیں ملا۔ دفنانے کے لیے لاش بھی نہیں۔ یہی سب سے تکلیف دہ بات تھی۔ "مہانی ان ہزاروں فلسطینیوں میں سے ایک ہیں جن کے پیارے اسرائیل کی غزہ کے خلاف جارحیت کے دوران اچانک لاپتہ ہو گئے، جس میں 72,000 سے زائد افراد زندگی سے محروم ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ عربی کی تحقیق "دی ریسٹ آف دی اسٹوری" کے مطابق غزہ کی سول ڈیفنس ٹیموں نے اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے 2,842 فلسطینیوں کو دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیا ہے جو "بھاپ بن گئے" اور ان کے پیچھے خون کے چھینٹوں یا گوشت کے چھوٹے ٹکڑوں کے سوا کوئی باقیات نہیں ملیں۔ ماہرین اور عینی شاہدین نے اس مظہر کو اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی طور پر ممنوع قرار دیے گئے حرارتی اور تھرموبیرک ہتھیاروں کے منظم استعمال سے منسوب کیا ہے، جنہیں عموماً ویکیوم یا ایروسول بم بھی کہا جاتا ہے اور جو ساڑھے تین ہزار ڈگری سینٹی گریڈ (6,332 فارن ہائیٹ) سے زائد درجہ حرارت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2,842 کی یہ تعداد محض اندازہ نہیں بلکہ غزہ کی سول ڈیفنس کی فرانزک جانچ پر مبنی تفصیلی گنتی کا نتیجہ ہے۔ ترجمان محمود بصل نے الجزیرہ کو بتایا کہ "ہم کسی نشانہ بنائے گئے گھر میں داخل ہوتے ہیں اور وہاں موجود افراد کی معلوم تعداد کو برآمد ہونے والی لاشوں سے ملا کر دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی خاندان بتاتا ہے کہ اندر 5 افراد تھے اور ہمیں صرف 3 مکمل لاشیں ملتی ہیں، تو ہم باقی 2 کو اس وقت "بھاپ بن جانے والا" قرار دیتے ہیں جب مکمل تلاش کے بعد خون کے نشانات یا کھوپڑی جیسے چھوٹے ٹکڑوں کے سوا کچھ نہ ملے۔ "اس تحقیق میں تفصیل بیان کی گئی کہ اسرائیلی گولہ بارود میں شامل مخصوص کیمیائی مرکبات کس طرح انسانی جسم کو چند سیکنڈ میں راکھ میں بدل دیتے ہیں۔ روسی فوجی ماہر واسیلی فاتیگاروف نے وضاحت کی کہ تھرموبیرک ہتھیار صرف ہلاک نہیں کرتے بلکہ مادے کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ روایتی دھماکہ خیز مواد کے برعکس، یہ ہتھیار ایندھن کا بادل پھیلاتے ہیں جو بھڑک کر ایک عظیم آتشی گولا اور خلا نما اثر پیدا کرتا ہے۔ فاتیگاروف نے کہا "جلنے کے دورانیے کو بڑھانے کے لیے کیمیائی آمیزے میں ایلومینیم، میگنیشیم اور ٹائٹینیم کے پاؤڈر شامل کیے جاتے ہیں۔ اس سے دھماکے کا درجہ حرارت ڈھائی سے تین ہزار ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ " تحقیق کے مطابق شدید حرارت ٹرائٹونل سے پیدا ہوتی ہے، جو ٹی این ٹی اور ایلومینیم پاؤڈر کا مرکب ہے اور امریکہ میں تیار کردہ بموں جیسے ایم کے-84 میں استعمال ہوتا ہے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے انسانی جسم پر اس انتہائی حرارت کے حیاتیاتی اثرات کی وضاحت کی، جو تقریباً 80 فیصد پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ البرش نے کہا "پانی کا نقطۂ ابال 100 ڈگری سینٹی گریڈ (212 فارن ہائیٹ) ہے۔ جب جسم کو 3,000 ڈگری سے زائد توانائی، شدید دباؤ اور آکسیڈیشن کے ساتھ لاحق ہوتی ہے تو جسمانی رطوبتیں فوراً ابل جاتی ہیں۔ بافتیں بھاپ بن کر راکھ میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ یہ کیمیائی طور پر ناگزیر ہے۔ " تحقیق میں غزہ میں استعمال ہونے والے امریکہ میں تیار کردہ مخصوص ہتھیاروں کی نشان دہی کی گئی جو ان گمشدگیوں سے منسلک ہیں: ایم کے-84 ہیمر: یہ 900 کلوگرام (2,000 پاؤنڈ) وزنی غیر گائیڈڈ بم ہے جو ٹرائٹونل سے بھرا ہوتا ہے اور 3,500 ڈگری سینٹی گریڈ (6,332 فارن ہائیٹ) تک حرارت پیدا کرتا ہے۔ بی ایل یو-109 بنکر بسٹر: ستمبر 2024 میں المواصی پر حملے میں استعمال کیا گیا، جسے اسرائیل نے بے گھر فلسطینیوں کے لیے 'محفوظ علاقہ' قرار دیا تھا۔ اس بم نے 22 افراد کو بھاپ بنا دیا۔ اس کا فولادی خول اور تاخیری فیوز اسے زمین میں دھنسنے کے بعد PBXN-109 دھماکا خیز آمیزہ پھٹنے کی اجازت دیتا ہے، جس سے بند جگہوں میں بڑا آتشی گولا بنتا ہے اور پہنچ میں آنے والی ہر چیز جل جاتی ہے۔ جی بی یو-39: یہ درست نشانے والی گائیڈڈ بم التابعین اسکول پر حملے میں استعمال ہوئی۔ اس میں AFX-757 دھماکا خیز مواد استعمال ہوتا ہے۔ فاتیگاروف کے مطابق جی بی یو-39 کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ عمارت کا ڈھانچہ نسبتاً محفوظ رہے مگر اندر موجود ہر چیز تباہ ہو جائے۔ یہ دباؤ کی لہر سے پھیپھڑوں کو پھاڑتی ہے اور حرارتی لہر سے نرم بافتوں کو جلا دیتی ہے۔ سول ڈیفنس کے محمود بصل نے تصدیق کی کہ انہیں ان مقامات سے جی بی یو-39 کے پروں کے ٹکڑے ملے جہاں لاشیں غائب پائی گئیں۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ ان اندھا دھند استعمال ہونے والے ہتھیاروں کا استعمال نہ صرف اسرائیل بلکہ اس کے مغربی سپلائرز کو بھی ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ قطر کی جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں لیکچرار اور وکیل ڈیانا بٹو نے کہا "یہ عالمی نسل کشی ہے، صرف اسرائیلی نہیں۔ "دوحہ میں الجزیرہ فورم سے خطاب کرتے ہوئے بٹو نے موقف اختیار کیا کہ اسلحہ فراہم کرنے کا سلسلہ خود شراکت داری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا "ہم امریکہ اور یورپ سے ان ہتھیاروں کی مسلسل فراہمی دیکھ رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ یہ ہتھیار جنگجو اور بچے میں فرق نہیں کرتے، اس کے باوجود وہ انہیں بھیجتے جا رہے ہیں۔ "بٹو نے زور دیا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت ایسے ہتھیاروں کا استعمال جو جنگجوؤں اور غیر جنگجو شہریوں میں تمیز نہ کر سکیں، جنگی جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا دنیا جانتی ہے کہ اسرائیل کے پاس یہ ممنوعہ ہتھیار موجود ہیں اور وہ انہیں استعمال کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ انہیں احتساب کے نظام سے باہر کیوں رہنے دیا جا رہا ہے؟

چار لیبر کوڈز کے خلاف 12 فروری کو ملک گیر ہڑتال کو کامیاب بنانے کیلئے ٹریڈ یونینس کا دھرنا

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): 21 نومبر 2025 کو مودی سرکار نے جو چار لیبر کوڈز لائی اس کالا قانون کے خلاف 12 فروری کو ملک گیر عام ہڑتال ہوگی اسے لیکر ٹریڈ یونینوں نے آسنسول میں دھرنا دیا آسنسول، مغربی بردوان کے دس مرکزی ٹریڈ یونینوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے متعارف کرائے گئے چار لیبر کوڈز کے خلاف کل ملک گیر عام ہڑتال کی کال دی ہے مغربی بردوان ضلع کے آسنسول میں بھی اس ہڑتال کی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں مزدوروں اور عوام کو ہڑتال کی وجوہات سے آگاہ کرنے کے لیے مرکزی ٹریڈ یونینوں کے اراکین نے برن پور کے SCOBE گیٹ پر ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران، یونین کے رہنماؤں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چار لیبر کوڈز مزدوروں کے حقوق کو متاثر کریں گے اور محنت کش طبقے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ چار لیبر کوڈز کے خلاف کل ملک گیر عوامی ہڑتال کیا گیا ٹریڈ یونین کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس ملک گیر عام ہڑتال کی کال مزدوروں کے مفادات اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے دی ہے ان کا الزام ہے کہ نئے لیبر قوانین کے نفاذ سے کارکنوں کی حفاظت، ملازمت کے استحکام اور سماجی تحفظ پر اثر پڑ سکتا ہے یونینوں نے واضح کیا کہ یہ عام ہڑتال ملک بھر کی دس مرکزی ٹریڈ یونینوں کی طرف سے مشترکہ طور پر بلائی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ اگر مرکزی حکومت نے ان کے مطالبات پر مثبت قدم نہیں اٹھایا تو آنے والے دنوں میں تحریک مزید پھیلے گی۔ آسنسول سمیت مغربی بردوان کے مختلف صنعتی علاقوں میں ہڑتال کے چرچے ہیں۔ یونین کے عہدیداروں نے کارکنوں سے بڑی تعداد میں ہڑتال میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے چار لیبر کوڈز کے خلاف بلائی گئی اس ملک گیر ہڑتال سے صنعتی شعبے متاثر ہونے کی توقع ہے اب سب کی نظریں مرکزی حکومت اور ٹریڈ یونینوں کے درمیان مستقبل کے لائحہ عمل پر ہیں۔

☆

ٹرین کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): انڈال سیوری ریلوے لائن پر سیکول ڈپو کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک نوجوان کی المناک موت ہوگئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ جمع ہوگئے اور جی آر پی کو اطلاع دی مقامی نوین چودھری نے بتایا کہ بل ایکسپریس دوپہر کے وقت پٹریوں سے گزر رہی تھی کہ نوجوان اس کی زد میں آگیا تیز رفتاری کے باعث ٹرین اسے کچھ دور تک گھسیٹتی چلی گئی نوجوان کی لاش مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی جس سے متوفی کی شناخت مشکل ہوگئی تاہم، اس کی شکل کی بنیاد پر، یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس کی عمر 16 سے 20 سال کے درمیان تھی جائے وقوعہ سے ایک تباہ شدہ موبائل فون اور لکڑی کاٹنے کا آلہ ملا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے۔ یہ واقعہ اس کے موبائل فون کے استعمال کی وجہ سے پیش آیا جی آر پی نے تحقیقات شروع کردی ہے۔

قومی شاہراہ پر حادثہ میں ایک ٹیچر شدید زخمی

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): قومی شاہراہ پر حادثہ میں ایک ٹیچر شدید طور پر زخمی ہو گئے وہ کنکسا ہائی اسکول میں استاد ہیں اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی کنکسا پولیس اسٹیشن کی پولیس اور کنکسا ٹریفک گارڈ جائے وقوعہ پر پہنچے، زخمی ٹیچر کو نکالا، اور اسے درگاپور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ اطلاعات کے مطابق گذشتہ صبح تقریباً 10 بجے، استاد ہری داس بنرجی اپنی ماروتی وین میں پراج سے نیشنل ہائی وے 19 پر کنکسا ہائی اسکول جا رہے تھے کہ ڈرائیور نے اطلاع دی کہ پانا گڑھ بائی پاس سونائی اور پاس پر ایک لاری نے ان کی گاڑی کو ٹکر ماردی اس کے بعد گاڑی بے قابو ہوگئی اور سڑک کے کنارے کھڑی پک اپ وین کے پیچھے سے ٹکرا گئی ڈرائیور اور استاد دونوں گاڑی میں پھنس گئے۔ شدید زخمی حادثے کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کی روانی عارضی طور پر درہم برہم ہوگئی پولیس نے زخمیوں کو نکالا اور حادثے کا شکار ہونے والی ماروتی وین کو دوسرے مقام سے ہٹا کر شاہراہ پر ٹریفک کو بحال کیا۔

لاوارث اینٹوں کے بھٹے کی گھاس میں اچانک آگ بھڑکنے سے خوف وہراس

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے تحت کیندا چوکی کے تحت چلڈولہ موڑ کے قریب ایک لاوارث اینٹوں کے بھٹے میں گھاس میں اچانک آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا گرمی سے پہلے ہی گھاس اور جھاڑیاں سوکھ گئی ہیں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس دوران آگ کسی اور چیز نے لگائی، حالانکہ واقعہ کی اصل وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اینٹوں کے بھٹے کے ایک سرے پر واقع سوکھی گھاس میں پہلی آگ دوپہر کے قریب دیکھی گئی چند منٹوں میں آگ تیزی سے پورے خالی علاقے میں پھیل گئی خشک گھاس اور جھاڑیوں نے آگ کو تیزی سے پھیلنے میں اہم کردار ادا کیا دھواں دور سے دکھائی دے رہا تھا۔ گاڑی دیکھ کر آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا حالات بگڑتے دیکھ کر لوگ کیندا چوکی پہنچ گئے اور پولیس کو الرٹ کیا۔ پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر جموڑیہ صنعتی تعلقہ میں شیام میٹالیکس کے فائر ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کیا۔ شیام میٹالیکس فائر بریگیڈ نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کا کام شروع کیا تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا تاہم بھوسے اور خشک گھاس کی کثرت کی وجہ سے آگ کے بجھانے والے عملے کو آگ کو مکمل طور پر بجھانے پر سخت محنت کرنا پڑی ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی ہوگی کیونکہ اینٹوں کے بھٹے میں قدرتی آگ لگنے کا امکان بہت کم ہے۔ مکینوں کو شکایت ہے کہ ناکارہ اینٹوں کے بھٹے کو کافی عرصے سے حفاظت نہیں کی گئی۔ اس کے ارد گرد گھاس اور جھاڑیوں کے جمع ہونے سے کسی بھی وقت آگ لگنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

پنڈیشور میں سڑک کے دو بڑے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے باضابطہ طور پر ضلع کونسل کے مالی تعاون سے تعمیر کیے جانے والے دو بڑے سڑک پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا یہ سڑکیں، جو تقریباً 19.7? ملین کی کل لاگت سے بنائی جائے گی علاقائی ترقی کے لیے انتہائی اہم سمجھی جاتی ہیں سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ سڑکوں، نکاسی آب، پانی کی فراہمی اور بجلی جیسے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیے بغیر ترقی ادھوری ہے اس وژن کے مطابق علاقے کے ہر گاؤں اور محلے کو سڑکوں کی بہتر سہولیات سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے اطلاعات کے مطابق پنڈیشور بلاک میں محل موڑ سے مسجد تک سڑک پر 10.8 ملین روپے لاگت آئے گی۔ اس کی لاگت 100 ملین ڈالر ہوگی یہ سڑک طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مقامی رہائشیوں بالخصوص بزرگوں، خواتین اور طلباء کو کافی مشکلات کا سامنا ہے سڑک کی تعمیر سے علاقے میں ٹریفک کی روانی میں آسانی ہوگی اور مقامی کاروبار کو فروغ ملے گا۔ دوسری طرف نوگرام کے علاقے میں مکتب مدرسہ سے جور بند تک سڑک کی تعمیر کے لیے 89 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے یہ راستہ دیہی آبادی کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ روزمرہ کی ضروریات، تعلیم اور صحت کی خدمات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس سڑک کی تعمیر سے نوگرام اور آس پاس کے علاقوں میں آمدورفت میں آسانی ہوگی اور دیہی ترقی کو ایک نئی تحریک ملے گی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے بتایا کہ پورے پنڈیشور اسمبلی حلقہ، جس میں پنڈیشور اور درگاپور-فرید پور بلاکس شامل ہیں، کو مختلف فنڈز کے ذریعے تقریباً 77 کروڑ روپے خرچ ہوں گے سڑک کی تعمیر اور تزئین و آرائش کا کام ایک کروڑ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔ 100 کروڑ انہوں نے کہا کہ یہ رقم صرف کاغذوں پر خرچ نہیں کی جارہی ہے بلکہ زمین پر نظر آنے والے کام میں ترجمہ کی جارہی ہے۔ ایم ایل اے نے اپوزیشن کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ترقیاتی کاموں کو لے کر بدگمانی پھیلاتے اور جھوٹے الزامات لگاتے رہتے ہیں، لیکن پنڈیشور کے عوام، باشعور، ایسے پروپیگنڈے پر یقین نہیں کرتے۔ یہاں کے لوگ صرف کام دیکھتے ہیں اور اسی کی بنیاد پر اپنی رائے بناتے ہیں۔ سڑک کی تعمیر شروع ہونے پر مقامی لوگوں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ طویل عرصے سے خراب سڑکوں کی وجہ سے بارش کے موسم میں حالات مزید خراب ہوجاتے ہیں۔ اب، وہ امید کرتے ہیں کہ نئی سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک کو ہموار کیا جائے گا بلکہ علاقے کی تبدیلی بھی آئے گی۔

سیل (ISP) کے باہر ملازمت کی مانگ پر احتجاج

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): سیل (ISP) برن پور، آسنسول میں واقع ہے اس کمپنی کے باہر ملازمت کا مطالبہ کرتے ہوئے امپلائمنٹ یوتھ فورم کے بینر تلے احتجاج کیا گیا فورم نے سیل کو چیلنج کیا کہ اگر فیکٹری نے مقامی بے روزگاروں کو ملازمتیں فراہم نہ کیں تو وہ مستقبل میں ایک بڑا احتجاج کرے گی مقامی ایمپلائمنٹ یوتھ فورم نے پلانٹ کے باہر زبردست احتجاج کیا جس میں نوجوانوں اور خواتین کو روزگار دینے کا مطالبہ کیا گیا تنظیم کے ارکان نے کہا کہ سیل کے عہدیداروں، ٹھیکیداروں اور کچھ دلالوں کی ملی بھگت سے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو نوکریوں سے محروم کیا جارہا ہے اور باہر کے لوگوں کو نوکریاں دی جارہی ہیں جس کی وجہ سے بے روزگاری کا مسئلہ روز بروز بڑھتا جارہا ہے مقامی لوگوں کو فیکٹری سے پیدا ہونے والی آلودگی کو برداشت کرنا پڑتا ہے اور مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے باوجود لوگ روزگار کی امید میں خاموش رہتے ہیں نوجوان نسل روزگار کی منتظر ہے اس مٹی کے بیٹوں کو نوکریوں میں ترجیح ملنی چاہیے تنظیم ایسے نوجوانوں کی آواز اٹھا رہی ہے فورم کو ایک غیر سیاسی پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ لڑائی بے روزگار نوجوانوں کے لیے ہے فورم مکمل طور پر ان کے ساتھ کھڑی ہے کوئی اہلکار یا بروکر اپنی سیاسی اسناد کتنی ہی پیش کردے، تنظیم اس سازش میں ان کا ساتھ نہیں دے گی صرف چھ کونسلرز نے مل کر یہ لڑائی شروع کی تھی اور ہمارے ارادے نیک تھے تو آج سینکڑوں لوگ ان کی حمایت میں نکل آئے۔

چترنجن شہر میں ایک گھر کا تالہ توڑ کر چوری کی واردات

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): چترنجن کے سخت پہرے والے شہر میں ایک چوری کی واردات ہوئی کبھی امن کی پناہ گاہ کے طور پر جانا جانے والا یہ شہر اب جرائم کے سائے میں ہے ایک کے بعد ایک واقعہ شہر کے سکیورٹی نظام کی کمر توڑ رہا ہے مجرم آزاد گھوم رہے ہیں جب کہ تفتیشی فائلیں افسر شاہی کی خاک میں دبی ہوئی ہیں۔ اطلاع کے مطابق چترنجن کی 84 ویں اسٹریٹ کے 34 ویں کوارٹر میں اس بار ایک اور سنسنی خیز چوری ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چترنجن کی 84 ویں گلی میں واقع ایک گھر میں رات چوری کی گئی گراؤنڈ نمبر 85 میں شادی کی تقریب جاری تھی جہاں ہمیشہ کی طرح شادی کی تقریب کے لیے کافی ہجوم تھا ٹھیک 11 بجے، چوروں کا ایک گروہ گلی نمبر 84 پر 34 آر میں ایک بند کوارٹر میں داخل ہوا اور قیمتی سامان اور کچھ رقم لے کر فرار ہو گیا رات کے کھانے کے بعد جب اہل خانہ گھر واپس آئے تو دروازہ ٹوٹا ہوا اور گھر کا سامان بکھرا ہوا پایا تاہم علاقہ مکین پریشان تھے کہ اتنی بھیڑ بھاڑ میں چوری کی واردات کیسے ہوسکتی ہے۔ واقعے کے بعد چترنجن تھانے کی پولیس گھر پہنچی۔ انہوں نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں جس گھر میں چوری کی واردات ہوئی وہاں کے مکینوں نے بتایا کہ وہ ایک شادی میں شریک تھے۔

سی آئی ایس ایف کی ٹیم نے غیر قانونی کوئلے سے لدے تیسرے ٹرک کو پکڑا

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اور کلٹی کے علاقوں میں کوئلے کی چوری عروج پر ہے اطلاع کے مطابق اسے روزانہ قومی شاہراہ 19 کے ذریعے اپنی منزل تک پہنچایا جا رہا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ دوسری طرف سی آئی ایس ایف کی ٹیم شیتل پور کے کمانڈنٹ راہول یادو کی قیادت میں سی آئی ایس ایف مسلسل کارروائی کررہی ہے اور مختلف علاقوں میں چوری شدہ کوئلہ ضبط کررہی ہے غیر قانونی کوئلے سے لدا یہ تیسرا ٹرک ہے جسے CISF ٹیم نے 48 گھنٹوں میں ضبط کیا ہے۔ اس بار سری پور اور بی این آر کی سی آئی ایس ایف ٹیموں نے مشترکہ چھاپہ مارا اور گھاگھر بوڑی چنڈی ماتا مندر کے قریب گذشتہ رات 55:23 پر غیر قانونی کوئلے سے لدے ایک ٹرک کو ضبط کیا جس میں کوئی دستاویزات نہیں تھیں، تقریباً 35 ٹن غیر قانونی کوئلہ لے جارہا تھا ضبط شدہ کوئلے سمیت ٹرک ضروری قانونی کارروائی کے لیے تھانہ ساوتھ پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے۔

شلپنچال میں انتخابی سرگرمیوں کی گونج

آسنسول: 11/ فروری، (عوامی نیوز سروس): جیسے جیسے ریاست کے اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں سیاسی حلقے سرگرمی سے گونج رہے ہیں۔ دن بھر سیاسی سرگرمیوں اور ممکنہ امیدواروں کے حوالے سے بات چیت اور قیاس آرائیاں زوروں پر ہے ترنمول کانگریس کے اندر، امیدواروں کے انتخاب کے حوالے سے حکمت عملی کی میٹنگیں اور فیڈ بیک مبینہ طور پر زوروں پر ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بار ٹکٹوں کی تقسیم کا سب سے اہم معیار تنظیمی طاقت، حمایتی بنیاد اور جیتنے کی صلاحیت ہوگی ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن اور پارٹی تنظیم سے وابستہ کئی عوامی نمائندے اسمبلی الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کررہے ہیں خاص طور پر کونسلرز میں توقعات بہت زیادہ ہیں تاہم اندرونی اشارے بتاتے ہیں کہ یہ آسان نہیں ہوگا یہ بات زیر بحث ہے کہ پارٹی قیادت انتخابی معرکے میں خطرات کو کم کرنے کے لیے اب بھی تجربہ کار امیدواروں پر انحصار کرنے پر مائل ہے۔ ماہرین کے مطابق جن علاقوں میں موجودہ ایم ایل اے سرگرم ہیں اور ان کی مضبوط گرفت سمجھی جاتی ہے وہاں تبدیلی کے امکانات کم ہیں سابق ایم ایل اے کو بھی ان کے سیاسی اثر و رسوخ اور تنظیمی تجربے کی بنیاد پر ایک اور موقع دیا جاسکتا ہے پارٹی کا خیال ہے کہ انتخابات کے دوران نئے امیدواروں کے ساتھ تجربہ کرنے کے بجائے اسے قابل اعتماد چہروں کے ساتھ رہنا چاہیے میدان میں جانا ایک محفوظ حکمت عملی ہوسکتی ہے بتایا جاتا ہے کہ پارٹی نے مختلف ایجنسیوں کے ذریعے سروے بھی کرایا ہے یہ سروے رائے عامہ مقامی مسائل، امیدواروں کی قبولیت اور اپوزیشن کی پوزیشن کا احاطہ کرتے ہیں رپورٹ براہ راست اعلیٰ قیادت تک پہنچ رہی ہے اس کی بنیاد پر حتمی فیصلہ کیا جائے گا ذرائع کا کہنا ہے کہ فہرست کو کئی راؤنڈز کے جائزے کے بعد حتمی شکل دی جائے گی گذشتہ دن بھی تنظیم کے اندر یہ بحث جاری تھی کہ امیدواروں کے نام تقریباً فائنل ہو چکے ہیں لیکن رسمی انتخابی شیڈول جاری ہونے کے بعد ہی اعلان کیا جائے گا پارٹی تاریخوں کا اعلان ہوتے ہی تمام 294 سیٹوں کے لیے امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس سے پارٹی کارکنوں کو انتخابی مہم کی تیاری کے لیے کافی وقت ملے گا آسنسول علاقے کی بات کریں تو سب سے زیادہ تجسس شمالی اور جنوبی دونوں حلقوں کو لے کر ہے ریاست کے سینئر اور تجربہ کار نامور وزیر ملئے گھٹک کا نام شمالی حلقہ کے لیے فطری اور مضبوط دعویدار کے طور پر لیا جارہا ہے جو اپنے حلقے میں ایک ہیوی ویٹ امیدوار کی حیثیت رکھتے ہیں آسنسول شمال سے ہیٹ ٹرک کی تاریخی جیت درج کرنے والے ملئے گھٹک چوتھی بار بھی امیدوار ہونگے یہ ہر ایک کی زبان پر بھی اور کہا جارہا ہے کہ یہی حقیقت بھی ثابت ہوگی ویسے بتایا جاتا ہے کہ امیدوار کے ناموں کے لیے سروے جاری ہے مقامی حامی اپنے اپنے قائدین کے لیے سازگار ماحول بنانے میں مصروف ہیں دریں اثنا آسنسول جنوبی سیٹ کے لیے کئی ناموں کو لے کر قیاس آرائیاں جاری ہیں بابل سپریا، اشوک رودرا، اور تاپس بنرجی جیسے لیڈروں کی مقبولیت اور جیتنے کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جارہا ہے پارٹی قیادت یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ کون سا امیدوار تنظیم کی مضبوطی کو برقرار رکھتے ہوئے وسیع ووٹرس کو راغب کرسکتا ہے۔ آسنسول کی سیاست میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب بی جے پی کے سینئر لیڈر جتیندر تیواری نے ریاست میں خواتین کے لیے ایک بڑی مالی امداد کا اعلان کرتے ہوئے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے پیغام میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو یکم جون 2026 سے خواتین کے بینک کھاتوں میں 3000 روپے ماہانہ منتقل کیے جائیں گے تیواری نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشی تحفظ کے لیے براہ راست فائدہ کی منتقلی کی اسکیمیں نافذ کی ہیں مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں میں انتخابات سے پہلے اور بعد میں مالی امداد کا اعلان کیا گیا اور خواتین کو نمایاں فوائد حاصل ہوئے مغربی بنگال میں بھی اسی طرح کی تیاریاں جاری ہیں بی جے پی لیڈر نے یقین دلایا کہ مجوزہ اسکیم کے تحت ماؤں اور بہنوں کو باقاعدہ مالی مدد ملے گی جو ان کی گھریلو ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی انہوں نے مزید کہا کہ یہ امداد کسی کے دوسرے فوائد یا مواقع میں رکاوٹ نہیں بنے گی نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سماجی تحفظ کی اسکیمیں بھی ساتھ ساتھ نافذ کی جائیں گی۔ بی جے پی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت کی صحت کی اسکیموں کے فوائد کو ریاست کے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی انہوں نے کہا کہ سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے مالی امداد فراہم کی جائے گی اور اہل خاندان کو زیادہ طبی اخراجات کی فکر نہیں کرنی پڑے گی ویڈیو پیغام نشر ہوتے ہی سیاسی حلقوں میں بحثیں تیز ہوگئیں۔ حامیوں نے اسے خواتین کے مفاد میں ایک بڑا اقدم قرار دیتے ہوئے خیر مقدم کیا، جب کہ اپوزیشن جماعتوں نے اسے انتخابی وعدہ قرار دے کر مسترد کردیا کہ مودی جی بھی 2014 کے الیکشن میں بڑی بڑی باتیں کی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ اگر مرکز میں ہماری سرکار بنی تو ہر ایک کے کھاتے میں پندرہ لاکھ روپے آجائیں گے سالانہ دو کروڑ نوجوانوں کو نوکری ملے گی مگر آج بارہ سال گزر گئے ڈب وعدے صفر رہے تاہم، بی جے پی نے کہا کہ پارٹی خواتین کی اقتصادی شراکت داری اور خود انحصاری کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے جاری ہونے والے اس بیان کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ انتخابی معرکہ آرائی سے قبل سیاسی جماعتوں نے عوام کے مختلف طبقات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوششیں شروع کردی ہیں تمام پارٹیاں اپنے منصوبے اور ویژن پیش کررہی ہیں، خاص طور پر خواتین ووٹرز کے حوالے سے۔ بی جے پی کے اس وعدے نے انسان دوستی کے ساتھ بحث کو ایک نئی سمت دی ہے یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ دیگر سیاسی جماعتیں اس پر کیا ردعمل دیتی ہیں اور انتخابی ماحول میں یہ مسئلہ کس طرح سامنے آتا ہے جو بات یقینی ہے وہ یہ ہے کہ خواتین کی معاشی سلامتی اور سماجی بہبود اب ریاستی سیاست کا مرکز بن چکی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ہند-امریکہ معاہدہ

کاروباری شخصیت کا نام اس میں ہے، مگر کارروائی نہیں ہوئی۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رتیجو نے سخت اعتراض کیا اور کہا کہ بے بنیاد الزامات لگائے جارہے ہیں۔ روی شنکر پرساد نے بھی مخالفت کی۔ پیٹھاسین جگدمبیکا پال نے راہل گاندھی کو بجٹ پر محدود رہنے کی ہدایت دی اور بعض بیانات کو ریکارڈ سے خارج کرنے کی بات کہی۔

راہل گاندھی نے دفاعی بجٹ، اڈانی اور انیل امبانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کچھ کمپنیوں پر امریکہ میں مقدمات ہیں اور حکومت وضاحت دے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ ہول سیل سرینڈر ہے، صرف وزیراعظم کا نہیں بلکہ 140 کروڑ عوام کا سرینڈر ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان پاکستان کے برابر نہیں ہے اور اسے اپنی حیثیت کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں۔ ان کے مطابق اگر مذاکرات ہوتے تو پہلی ترجیح ڈیٹا سکیورٹی، دوسری توانائی سلامتی اور تیسری کسانوں کا تحفظ ہونا چاہیے تھا۔ تقریر کے اختتام پر ایوان میں شور شرابہ جاری رہا، جبکہ حکومت کی جانب سے الزامات کو مسترد کیا گیا۔ تقریر کے اختتام پر حزب اختلاف کے ارکان نے حزب اقتدار کے رویہ پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کردیا۔

بقیہ: منی پور میں پھر تشدد

صورتحال کے پیش نظر اس بات کا خدشہ ہے کہ سماج دشمن عناصر سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز تصاویر، پوسٹس اور ویڈیوز پھیلا سکتے ہیں جس سے حالات مزید خراب ہوسکتے ہیں۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے اکھرول ضلع میں بھی 5 دنوں کے لیے انٹرنیٹ اور ڈیٹا سروسز کو معطل کردیا گیا ہے۔ منی پور پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ لٹن سریکھونگ گاؤں کے آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ شب شرپسندوں کچھ گھروں کو آگ لگادی۔ تشدد کو روکنے کے لیے کرفیو کا نفاذ اور مناسب سکیورٹی فورسز کی تعیناتی سمیت احتیاطی اقدامات کیے گئے ہیں۔ پولیس نے کہا کہ صورتحال اب کافی حد تک قابو میں ہے حالانکہ کشیدگی برقرار ہے۔ صورتحال کو سنبھالنے اور مختلف فورسز کے درمیان ہم آہنگی کے لیے لٹن پولیس اسٹیشن میں ایک مشترکہ کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ سینئر افسران گاؤں میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں اور زمینی صورتحال کی نگرانی کررہے ہیں۔ دریں اثناء اپوزیشن کانگریس پارٹی نے امن بحال کرنے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر کیشم میگھ چندر سنگھ نے ایک بیان میں کہا کہ اکھرول ضلع کے لٹن گاؤں میں دو برادریوں کے درمیان تازہ ترین تشدد انتہائی تشویشناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ایسے وقت میں جب امن اور باہمی افہام و تفہیم کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، ایسے واقعات معاشرے کو خوف اور غیر یقینی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ میگھ چندر سنگھ نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد بھی منی پور میں تشدد جاری رہنا شرمناک اور تشویشناک ہے نیز امن وامان برقرار رکھنے میں ناکامی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راتوں رات لٹن کے علاقے میں ناگا اور ککی دونوں برادریوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے مکانات کو نذر آتش کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ صورتحال کتنی نازک ہے۔ اتوار کی شام اور رات کو لٹن گاؤں میں ناگا اور ککی قبائلی گروپوں کے درمیان شدید پتھراؤ ہوا تھا جس کے بعد ضلع انتظامیہ حکم امتناعی نافذ کردیا تھا۔ حالات پر قابو پانے کے لیے سکیورٹی فورسز نے آنسو گیس کے گولے بھی داغے۔ اکھرول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آشیش داس نے انڈین سول سیکورٹی کوڈ (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 163 کے تحت حکم امتناعی نافذ کرتے ہوئے کہا کہ معتبر ذرائع کی طرف سے امن کی ممکنہ خلاف ورزی کا اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ حکم کے تحت لوگوں کی نقل وحرکت اور سرگرمیوں پر اگلے حکم تک پابندی عائد کردی گئی ہے۔

بقیہ: بنگلہ دیش انتخاب

ملے گا۔ ثناء اللہ کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کو امید ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ووٹنگ کے دوران اور انتخاب کے بعد ووٹرس کے لیے پرامن ماحول کو یقینی بنائیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن لا اینڈ آرڈر کی موجودہ صورتحال سے کافی حد تک مطمئن ہے اور پہلے کے مقابلے میں ہم سب بہتر حالت میں ہیں۔ الیکشن کمشنر کا مذکورہ بیان انسپکٹر جنرل آف پولیس بحر العالم کے اس بیان کے کچھ دیر بعد آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ''پورے ملک میں تقریباً 43000 پولنگ مراکز میں سے 24000 پولنگ مراکز 'ہائی' یا 'میڈیم' خطرہ والے پولنگ مراکز پائے گئے ہیں۔'' پولیس نے بتایا کہ انہوں نے الیکشن کمیشن کو حساس پولنگ مراکز کی فہرست سونپ دی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈھاکہ کے 2131 پولنگ مراکز میں سے 1614 خطرے والے ہیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں ایک پیچیدہ 84 نکاتی اصلاحاتی پیکج پر ریفنڈم کے ساتھ ساتھ عام انتخابات ہورہے ہیں۔ اہم مقابلہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور اس کی سابق اتحادی جماعت اسلامی کے درمیان ہے۔ چیف ایڈوائزر محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت نے معزول وزیراعظم شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کو گزشتہ سال تحلیل کردیا تھا اور پارٹی کو انتخاب لڑنے سے روک دیا تھا۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں جمعرات (12 فروری) کو پارلیمانی انتخاب ہوں گے۔ اگست 2024 میں بڑے پیمانے پر ملک گیر احتجاج کے بعد اس وقت کی وزیراعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد پہلا عام انتخاب ہوگا۔

بقیہ: راجستھان میں دو

افسران جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ حادثے کے بعد کالاکھو گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی اور شادی کی خوشیاں پل بھر میں ماتم میں بدل گئیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ساگر رانا نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے 21 پر ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 6 نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ یہ سبھی نوجوان ایک شادی تقریب سے دیر رات واپس آرہے تھے جب ان کی کار ڈیوائیڈر توڑتے ہوئے دوسری لین میں گھس گئی۔ انہوں نے بتایا کہ کار میں سوار لوگ آبھانیری گاؤں میں ایک شادی تقریب سے واپس آرہے تھے جب وہ جے پور-آگرہ ہائی وے پر پہنچے تو ان کی کار بے قابو ہوگئی اور ڈیوائیڈر توڑتے ہوئے مخالف سمت میں جا پہنچی جہاں دوسری طرف سے آرہے ایک ٹریلر نے ٹکر ماردی۔ علاوہ ازیں سری گنگا نگر ضلع میں بدھ کی صبح پولیس گاڑی اور کار کی ٹکر میں خاتون انسپکٹر موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ شہر کے درگا مندر علاقے کے قریب علی الصبح تقریباً 4 بجے ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس انسپکٹر جیوتی نائک ایک کانسٹیبل کے ساتھ گشت کر رہی تھیں جب پولیس کی گاڑی ایک کار سے ٹکرا گئی۔ افسران نے 'پی ٹی آئی' کو بتایا کہ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ پولیس کی گاڑی الٹ گئی۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں انسپکٹر جیوتی نائک اور کار ڈرائیور زخمی ہوگئے اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے جیوتی نائک کو مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امرتا دوہن اور دیگر افسر اسپتال پہنچے۔

فیفا کا بڑا اعلان، ورلڈ کپ 2026 کی انعامی رقم میں غیر معمولی اضافہ

نیویارک، 11 فروری (یواین آئی) فٹ بال کے دیوانوں کے لیے 2026 کا ورلڈ کپ نہ صرف کھیل کے اعتبار سے بڑا ہونے والا ہے، بلکہ مالی طور پر بھی یہ تاریخ کا سب سے مہنگا ترین ایونٹ ثابت ہوگا۔ فیفا نے انعامی رقم میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اب شرکت کرنے والی ہر ٹیم کروڑ پتی بن کر واپس لوٹے گی۔ 2026 کے ٹورنامنٹ کا انعامی رقم 2022 کے مقابلے میں کروڑوں ڈالرز زیادہ ہے، اور یہ فٹبال میں انعامی پیسوں سے متعلق نیا عالمی سنگ میل ہے۔ پہلی بار 48 ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی ہر ٹیم کو خطیر رقم ملے گی۔ فیفا کے مطابق مجموعی رقم میں سے 655 ملین ڈالر ٹیموں کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیم کو 50 ملین ڈالر جبکہ رنراپ کو 33 ملین ڈالر ملیں گے۔ گروپ مرحلے سے باہر ہونے والی ٹیموں کو بھی کم از کم 9 ملین ڈالر دیئے جائیں گے۔ مزید برآں ہر ٹیم کو تیاری کے اخراجات کے لیے 1.5 ملین ڈالر اضافی فراہم کیے جائیں گے، جس کے بعد کوالیفائی کرنے والی ہر ٹیم کو کم از کم 10.5 ملین ڈالر کی ضمانت ہوگی۔ جو گلوبل فٹبال کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

یاد رہے کہ 2022 کے قطر ورلڈ کپ میں چیمپئن ارجنٹائن کو 42 ملین ڈالر ملے تھے، جبکہ 2018 میں فرانس کو 38 ملین ڈالر دیئے گئے تھے۔

یہ میگا ایونٹ پہلی بار تین ممالک (امریکہ، کناڈا اور میکسیکو) میں منعقد ہو رہا ہے، جس کا فائنل 19 جولائی کو نیوجرسی میں ہوگا۔ جہاں کھلاڑیوں پر پیسوں کی برسات ہو رہی ہے، وہیں شائقین کے لیے بری خبر یہ ہے کہ ٹکٹوں کی قیمتوں میں 174 فیصد تک ہوش ربا اضافہ دیکھا گیا ہے، جس سے عام مداحوں کے لیے اسٹیڈیم پہنچنا مشکل ہو سکتا ہے۔

پریمیئر لیگ: مانچسٹر یونائیٹڈ کی واپسی، ٹوٹنہم کی شکست نے مینیجر کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا

لندن، 11 فروری (یواین آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں مانچسٹر یونائیٹڈ نے انجری ٹائم میں گول کر کے ویسٹ ہیم کے خلاف میچ برابر کر دیا، جبکہ نیوکاسل کے ہاتھوں شکست نے ٹوٹنہم کے مینیجر تھامس فرینک کی برطرفی کی تلوار مزید تیز کر دی ہے۔

مانچسٹر یونائیٹڈ کے مینیجر مائیکل کیرک، جنہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل چار فتوحات حاصل کی تھیں، کل ویسٹ ہیم کے خلاف جیت کے تسلسل کو برقرار نہ رکھ سکے۔ ویسٹ ہیم نے ٹامس سوچیک کے گول کی بدولت برتری حاصل کر رکھی تھی، لیکن میچ کے 96ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی بینجمن سیسکو نے شاندار گول کر کے یونائیٹڈ کو شکست سے بچا لیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ 45 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر برقرار ہے۔ ویسٹ ہیم کے لیے یہ ڈرا میچ بقا کی جنگ میں اہم ہے، تاہم وہ اب بھی ریلیگیشن زون سے محض دو پوائنٹس دور ہیں۔ ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر نیوکاسل کے ہاتھوں 1-2 سے عبرت ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے مینیجر تھامس فرینک کے خلاف نعرے بازی کی، جس سے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ نیوکاسل کی جانب سے مالک تھیاؤ اور جیکب ریمزی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ ٹوٹنہم اب ریلیگیشن زون سے صرف پانچ پوائنٹس اوپر ہے، جو کلب کے لیے ایک تشویشناک صورتحال ہے۔

اسٹیمفورڈ برج پر چیلسی نے لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف 2-0 کی مضبوط برتری حاصل کرنے کے باوجود میچ 2-2 سے برابر کر دیا۔ کول پامر اور جواؤ پیڈرو کے گولز کے بعد ایسا لگ رہا تھا کہ چیلسی آسانی سے جیت جائے گی، لیکن لیڈز نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ایک پوائنٹ چھین لیا۔ چیلسی کے مینیجر لیام روزنیئر نے اسے اپنی ٹیم کی "تحفے میں دی گئی ناکامی" قرار دیا ہے۔

رنجی ٹرافی: سیمی فائنل کی میزبانی پر دہرادون کو بڑا دھچکا

دہرادون، 11 فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے پچ کیوریٹر نے اتراکھنڈ کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم کا دورہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں گراؤنڈ کی حالت کو انتہائی مایوس کن قرار دیا ہے۔ اس رپورٹ کے بعد دہرادون میں رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل کے انعقاد کو شدید جھٹکا لگا ہے۔ کیوریٹر اکیش کمار نے اپنی رپورٹ میں واضح طور پر کہا ہے کہ اسٹیڈیم کی پچ اور آؤٹ فیلڈ کا معیار اتنا ناقص ہے کہ یہاں سیمی فائنل جیسا اہم مقابلہ منعقد نہیں کیا جا سکتا۔ بی سی سی آئی کی معائنہ ٹیم کے مطابق، گراؤنڈ کی دیکھ بھال طے شدہ معیار کے مطابق نہیں ہے، جس کی وجہ سے اسے اعلیٰ سطح کی کرکٹ کے لیے موزوں قرار نہیں دیا گیا۔ اس فیصلے کے بعد اب یہ میچ اتراکھنڈ کے بجائے اتر پردیش منتقل ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بی سی سی آئی اب اس سیمی فائنل کو کانپور کے تاریخی گرین پارک یا لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں منعقد کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اس پیش رفت نے ریاست کے شائقینِ کرکٹ اور ماہرین کو شدید مایوسی میں ڈال دیا ہے۔ ایک کرکٹ ماہر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اتراکھنڈ کے لیے اپنی کھیلوں کی سہولیات کو عالمی سطح پر دکھانے کا یہ ایک سنہرا موقع تھا، جو ناقص انتظام اور لچر مینجمنٹ کی وجہ سے ضائع ہو گیا۔

سنجے بانگر کا ہندوستانی بلے بازوں کو مشورہ

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو 29 رنز سے شکست دینے کے باوجود، ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ ایک وقت میں شدید مشکلات کا شکار تھی۔ اس حوالے سے ایک پروگرام میں کرکٹ ماہرین سنجے بانگر اور پیوش چاولہ نے ہندوستانی بلے بازوں کے انداز اور نمیبیا کے خلاف ممکنہ تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ سابق بیٹنگ کوچ سنجے بانگر کا کہنا ہے کہ ہندوستانی بلے بازوں کو امریکہ کے خلاف پیش آنے والی صورتحال پر زیادہ سوچ بچار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "موجودہ ہندوستانی بیٹنگ یونٹ جس 'بے خوف' انداز سے کھیل رہی ہے، اس میں کبھی کبھار وکٹیں گرنا فطری ہے۔ اگر کوئی سبق سیکھنا ہے تو وہ یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر تھوڑی حکمت عملی پر توجہ دیں، لیکن اپنے کھیلنے کے انداز پر شک نہ کریں کیونکہ اسی انداز نے گزشتہ 18 ماہ میں آپ کو کامیابی دلائی ہے۔ لیگ اسپنر پیوش چاولہ نے خبردار کیا کہ دہلی میں سرد موسم کی وجہ سے شام کے میچ میں اوس ایک بڑا فیکٹر ثابت ہوگی۔ ان کا ماننا ہے کہ ٹاس جیتنے والا کپتان پہلے بالنگ کو ترجیح دے گا کیونکہ دوسری اننگز میں اوس کی وجہ سے باؤلنگ مشکل اور بیٹنگ بہت آسان ہو جاتی ہے۔ ہندوستان اور نمیبیا کا یہ مقابلہ کل شام 7:00 بجے شروع ہوگا۔

مارین سیلچ، جوکووچ کے بعد 600 فتوحات حاصل کرنے والے دوسرے فعال کھلاڑی

ڈلاس، 11 فروری (یواین آئی) کروشیا کے اسٹار ٹینس کھلاڑی مارین سیلچ نے ڈلاس اوپن میں لرنر ٹین کے خلاف کامیابی حاصل کر کے اپنے کیریئر کی 600ویں ٹور لیول جیت درج کر لی ہے۔ یہ سنگِ میل ان کی گزشتہ دو دہائیوں سے جاری مستقل مزاجی اور کھیل سے گہری وابستگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ 'بگ تھری' (فیڈرر، نڈال، جوکووچ) کے دور میں جہاں کئی کھلاڑی ہمت ہار گئے، سیلچ نہ صرف جمے رہے بلکہ کامیابیوں کے جھنڈے بھی گاڑے۔ 37 سالہ مارین سیلچ اب کروشیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے سابق ورلڈ نمبر 2 گوران ایوانی سیوچ کا 599 فتوحات کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ سیلچ اپنی جارحانہ بیس لائن گیم اور کورٹ پر اپنے شائستہ اخلاق کی وجہ سے مداحوں اور ساتھی کھلاڑیوں میں یکساں مقبول ہیں۔

قطر اوپن ٹینس: آئیگا سویٹیک اور ایلینا ریباکینا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

دوحہ، 11 فروری (یواین آئی) دوحہ کے خلیفہ انٹرنیشنل ٹینس کمپلیکس میں جاری قطر اوپن 2026 میں دنیا کی ٹاپ سیڈڈ کھلاڑیوں نے اپنی برتری ثابت کر دی ہے۔ پولینڈ کی آئیگا سویٹیک اور قازقستان کی ایلینا ریباکینا نے اپنے اپنے میچز میں حریفوں کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ 24 سالہ سویٹیک نے اپنی ہم وطن کھلاڑی کے خلاف پہلے ہی سیٹ میں حریف کو کوئی گیم جیتنے نہیں دیا اور 0-6 سے کلین سویپ کر کے اپنی فارم کا اعلان کیا۔ آسٹریلین اوپن چیمپئن ریباکینا نے چینی کھلاڑی وانگ ژنیو کے خلاف اسٹریٹ سیٹس میں فتح حاصل کر کے ثابت کیا کہ وہ خطاب کی مضبوط امیدوار ہیں۔ یہ تمام مقابلے دوحہ کے مشہور خلیفہ انٹرنیشنل ٹینس اینڈ اسکواش کمپلیکس میں کھیلے جا رہے ہیں جہاں شائقین کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ٹینس ماہرین کے مطابق سویٹیک اور ریباکینا کے درمیان فائنل ہونے کے قوی امکانات موجود ہیں۔ یواین آئی۔ م ا ع

سرمائی اولمپکس: آئس ہاکی میں امریکہ اور سویڈن کی پیش قدمی

میلان، 11 فروری (یواین آئی) میلان کے برفیلے میدانوں میں جاری سرمائی اولمپکس 2026 میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں کا جوش و خروش عروج پر ہے۔ گروپ اے سے امریکہ اور گروپ بی سے سویڈن کی ٹیموں نے اپنے تمام ابتدائی میچز جیت کر با آسانی کوارٹر فائنل (ٹاپ 8 کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دفاعی چیمپئن کناڈا کے خلاف امریکی ٹیم نے حیران کن کھیل پیش کیا۔ میلان کے پالاتالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں امریکہ نے کناڈا کو 5-0 سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اب کوارٹر فائنل میں امریکا کا مقابلہ میزبان ملک اٹلی سے ہوگا۔ گروپ بی میں سویڈن نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھا۔ فیرا میلانو میں کھیلے گئے میچ میں سویڈن نے جاپانی ٹیم کو 0-4 سے زیر کر کے اگلے مرحلے میں جگہ پکی کی۔ دونوں ٹیموں نے اب تک ایونٹ میں 4، 4 میچز کھیلے ہیں اور کسی بھی میچ میں انہیں شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یواین آئی۔ م ا ع

سیالکوٹ اسٹیلینز کی پی ایس ایل میں انٹری: وسیم اکرم بطور صدر نامزد

لاہور، 11 فروری (یواین آئی) پاکستان سپر لیگ کی نئی فرنچائز 'سیالکوٹ اسٹیلینز' نے اپنے سفر کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ لاہور میں منعقدہ تقریب میں دنیائے کرکٹ کے عظیم کرکٹر اور پاکستان کے سابق کپتان وسیم اکرم کو ٹیم کا صدر مقرر کرنے کا اعلان کیا گیا، جبکہ ٹیم کے نئے آفیشل لوگو کی بھی رونمائی کی گئی۔ وسیم اکرم نے بطور صدر ٹیم کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور عزم ظاہر کیا کہ وہ سیالکوٹ اسٹیلینز کو لیگ کی سب سے کامیاب ٹیم بنانے کے لیے اپنا تجربہ بروئے کار لائیں گے۔ آسٹریلیا کے سابق کپتان اور ٹیم کے کوچ ٹیم پین نے جدید کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق ٹیم کی تیاری کا عزم کیا۔

ابھیشیک شرما ہسپتال میں، نمیبیا کے خلاف میچ میں شرکت مشکوک

نئی دہلی، 11 فروری (یواین آئی) کرکٹ ٹیم کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما کو پیٹ میں شدید انفیکشن کے باعث دہلی کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ابھیشیک شرما کے پیٹ میں انفیکشن کے باعث نمیبیا کے خلاف ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے اہم میچ میں ان کی شرکت انتہائی مشکوک ہو گئی ہے۔ شرما گزشتہ دو دنوں سے اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ واضح رہے کہ شرما امریکہ کے خلاف پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہوئے تھے اور طبیعت ناسازی کی وجہ سے فیلڈنگ کے لیے بھی میدان میں نہیں اترے تھے۔ کوچ کا کہنا ہے کہ ابھیشیک کے پیٹ کے مسائل ابھی مکمل حل نہیں ہوئے ہیں۔ ہمیں امید تھی کہ وہ دو دنوں میں صحت یاب ہو جائیں گے، لیکن فی الحال ہم ان کی فٹنس کا انتظار کر رہے ہیں۔ ابھیشیک شرما کی عدم دستیابی کی صورت میں سنجو سیمسن کو بطور اوپنر شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں ناقص کارکردگی کے باعث سنجو اپنی جگہ ایشان کشن کے ہاتھوں گنوا بیٹھے تھے، لیکن اب حالات انہیں ایک بار پھر پلیئنگ الیون میں واپسی کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ ٹیم مینجمنٹ ابھیشیک کی فٹنس رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے تاکہ حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔

یوکرینی ایتھلیٹ کا آئی او سی کے احکامات ماننے سے انکار

کورٹینا، 11 فروری (یواین آئی) کھیلوں کے عالمی میدان میں سیاست اور انسانی ہمدردی کی بحث ایک بار پھر چھڑ گئی ہے۔ یوکرین کے اسکیلیٹن ریسر ولادیسلاو ہیرسکیوچ نے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے احکامات کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے اپنے ان ساتھیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو جنگ کی نذر ہو گئے۔ ولادیسلاو ہیرسکیوچ ایک ایسا ہیلمٹ پہننا چاہتے ہیں جس پر روسی حملے میں ہلاک ہونے والے یوکرینی کھلاڑیوں کی تصاویر نقش ہیں۔ تاہم، آئی او سی نے اسے اولمپک چارٹر کے رول 50.2 کی خلاف ورزی قرار دیا ہے، جس کے تحت کھیل کے میدان میں کسی بھی قسم کی سیاسی یا مذہبی تشہیر ممنوع ہے۔ کمیٹی نے متبادل کے طور پر کھلاڑی کو سادہ سیاہ بازو بند پہننے کی پیشکش کی ہے۔ 26 سالہ ہیرسکیوچ کا کہنا ہے کہ ان کا ہیلمٹ کوئی سیاسی پروپیگنڈا نہیں بلکہ ان کے ہلاک ہونے والے دوستوں کی یادگار ہے۔ ہیلمٹ پر ویٹ لفٹر الینا پیریگوڈووا اور باکسر پاولو اشچینکو جیسی شخصیات کی تصاویر ہیں۔ کھلاڑی کا کہنا ہے کہ وہ ریس کے دن بھی یہی ہیلمٹ پہنیں گے کیونکہ وہ اسے غیر قانونی نہیں سمجھتے۔

نیپال کو اٹلی کے خلاف تاریخی فتح کی تلاش

ممبئی، 11 فروری (یواین آئی) آئی سی سی میزٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں جمعرات کو دو اہم مقابلے کھیلے جائیں گے۔ سب کی نظریں نیپال پر مرکوز ہیں جس نے اپنے پہلے میچ میں سابق چیمپئن انگلینڈ کو ناکوں چنے چبوا دیے تھے اور محض 4 رنز سے شکست کھائی تھی۔ اب نیپال ممبئی کے وانکھیڑے سٹیڈیم میں اٹلی کے مدمقابل ہوں گے، جبکہ سری لنکا اپنے ہوم گراؤنڈ پالے کیلے میں عمان کی میزبانی کرے گا۔ انگلینڈ کے خلاف 185 رنز کے تعاقب میں نیپال نے شاندار مزاحمت دکھائی۔ اوپنر کشال بھرتیل اور کپتان روہت پوڈیل نے ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا، جبکہ دیپیندر سنگھ ایری 44) رنز) اور لوکیش بام 39) رنز) نے جارحانہ بیٹنگ سے میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ اگرچہ وہ جیت نہ سکے، لیکن ان کی کارکردگی نے دنیا کو حیران کر دیا۔ بالنگ میں سندیپ لامیچھانے اور نندن یادو اٹلی کے خلاف ہندوستان کی سازگار پچوں پر اہم ہتھیار ثابت ہوں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق نیپال کی جیت کے امکانات 75 فیصد ہیں۔ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیلنے والی اٹلی کی ٹیم کو اسکاٹ لینڈ کے خلاف 73 رنز سے بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جے جے اسمتھ اور مینیٹی برادران نے کچھ مزاحمت ضرور دکھائی، لیکن نیپال کے متوازن بالنگ اٹیک کے سامنے ان کے بلے بازوں کو سخت امتحان کا سامنا ہوگا۔ گرانٹ سٹیورٹ اور کرشن کالوگامگے کو نیپال کی مضبوط بیٹنگ لائن کو روکنے کے لیے غیر معمولی بالنگ کرنی ہوگی۔

احسان عادل: ماضی کے 'پاکستانی کھلاڑی' اب امریکہ کی ڈھال بن گئے

کولمبو، 11 فروری (یواین آئی) کرکٹ کی دنیا میں کھلاڑیوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک ہجرت کرنا کوئی نئی بات نہیں، لیکن جب ایک کھلاڑی اپنی ہی سابقہ ٹیم کے خلاف میدان میں اترتا ہے تو جذبات اور اعداد و شمار کی ایک نئی کہانی جنم لیتی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں ایسا ہی ایک دلچسپ منظر اس وقت دیکھنے کو ملا جب پاکستان کے سابق فاسٹ بولر احسان عادل امریکہ کی جرسی پہن کر اپنی ہی پرانی ٹیم کے سامنے کھڑے ہوئے۔ کولمبو میں کھیلے گئے اس اہم میچ میں احسان عادل نے امریکہ کی جانب سے اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا، مگر ان کی کارکردگی ماضی جیسی متاثر کن نہ رہی۔ احسان عادل نے 3 اوورز میں 39 رنز دیے اور کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ وہ صرف 1 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان نے یہ میچ 32 رنز سے جیت کر ایونٹ میں اپنی مسلسل دوسری کامیابی حاصل کی۔ احسان عادل نے 2013 سے 2015 کے دوران بین الاقوامی کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ احسان عادل نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کی تیسری ہی گیند پر جنوبی افریقہ کے لیجنڈری بیٹر گریم اسمتھ کو آؤٹ کر کے سب کو حیران کر دیا تھا۔

سری لنکا بمقابلہ عمان: ہوم گراؤنڈ پر برتری برقرار رکھنے کا عزم

پالے کیلے، 11 فروری (یواین آئی) آئرلینڈ کو شکست دینے کے بعد سری لنکا اب عمان کے خلاف میدان میں اترے گا۔ بالنگ کے شعبے میں متھیشا پتھیرانا اور دشمنتھا چمیرا نئی گیند کے ساتھ ابتدائی وکٹیں حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، جبکہ مہیش تھیکشنا اور دشن ہیمنتھا عمان کی بیٹنگ لائن کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اسپنر ونیندو ہسرنگا ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دستیاب نہیں، تاہم سری لنکا کی بالنگ میں گہرائی اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اسے مضبوط پوزیشن میں رکھتا ہے۔ دوسری جانب عمان کی ٹاپ آرڈر، جس کی قیادت جتیندر سنگھ اور رونا تک شکلا کر رہے ہیں، کو سری لنکا کے تجربہ کار اٹیک کا بھرپور مقابلہ کرنا ہوگا۔ سفیان محمود اور ندیم خان کی کارکردگی میزبان ٹیم کی برتری محدود کرنے میں اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین سری لنکا کو اس مقابلے میں 95 فیصد فتح کا مضبوط امیدوار قرار دے رہے ہیں۔۔ ماہرین سری لنکا کو 95 فیصد جیت کا فیورٹ قرار دے رہے ہیں۔ سفیان محمود کو نئی گیند سے وکٹیں لینی ہوں گی، کیونکہ اگر لنکن بلے باز سیٹ ہو گئے تو انہیں روکنا ناممکن ہوگا

پالے کیلے کی بیٹنگ فرینڈلی وکٹ ہائی اسکورنگ میچوں کا اشارہ دے رہی ہیں۔ شروع میں فاسٹ بالرز کو سوئنگ، بعد میں اسپنرز کو ٹرن ملتا ہے دوسری اننگز میں اوس کی وجہ سے بالنگ مشکل ہو سکتی ہے ٹاس جیتنے والے کپتان پچ کی نمی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے بالنگ کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

ٹی-20 عالمی کپ: ایک ہی میچ میں 2 سپر اوور، سانسیں روک دینے والے مقابلہ میں جنوبی افریقہ نے افغانستان کو دی شکست

11؍فروری: ٹی-20 عالمی کپ 2026 کا 13واں مقابلہ آج جنوبی افریقہ اور افغانستان کے درمیان کھیلا گیا، جو کہ انتہائی دلچسپ اور سانسیں روک دینے والا ثابت ہوا۔ یہ میچ کبھی جنوبی افریقہ کی طرف، تو کبھی افغانستان کی طرف جھکتا دکھائی دیا۔ دلچسپ حالات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ فاتح کا فیصلہ کرنے کے لیے ایک نہیں، 2 بار سپر اوور کھیلا گیا۔ ایک وقت تو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے تیسرا سپر اوور بھی دیکھنے کو ملے گا، لیکن آخری گیند پر جب جیت کے لیے 5 رنوں کی ضرورت تھی، افغانستان کے بلے باز رحمٰن اللہ گرباز پوائنٹ پر کیچ آؤٹ ہو گئے۔ اس طرح شکست و فتح کے درمیان ڈگمگاتا ہوا یہ کرکٹ میچ جنوبی افریقہ کی جھولی میں چلا گیا۔

جنوبی افریقہ تو پہلا سپر اوور کھیلے جانے سے قبل دوسری اننگ کے 20ویں اوور میں ہی فتحیاب ہو جاتا، لیکن رباڈا کی ایک غلطی نے میچ کو دلچسپ مرحلہ میں داخل کر دیا۔ دراصل افغانستان کو بیسویں اوور میں فتح کے لیے 13 رنوں کی ضرورت تھی اور صرف ایک وکٹ ہاتھ میں تھے۔ بیسویں اوور کی پہلی گیند پر محمد نور کیچ آؤٹ بھی ہو گئے تھے، لیکن امپائر نے بتایا کہ یہ 'نو بال' ہے۔ اس ایک 'نو بال' کی قیمت ادا کرنے میں جنوبی افریقہ کے پسینے چھوٹ گئے۔ افغانستان سے بھی ایک غلطی ہوئی، جس کی وجہ سے میچ سپر اوور میں چلا گیا۔ آخری 3 گیندوں پر افغانستان کو جیت کے لیے 5 رنوں کی ضرورت تھی، اور رباڈا نے ایک بار پھر 'نو بال' پھینک دی، جس پر محمد نور نے دوڑ کر 2 رن بھی لیے۔ اس طرح 3 گیندوں پر 2 رنوں کی ہی ضرورت تھی اور اگلی گیند فری ہٹ بھی ملی۔ اس فری ہٹ پر نور محمد نے شاٹ مارنے کے بعد 2 رنوں کا مطالبہ کیا، لیکن فضل حق فاروقی کچھ سنٹی میٹر پیچھے رہ گئے اور میچ سپر اوور میں پہنچ گیا۔

پہلا سپر اوور انتہائی دلچسپ ثابت ہوا کیونکہ نگیڈی کی پہلی ہی 2 گیندوں پر عظمت اللہ عمرزئی نے 10 رن بنا دیے تھے۔ اگلی 2 گیندوں پر 2 سنگل آئے، اور پھر پانچویں گیند پر عظمت نے چوکا لگا دیا۔ آخری گیند پر بھی سنگل ہی آ سکا، لیکن جنوبی افریقہ کے سامنے جیت کے لیے 18 رنوں کا ہدف رکھا گیا۔ یہ آسان نہیں تھا، لیکن ڈیوالڈ بریفس نے فضل حق فاروقی کی دوسری گیند پر چھکا لگا کر جنوبی افریقہ کی امیدیں زندہ رکھیں۔ تیسری گیند پر فضل حق نے بریوس کو آؤٹ کر دیا۔ آخری 3 گیندوں پر جیت کے لیے 11 رنوں کی ضرورت تھی۔ ایک بار پھر سبھی کی دھڑکنیں تیز ہو گئی تھیں، پھر اسٹبس نے چوتھی گیند پر چوکا اور آخری گیند پر چھکا لگا کر میچ کو دوسرے سپر اوور میں دھکیل دیا۔

دوسرا سپر اوور بھی دلچسپی سے خالی نہیں تھا، کیونکہ پہلے بلے بازی کر رہی جنوبی افریقہ کے بلے باز اسٹبس نے پہلی ہی گیند پر چھکا لگا دیا۔ اگلی 2 گیندوں پر 3 رن بنے، اور پھر ڈیوڈ ملر نے چوتھی اور پانچویں گیند پر چھکا لگا کر جنوبی افریقہ کا اسکور 21 رن پہنچا دیا۔ آخری گیند پر 2 رن بنے، یعنی افغانستان کے سامنے جیت کے لیے 24 رنوں کا انتہائی مشکل ہدف رکھا گیا۔ افغانستان کی بلے بازی جب شروع ہوئی تو جنوبی افریقی اسپن گیند باز کیشو مہاراج نے پہلی 2 گیندوں پر بغیر کوئی رن دیے 1 وکٹ (محمد نبی) لے لیا، اور افغانستان کی امیدیں ایک طرح سے ختم کر دیں۔ لیکن رحمٰن اللہ گرباز نے تو کچھ اور ہی ارادہ کر رکھا تھا۔ انھوں نے میدان پر اترتے ہی لگاتار 3 گیندوں پر 3 چھکے لگا کر ایک بار پھر ماحول کو گرم کر دیا۔ آخری گیند پر جیت کے لیے 6 رنوں کی ضرورت تھی، اور اس دباو؟ میں کیشو مہاراج نے وائیڈ گیند پھینک دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آخری گیند پر جیت کے لیے 5 رنوں کی ضرورت بچ گئی، اور چوکے کی صورت میں تیسرا سپر اوور ہوتا، لیکن مہاراج کی بہترین یارکر لائن گیند نے گرباز کو حیران کر دیا۔ گیند کو گرباز نے پوائنٹ کی طرف کھیلا، لیکن ملر نے بہ آسانی کیچ پکڑ لیا۔ اس طرح میچ بالآخر جنوبی افریقہ کی جھولی میں جا گرا، لیکن افغانستان کے کھلاڑیوں نے بھی کرکٹ شیدائیوں کو خوب محظوظ کیا۔

اس سے قبل افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جنوبی افریقہ نے کوئنٹن ڈیکاک کے 41 گیندوں میں 59 رن اور ریان ریکلٹن کے 28 گیندوں میں طوفانی 61 رنوں کی بدولت 20 اووروں میں 6 وکٹ کے نقصان پر 187 رن بنائے۔ مارکو جانسن نے آخر میں 7 گیندوں پر 16 رنوں کی اننگ کھیلی، جو آخر میں بہت اہم ثابت ہوئی۔ ان کے علاوہ ڈیوالڈ بریوس نے 19 گیندوں پر 23 رن اور ڈیوڈ ملر نے 15 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 20 رن بنائے۔ افغانستان کی طرف سے گیند بازی میں عظمت اللہ عمرزئی نے سب سے زیادہ 3 وکٹ لیے، لیکن 4 اوورس میں 41 رن بھی خرچ کیے۔ راشد خان نے 4 اوورس میں 28 رن دے کر 2 وکٹ لیے، جبکہ فضل حق فاروقی نے 4 اوورس میں 32 رن دے کر ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ افغانستان کی طرف سے سلامی بلے بازوں نے شروعات اچھی دی تھی، لیکن جب ابراہیم زادران 12 رن کے ذاتی اسکور پر آؤٹ ہوئے تو ایک رن کے اندر مزید 2 کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ 52 رن پر افغانستان کے 3 کھلاڑی ا؟و؟ٹ ہو گئے تھے، جس کے بعد رحمٰن اللہ گرباز کو درویش رسول کا ساتھ ملا۔ دونوں کے درمیان 69 رنوں کی شراکت داری ہوئی اور گرباز 42 گیندوں پر شاندار 84 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ درویش رسول نے 15 رن، عظمت اللہ عمرزئی نے 22 رن اور کپتان راشد خان نے 12 گیندوں میں 20 رنوں کا تعاون کیا۔ تھوڑے تھوڑے وقفہ پر افغانستان کی وکٹیں گرتی رہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پوری ٹیم 19.4 اوورس میں 187 رن پر سمٹ گئی اور میچ سپر اوور میں چلا گیا۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے لنگی انگیڈی نے سب سے زیادہ 3 وکٹ لیے اور 4 اوورس میں 26 رن ہی خرچ کیے۔ ان کی اس بہترین گیند بازی کے لیے انھیں پلیئر ا؟ف دی میچ کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ مارکو جانسن، لنگیسو رباڈا، جارج لنڈے اور کیشو مہاراج کو 1-1 وکٹ حاصل ہوئے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: آسٹریلیا نے آئرلینڈ کو 67 رنز سے شکست دے دی

11؍فروری: ٹی 20 ورلڈ کپ کے 14ویں میچ میں آسٹریلیا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئرلینڈ کو با؟سانی 67 رنز سے شکست دے دی۔ کولمبو میں کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کے 183 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آئرلینڈ کی پوری ٹیم 16.5 اوورز میں 115 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آئرلینڈ کی جانب سے جارج ڈوک ریل کے 41 رنز رائیگاں گئے جبکہ لورکن ٹکر 21 رنز بنا سکے۔ کپتان پال اسٹرلنگ صرف ایک رن بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن ایلس اور ایڈم زمپا نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے چار، چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ میتھیو کھونیمن نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز اسکور کیے اور آئرلینڈ کو جیت کے لیے 183 رنز کا ہدف دیا۔ مارکوس اسٹوئنس نے 29 گیندوں پر 45 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جبکہ میٹ رینشا اور جوش انگلس نے 37، 37 رنز بنا کر ٹیم کے اسکور میں اہم اضافہ کیا۔ کیمرون گرین 21 رنز کے ساتھ نمایاں رہے جبکہ گلین میکسویل 9 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا: مچل مارش زخمی، اسٹیو اسمتھ کی ہنگامی طلبی

کولمبو، 11 فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں آسٹریلیا کی مہم کے آغاز پر ہی کپتان مچل مارش انجری کا شکار ہو کر ایونٹ سے باہر ہونے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں ٹیم کی قیادت کے فرائض ٹریوس ہیڈ سنبھال رہے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق مچل مارش کی حالت تشویشناک ہے:

اتوار کو ٹریننگ سیشن کے دوران 'سائیڈ آرم تھرو ڈاؤن' لگنے سے مچل مارش کے گروِن ایریا میں شدید چوٹ لگی۔ اسکینز میں اندرونی چوٹ کی تصدیق ہو گئی ہے، جس کے باعث ڈاکٹرز نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ وہ آئرلینڈ کے خلاف افتتاحی میچ سے باہر ہو چکے ہیں اور زمبابوے کے خلاف اگلے میچ میں بھی ان کی شرکت انتہائی مشکوک ہے۔

JAMIAT
جمعیت علماء کلکتہ
JAMIAT ULAMA CALCUTTA

دعوت نامہ

مکرمی
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی ہمارے لیئے انتہائی سعادت کی بات ہے کہ آئندہ ۱۳؍فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعہ حضرت مولانا حکیم الدین قاسمی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند شہر نشاط کلکتہ میں تشریف لا رہے ہیں۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ کی جانب سے ایک اہم پروگرام ۱۳؍فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب محمد جان ہائی اسکول بولائی دت اسٹریٹ منعقد ہونے جا رہا ہے اس پروگرام میں

استقبال رمضان — حالات حاضرہ — اصلاح معاشرہ

سے متعلق مختصر مگر جامع گفتگو ہوگی۔ انشاء اللہ اس پروگرام میں جمعیۃ علماء مغربی بنگال کے صدر حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری شرکت فرمائیں گے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب حافظ عبدالرزاق نقشبندی (صدر جمعیۃ علماء کلکتہ) اور ظل الرحمٰن عارف (سکریٹری جمعیۃ علماء کلکتہ)

آپ سے بصد خلوص شرکت کی گزارش ہے۔

فقط والسلام

ڈاکٹر نہال احمد (جمعیۃ علماء کلکتہ)، ماسٹر افتخار احمد، (جمعیۃ علماء کلکتہ)،
حافظ عبدالعزیز (صدر جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ) علی حسن (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ)،
ڈاکٹر اسامہ نہال (رکن جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ) ماسٹر محمد توحید گلشن (رکن جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ)
حافظ توحید، (رکن جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ) ماسٹر محمد مسعود، (رکن جمعیۃ علماء زکریا اسٹریٹ)

شائع کردہ: محمد پرویز عالم، (سکریٹری نشر و اشاعت جمعیۃ علماء کلکتہ)

His Royal Highness
Prince Dr.M.A.Ali
Congratulates

Junaid Ibrahim
On Becoming
Hafiz-e Quran

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804